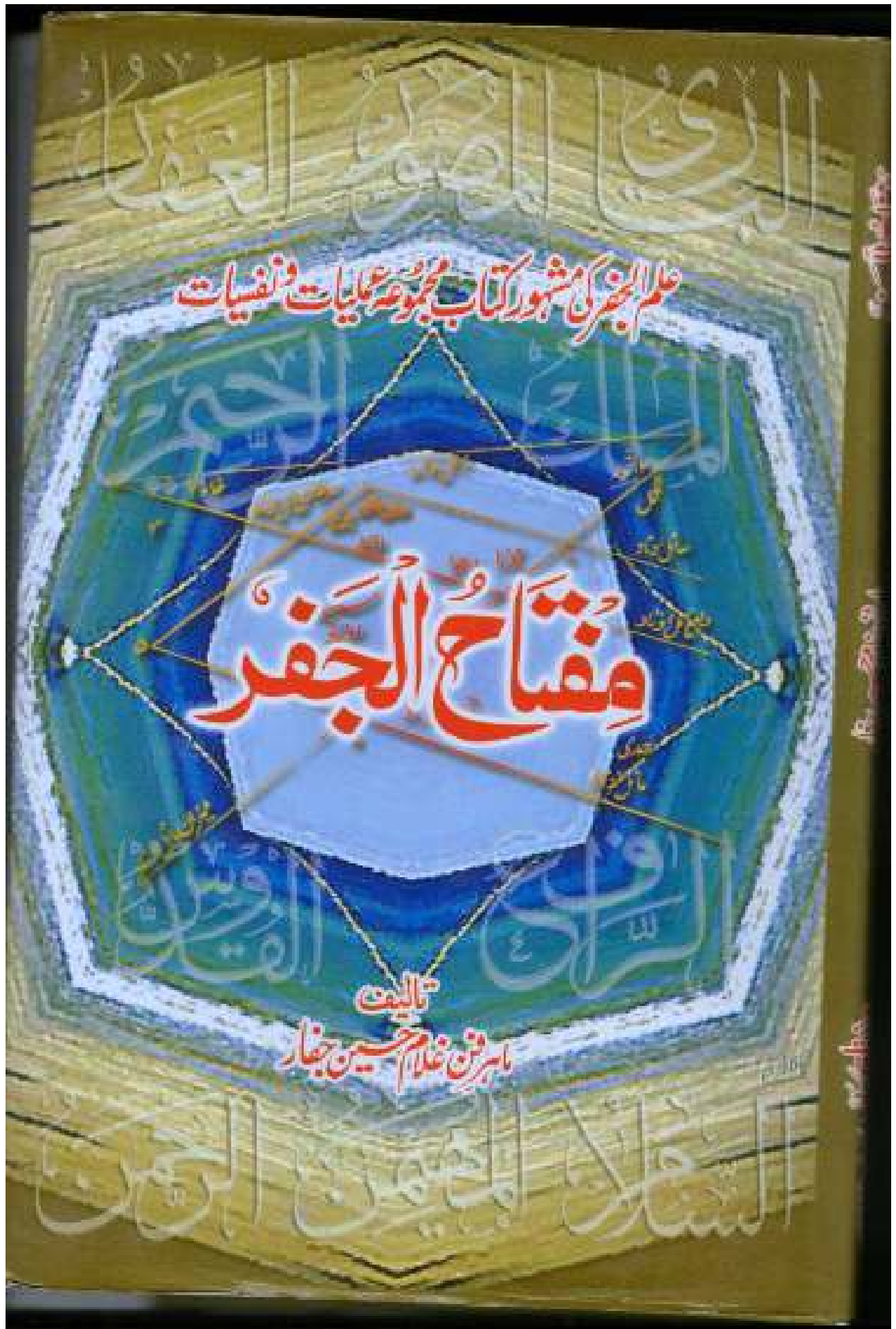


علم الجفر في مشهور كتاب مجموعة عماليات ونفسيات

مِفْتَاحُ الْجَفَرِ

تأليف
ماهر بن غلام حسين جبار



فہرست کتاب احسن التکلیف مشہور بہ مفتاح الجعفر

[illegible]

حضرت ع. ا. ع.

[illegible]

بسم الرحمن الرحيم

ہزاران ہزار توفیق اس رب العالمین کی شان میں ہے کہ جس نے عرش و کرسی اور لوح و قلم کو پیدا کر کے طبقات آسمان و زمین کو ظاہر کیا اور واسطے زینت آسمانوں کے کو اکب روشن قنادیل کے بجایا نصب کر کے آفتاب اور ہستاب کو جلوہ گر فرمایا۔ اور واسطے زینت زمین کے ہشترہ ہزار مخلوقات کو اپنے یہ قدرت کاملہ سے پیدا کر کے جہان کو آباد کیا خصوصاً ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے خلقت خلافت سے سرسراز فرما کر جمیع علوم عطا فرمائے اور روزنامہ خود اس ہی آثار ازل اور اس کی آل پر کجی شان میں اللہ جل شانہ **وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** فرمایا یعنی اشرف الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روفی افروز فرما کر دائرہ اسلام کو روشن کیا۔

ابالعدیدہ خاکسار سید محمد حسن عزن میر غلام حسن ولد میر بخش ابن میر محمد پناہ نیمبرہ حضرت مخدوم شاہ جلال کیر اولاد لیا پانی پتی شائقان علم و جعفر و دیکر کچھ خدمت میں عرصہ کرتا ہے کہ اس فقیر نے علم جعفر و دیکر درل عرصہ بارہ برس میں جناب سید اسادات حضرت معصوم شاہ مغربی سے دارالسلطنت شاہجہان آباد میں حاصل کیا مگر نیز نگئی زمانے کے سبب اپنے وطن سے آکر محمد علی شاہ بادشاہ اور وہ میں ملازم ہوا جبکہ مگر بادشاہ نے چمنستان سلطنت لکھنؤ کو خزانہ کر دیا فقیر نے بھی گوشہ نشینی اختیار کی چند عرصے میں سرکار والی مرشد آباد نے قدم والی فرما فقیر کو طلب کر لیا اور ملازم رکھا چونکہ ایک کتاب علم نجوم میں میں نے زمانہ شاہی میں تصنیف کی تھی اور نام اس کا احوال نجوم تھا اور ایک کتاب علم دل میں اور یہ کتاب احسن التکیر مروت بمفتاح الجعفر واسطے تعلیم قرۃ العین فرزند احسن یعنی سید ولد احسن کمال مراد زندگانی اس فقیر کا تھا تصنیف کی تھی اور جملہ علوم و نجوم و درل و جعفر کمال اس تو بہاں خوبی نے مجھ سے بذریعہ ان کتب کے حاصل کر لئے تھے۔ انوس ہے کہ جب آفتاب عمر میر البیام ہر اترا اس سرمایہ حیات نے عین شباب میں

یعنی ۲۰ برس کی عمر میں ۲۰ عرصہ کو اس دار دنیا میں سے سفر کیا چونکہ اہل کتاب میں میں نے روز و رات کے کھدے ہیں کہ جو متقدمین پوشیدہ کرتے آئے ہیں اور آج تک علم سینہ میں رافق شائع کرنے کے نہیں تھا مگر برائے ہمارے اس مرحوم کے فقر و شغل بعض جناب غصہ شاہ باہر عجب خلاص شاعر حافظہ محمد عبداللہ رافقا صاحب نام و کتب کے میں نے اسکو لکھا اور واسطے چھاپنے کے حق تصنیف اس کا خاتما صاحب مروت کو بہ بالوصی کیا اور جب ضابطہ دفتر سرکار انگریزی میں لکھوا دیا امید کہ جو احباب ان کتب سے فیض حاصل کریں تو حقاً فقیر سے اس مرحوم کو محرم نہ رکھیں بمصدق آئے کریمہ ران اللہ **يُضَيِّقُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ** معلوم ہو کہ یہ علم حروف یعنی علم جعفر در طرح پڑھے ایک اخبار دوسرے آثار اخبار اسکو کہتے ہیں کہ جو سائل سوال کرے اس کا جواب نکلے اور حقیر جو سائل کے دل میں ہودہ بتا دے۔ اور حتیٰ یعنی کوئی چیز سائل کے ہاتھ میں پوشیدہ نہ ہو جفا اسکو بتا دے آثار یاد دہیہ ہو اسکو بتا دے اور آثار میں تہرات علوی و سفلی ہیں، علوی اس کو کہتے ہیں کہ تسبیح ملائکہ اور تسبیح کو اکب اور سفلی اس کو کہتے ہیں کہ تسبیح جن اور بیوت اور شیا طین یا تسبیح بادشاہان اور امراء یا معشوق وغیرہ اس کتاب میں اخبار و آثار سب لکھ دیئے مگر اس علم کو اس فن کے استادوں نے کمال بددعا کیا یہ لکھا ہے کہ ہر ایک سمجھ نہیں سکتا اگر کیسا ہی ذہن صاف ہو مگر طبع اور فکر اس شخص کی نہ پہونچے ہرگز نقطہ حقیقت سے اس علم کے ماہر نہ ہو یہ علم ایسا نہیں ہے کہ جو عقل کے زور سے دریافت کر سکے کیونکہ یہ نعمت پوشیدہ کرنے کے لائق تھی یا یہ کتاب اہل اور جاہلوں سے چھپا یا ہے کہ بباد کوئی نبی اہل اگر مقصد عالی سے کیا سبب ہو جاوے گا تو طرح طرح کا فتنہ برپا کرے گا اور علم اسرار الہی ہے اور آثار انبیاء علیہم السلام ہے اور علماء و حکماء فلاسفہ خوب اس علم حروف سے ماہر تھے اور اس علم کے ساقہ علم نجوم کا بھی لازم ملزوم ہے جو علم نجوم سے ماہر نہ ہو گا وہ اس علم میں فاقم رہے گا۔ چنانچہ ایک عالم فلاسفے آصف بن برخیا فقہ کردہ خلیفہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے فقہ کو تخت ملکہ پر نیز اہل یقیس تھا

مفتاح الحنفی

ملک سے چھ مہینے کے راستے سے چشمِ زندن میں منگو الیا تھا یہ قصر پروردگار عالم نے
قرآن شریف میں فرمایا ہے بہت شہور و معروف ہے مگر پہلے چند قاعدے علم نجوم کے
میان کئے جاتے ہیں کہ ساعت کو الگ کی سعد یا نحس معلوم کرے اور طالع وقت کو
معلوم کرنا چاہئے اور آفتاب کا معلوم کرنا لازم ہے کہ کس درجے پر کس برج میں ہے
اور کس کس برج میں اور کس منزل پر ہے اور یوم کا کون ستارہ ہے اور وہ ستارہ لافیت
اس کام کے ہے ہر برج اور منزل اور ستاروں پر حروف ابجد کے تقسیم ہیں تمنا ایچکا
میں حروفِ برج اور منازل کے درکار ہوتے ہیں اور وقت اور ساعت ہر ایک کام
میں آتے ہیں پہلے اس کا بیان کرنا ضروری ہے۔

باب پہلا تو انہیں علم نجوم اور اسکی کیفیات میں شامل چھ فصلوں پر

فصل ۱۔ بیان علم نجوم میں معلوم ہو کر نجان سابقین کو علم دیے جانا اور ان سے پہلے
داخل تھا علم نجوم کی تحریک اعمال اجزاء آثار میں بہت ضرورت ہوتی ہے نیز نجوم کام نہیں چلتا
یہ علم حروف جہر اور تکیہ کا قدیم ہے چنانچہ حکماء نے فلاسفہ علم نجوم سے خوب ماہر تھے اور
سوال سائل کو شفا دل کے جانے تھے اور علم آثار پر انکا داد و مدار تھا چنانچہ حکیم فیسا
زوت اور حکیم سامور اور اصف بن برخیا اور فلاطون اور ارسطو اور بطلمیوس اور
ایلیوس ان لوگوں کی سیخرات میں ملانکہ اور کوکبہ جن تھے اور اس کا قدیم بہت طول ہے
یہ علم نجوم کا حضرت ادریس پر نازل ہوا تھا اور حضرت ادریس نے طوفان حضرت نوح
علیہ السلام کی طیغ و سوبیس قبل خبر دی تھی جناب باری تعالیٰ نے قرآن شریف میں
اُذْکُرْ فِي الْكِتَابِ اِدریس فرمایا ہے۔ اور پروردگار عالم نے تمام کار و بار دنیا گردش
کے اور رفتار ارکان پر مقرر کیا ہے چنانچہ حضرت شیخ شہاب الدین بونی مغربانی
دل حروف جہون اور تاروں کی کھمی ہے اور حروف ابجد کو زیر و زباد و پیش و عقب
لیکھا ہے واسطے دریافت کرنے احوال ہر ایک شخص کے اس کا بیان مسجد ول کے اذکار
اول شمس اور قمر کا حال معلوم کرنا چاہیے کہ آفتاب کا دورہ بارہ برجوں میں ایک سال کا
اور قمر کا دورہ بارہ برجوں میں ایک ماہ کا ہے اور انکی سیر کا حال معلوم کرنا واجب اور

مفتاح الجفر

پایہٴ میل حاصل

فقہ جامع الجعفری
درجہ سیر آقا سے طالع وقت معلوم ہوگا اور سیر قمر سے منازل قمر کے معلوم ہو گئے۔
پہلے معلوم کرے کہ وقت سوالی سائل کے آفتاب کس برج میں اور کس درجے پر ہے اور
قمر کس درجے میں ہے اور کون سی منزل پر ہے اس دن کا درجہ سیر کا اور قمر کے معلوم ہوگا کہ
یونانی سے اس طرح پر معلوم کرے کہ پہلے جوفہ جوڑے سے تاریخ مطلوب تک گنتے روز پر
ان کو جمع کرے اور دس اور اضافہ قازان کا جمع پر زیادہ کرے اور جمع کو بارہ پر جوں پر تقسیم
کرے جو حصہ منتهی ہو اس درجے میں اتنے درجے مانے

جدول ماہ نامے عیسوی

[illegible]

مثلاً ایک شخص نے ۲۲ تاریخ مارچ کو سوال کیا کہ آج آناب کس برج میں اور کتنے درجے
ہے اول غرہ جنوری کا ست تاریخ مطلوب تک شمار کیا اس طرح پراول غرہ جنوری کا ۳۵ روز
لئے اور ماہ فروری کا ۲۸ روز لئے اور ماہ مارچ کے ۲۲ روز لئے ان کو جمع کیا ۸۱ روز ہوئے
اور اس روز قافلان کے جمع پر زیادہ کیئے ۹۱ روز ہوئے ان اعداد کو برج پر تقسیم کیا ۲۹ روز
برج جدی کو دیئے اور ۳ روز برج دلو کو دیئے اور ۳ روز برج حوت کو دیئے تو یہ ۸۹ روز
ہوئے اور دو عدد باقی رہے وہ برج حمل کو دیئے تو معلوم ہوا کہ آفتاب ۲۲ تاریخ مارچ کو
برج حمل میں دو درجے پر آیا ہے اس طرح پر استخراج کر کے آفتاب کو معلوم کرے۔
فصل ۲۔ استخراج قمر کے بیان میں دریافت کرنا چاہئے اگر کوئی شخص سوال کرے
کہ قفلان ہینے کی قفلان تاریخ کو قمر کس برج میں ہوگا اور کس درجے پر ہوگا پہلے
حساب آفتاب کا انگریزی ماہ پر کیا کر شمس ماہ سال ہے اور قمر کا استخراج ماہ ماہ
عربی پر ہے کہ یہ سال ماہ قمری عربی ماہ کی تاریخ پر استخراج ہے اگر کسی شخص نے
سوال کیا کہ آج ۲۲ تاریخ ربیع الاول ۱۲۹۷ھ میں قمر کس برج میں ہے اس طرح

پر حساب کرے ۴ تاریخ کو اندر ۱۳ عدد کے ضرب کرے اور اعداد ضرب کو جمع اور ۴۶ عدد قافون کے جمع ضرب پر زیادہ کرے ان سب کو جمع کر کے ۳۰ اور ۳۱ کی طرح کرے بارہ برجوں پر اور شروع اول طرح سے کہے کہ جس برج میں آفتاب پہلے ۳۰۔ اس برج کو دے بعد دوسرے برج کو

برج حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

چار تاریخ و ربع الاول کو اندر ۱۳ کے ضرب کیا تو ۵۲ عدد ہوئے اور ۲۶ عدد قافون کے جمع پر زیادہ کئے تو ۸۰ عدد ہوئے مثلاً جب قرآن طالع کیا وقت شام کے تو آفتاب برج حوت میں تھا پس برج حوت سے تقسیم شروع کی ۳۰ عدد برج حوت کو دیئے اور ۳۰ برج حمل کو دیئے تو ۶۰ عدد ہوئے اب باقی رہے ہیں معلوم ہوا کہ برج قوس ۸ اور ۳۰ برج قمر ہے منزل و بران پر اور ہر منزل کی ۱۳ اور ۳۰ برجے کی سیر ہے

جدول بارہ برجوں کی مع منازل و درجہ تقسیم حروف ابجد کے

برج حمل			برج ثور			برج جوزا		
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
شیرطین	بطین	شریا	شریا	دبران	ہفہ	ہفہ	ذراعہ	نشرہ
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ
برج سرطان			برج اسد			برج سنبلہ		
ح	ط	ی	ی	ل	ل	م	ن	ن
۸	۹	۱۰	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲	۱۳	۱۴
نشرہ	طرفہ	جیبہ	جیبہ	زہرہ	سرفہ	سرفہ	عوا	سماک
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ

برج میزان			برج عقرب			برج قوس		
س	ع	ف	ن	ص	ق	ق	س	ش
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۱۹	۱۹	۲۰	۲۱
غفرہ	زبانہ	اکلیل	اکلیل	قلب	شولہ	شولہ	نخائم	بلدہ
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ
برج جدی			برج دلو			برج حوت		
ت	ث	خ	خ	ذ	ض	ض	ظ	ع
۲۲	۲۳	۲۴	۲۴	۲۵	۲۶	۲۶	۲۷	۲۸
ذاج	بلخ	سود	سعود	اجنیہ	مقدم	مقدم	مؤخر	رشا
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ

ایک برج کے ۱۳ درجے کے اور حروف ابجد سے ہر منزل کو ایک حرف یعنی ۲۸ منازل کے اور ۲۸ حرف ابجد کے ہیں برابر تقسیم میں ہوئے اور ایک برج کو دو منازل اور تیس حصہ منزل کا اس طرح پر جدول میں تحریر ہے حساب کرے ہر منزل پر قمر معلوم ہوگا اور حروف منزل کا اس طرح تو اس حرف کو حسب طلب گرفت کرے فیصل ۳۰ استخراج طالع وقت میں معلوم کرنا چاہیے کہ پہلے حساب طبعی سے آفتاب کو استخراج کرے پس جس وقت کہ آفتاب معلوم ہو کہ فلاں برج اور فلاں درجے پر ہے پس وہ درجہ آفتاب وقت صبح کے طالع ہو اور جس وقت سوال سائل نے کیا اس وقت معلوم ہوا کہ وقت صبح سے وقت مطلوب تک کے گھڑی دن آیا ہے یا باقی رہا ہے یا رات ہے پس طالع آفتاب طلوع دیگر ۶ گھڑی کا عرصہ ہوا پس اس وقت معلوم کرے کہ گھڑی صبح سے گزشتہ ہیں ان گھڑیوں کو جمع کیا اور ۶ میں ضرب کیا اور حاصل کو جمع کیا اور آفتاب کو معلوم کیا کہ درجہ آفتاب اس برج سے گذرا ہے ان درجات گزشتہ کو جمع کر کے ضرب پر ملا یا اور جس برج میں آفتاب ہے اس برج سے ۲۰ اور ۳۰ درجے سمت برج پر کیا جس برج میں عدد منہی ہو اس برج کو طالع وقت اور لگن جانے وہ خانہ

فصل ۵ تقسیم سحر و جہت و کلمات کے بارہ ہرچوں میں اور منازل اور ساعت و سادگی
میان میں جدول دریافت کرنے شماروں اور بارہ ہرچوں اور ملائکہ کی جوائی سے خلق کھینچیں
وقت حاجات کے عمل میں لائے مگر استخراج عمل اس سے معلوم کرنا چاہیے تمام حروف تہجی
کے اور پسند سہ ماہ اور نوکھلان تمام ہرچ اور کوکب کے اس جدول سے معلوم کرنا ضرور اور
واجب ہے ہر عمل کی جلد تاثیر ہوگی واسطے کل عمل کے ہر چار کار آمد ہوگا۔ قطع جدول یہ ہے

کوکب	زحل	مشتری	مریخ	خمیس	زہرہ	عطارد	قمر
سویسیاہ	روز شنبہ	روز چہشتہ	روز شنبہ	روز شنبہ	روز شنبہ	روز شنبہ	روز شنبہ
اعداد	۵۴	۹۵۰	۸۵۰	۴۰۰	۲۱۴	۳۸۴	۳۴۰
ملائکہ	زبائیل	ارمائل	صہائیل	کھائیل	فرائیل	بہرائیل	صفائیل
	ارفائیل	حمزاد	سمائیل	کھائیل	اسوائیل	تقوئیل	
اعداد	۳۴۳	۸۴	۴۹	۱۴۶	۳۴۸	۹۱	۱۹
خوات	لوبان عود	عود شکر	مسک عود	عود آریطی	عود صندلین	عود لوبان	عود کافور
حروف کوکب	ا ب ج	ط ی م	ع ل م	ط ی م	ط ی م	ط ی م	ط ی م
اعداد	۱۶۴	۱۵۰	۳۰۲	۱۵۱۱	۲۱۵۱	۶	۱۸۴
نوکھلان	اسرائیل	کومائیل	دورائیل	سرفائیل	تکفیل	سرجائیل	ہزائیل
	عطرائیل	سرکطائیل	ابھائیل	اسہائیل	نورائیل	جلجائیل	عطائیل
	ہوامائیل	کاکائیل	دوبائیل	اسرائیل	یکائیل	عزرائیل	ابرائیل
خود تہجی	کاکائیل	دوبائیل	اسرائیل	یکائیل	عزرائیل	ابرائیل	عزرائیل
نوکھلان	دوفائیل	صبرائیل	ہامائیل	میکائیل	اسرائیل	جہنائیل	عزرائیل
ہفت فلک	مکھان	ہندو	مہات	ہندو	مہات	ہندو	مہات
نوکھلان	مکھان	ہندو	مہات	ہندو	مہات	ہندو	مہات
زین کوسان	ہوامائیل	عنائیل	جہنائیل	یرقان	سموس	امیض	میون
نوکھلان	مکھان	ہندو	مہات	ہندو	مہات	ہندو	مہات
سطح ہفت	مکھان	ہندو	مہات	ہندو	مہات	ہندو	مہات

جدول منازل عربی کی ۲۸ پریشا رہے اور تقسیم اور ہفت کوکب کے چار چار کی قسمت اور
۲۸ روز میں منازل کوٹے کرتا ہے اور ہر منزل پر ایک شبانہ روز تمام کرتا ہے اور جس کا واسطے
روکار جو اس جدول سے دیکھ لے جدول منازل ترکہ عمل اور مستحصلات میں کام آوے۔

نام کوکب	زحل	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر
نام منزل	ذراع	شرطین	ثریا	ہفد	بطین	زبان	ہفد
	ساک	طرف	اکلیل	صرد	دبران	لقائم	نشرہ
نام منزل	بلدہ	مقدم	جہہ	قلب	عواد	سعود	زہرہ
نام منزل	ذراع	شولہ	بلغ	موخر	اخبیہ	غفرہ	رشا </td
نام منزل	اوقات	اوقات	اوقات	اوقات	اوقات	اوقات	اوقات
اوقات	اوقات	اوقات	اوقات	اوقات	اوقات	اوقات	اوقات
اوقات	اوقات	اوقات	اوقات	اوقات	اوقات	اوقات	اوقات

منازل قمر دار مدار ہے علامہ خواجہ فیہ الدین طوسی نے مستحصلات کا استخراج اور منازل
ترکہ رکھا ہے اور اس سے بارہ جواب استخراج کئے ہیں اور باقی جوتہ جس کام کی واسطے قمر
مواقع ہوئے فزادہ عمل اثر کرے اور یہ علم کیہ میں کرنا ہے اور ساعت کوکب کی بھی لازم
ہے ہر ایک عمل کی واسطے ہر ایک ستارہ کا واسطے معلوم کرنا چاہیے کہ کون کون روز ہے اور وقت
طلوع آفتاب کس ستارے کی ساعت تھی اگر روز شنبہ ہے تو طلوع آفتاب کی وقت اول
شمس کی ہے اور بعد اسکے زہرہ کی ساعت ہے اور بعد اسکے عطارد کی ساعت ہے اور بعد اسکے
عطارد کی ساعت ہے اور بعد اسکے قمر کی ساعت ہے اور بعد اسکے زحل کی ساعت ہے اور بعد اسکے
مشتری کی ساعت ہے اور بعد اسکے مریخ کی ساعت ہے اور اگر روز شنبہ ہے تو اول ساعت قمر کی ہوگی
اور اگر روز شنبہ ہے تو اول ساعت مریخ کی ہوگی اور اگر چہ شنبہ ہے تو اول ساعت عطارد کی ہوگی اور اگر
روز شنبہ ہے تو اول ساعت زحل کی ہوگی اور اگر شنبہ ہے تو اول ساعت عطارد کی ہوگی اور اگر
ہرگز جس ستارے کی وقت پھر کے اول ساعت ہوتی ہے وہ ستارہ اس روز کا مالک ہے اور جس طرح ہرگز
آفتاب درکھتا ہے اس طرح ہر ستارہ کے چنانچہ ایک جدول ساعت شبانہ روز کی لکھی ہے جدول عمل کو

جدول روز کی ساعت کی

روز یکشنبه	روز دوشنبه	روز سه شنبه	روز چهارشنبه	روز پنجشنبه	روز جمعه	روز شنبه
آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زهره	زحل
زهره	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
عطارد	مشتری	زهره	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زهره	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زهره
مشتری	زهره	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
مریخ	عطارد	مشتری	زهره	زحل	آفتاب	قمر
شش	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زهره	زحل
زهره	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
عطارد	مشتری	زهره	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زهره	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زهره

جدول شب کی ساعت کی

شب دوشنبه	شب سه شنبه	شب چهارشنبه	شب پنجشنبه	شب جمعه	شب شنبه
عطارد	مشتری	زهره	زحل	آفتاب	مشتری
مریخ	عطارد	مشتری	زهره	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	مشتری	مریخ	عطارد	زهره
مشتری	زهره	زحل	آفتاب	مشتری	عطارد
مریخ	عطارد	مشتری	زهره	زحل	آفتاب
آفتاب	مشتری	مریخ	عطارد	مشتری	زهره
زهره	زحل	آفتاب	مشتری	مریخ	عطارد
عطارد	مشتری	زهره	زحل	آفتاب	مشتری
مشتری	زهره	زحل	آفتاب	مریخ	عطارد
مریخ	عطارد	مشتری	زهره	زحل	آفتاب

مفتاح الجف

باب پہلے
جسطرح پردن کی ساعت پر اسی طرح پر رات کی ساعت ہے اسکور یافت کرنا
چاہئے اگر روز بخینہ کو آفتاب کی ساعت ہے تو واسطے تیز امر اور ملوک اور زبان کی
اور مقہوری اعداد کے اگر روز دوشنبہ ہے تو واسطے دوستی اور الفت کے مناسب اگر روز
شنبہ ہے تو واسطے دشمن کے عمل کرنا بہتر ہے اور اگر روز چہار شنبہ ہے تو واسطے دوستی
اور زبان بندی کے اور جو کام تھیں بھٹکا ہوئے اور اگر روز پنجشنبہ ہے تو واسطے
موافقت مرد اور زن اور کشاکش کا اور سب دشمنی کی واسطے اور خرید و فروخت وغیرہ
اور جمہ کادن ساعت زہرہ کی ہے واسطے عشق و بازی اور شادی اور نکاح کے سب سے
فصل اور وقت دریافت کرنے تو مرد عقب غیرہ میں اور امیں چند قاعے میں مثلاً
کسی سائل نے پوچھا کہ اسوقت کے گھڑی دن آیا ہے یا نیا رہا ہے تو اس جمل
کھٹے سے دریافت کرے اس طرح کہ ایک چوب ببقدر اسات انگشت کے لیکر دھو

جدول پیم	
گھنٹہ وار	زائست شمار
۱	۶۴
۲	۶۴
۳	۳۴
۴	۱۶
۵	۱۲
۶	۱۱
۷	۱۰
۸	۹
۹	۸
۱۰	۷
۱۱	۵
۱۲	۵
۱۳	۲
۱۴	۲
۱۵	۲
۱۶	۱

اس جدول پر عمل کر کے معلوم ہو جائیگا :-
 اول ایک سے زیادہ روک

تک داور دو سے دو بیر کم ہوتا جاتا ہے روزانہ

۱۔ ہر معلوم متواتر ہے کہ جدول واسطے طیار

ستون کا حکم

دنت اکھران ریجے اور سائیکو ریجے

ناکھی ہے اور اڑھائی گھڑی کی ایک سائیکل

ہوتی ہے اور غرہ ہر ماہ کا معلوم کر سکے واسطے ایسا

قواعد و کلمات معلوم کر لے مگر یہ قاعدہ بہت محو

استاذة كاترينا (مدرسة)

ہے اور اس طرح ان مرقعات کا بیان یہ ہے

ہوں قاعدہ یہ ہے کہ اول الرور عیسبہ یادو

پہچھا ابجد ایضاً

اس	۱	ی	ق	خ	ب	پ	ف	س	ح	ل	م	د	ت	ث
نظیر	ن	ث	د	س	ح	ن	ع	ذ	ح	ن	ط	ص	ظ	

ساواں ابجد احزط

اس	۱	ح	ن	ط	ق	و	ت	د	س	ع	ل	ی	ج	ص
نظیر	ض	ن	ب	خ	س	ط	ک	ه	ث	ذ	ص	ع	م	

آکھواں ابجد اوق

اس	۱	و	ه	ع	ش	ض	ج	ح	م	ص	ث	ع	ه	ی
نظیر	س	س	ذ	ب	ن	ل	ن	ت	ط	د	ظ	ن	و	خ

نواں ابجد اشخ

اس	۱	ث	خ	س	س	ط	ع	ک	ن	ی	ت	ح	د	س
نظیر	ض	ع	ق	م	ک	ب	ج	د	ن	ص	ط	ن	ل	د

دسواں ابجد اوری

اس	۱	و	س	ی	م	ع	ق	ت	ذ	ع	ج	د	ط	ل
نظیر	س	ص	ش	ع	ظ	ب	ه	ح	ک	ن	ن	س	ت	س

ان دس ابجدوں کو سان الغیب کہتے ہیں اور حروف متحصلہ ان ابجدوں سے
آخراج ہوتے ہیں متحصلہ یعنی روح حروف کی سان الغیب میں واسطہ اعلم یعنی نقطہ
نرب نفوس ضرب فی نفسہ اعداد حروف ہیں اور اسکو جذر بھی کہتے ہیں مثلاً حرف ال
۱۷ ہے اور یں ان کو ہم میں ضرب کیا تو ۱۶ ہوئے اور ہم چالیس عدد ہیں ان کو چالیس
میں ضرب کیا تو ۱۶۰۰ ہوئے اور دوسری ضرب یہ ہے کہ ہم ۱۷ چالیس عدد ہیں اسکو
۱۳ میں ضرب کیا یعنی مراتب حروف میں بحساب ابجد کے ہم کو ۱۳ میں ضرب کیا تو ۵۲ ہوئے

اس طرح یہ ضرب نفوس کی ہے اسکی شرح بیان کر دی اور حروف متحصلہ ان ابجدوں سے
آخراج ہوتے ہیں متحصلہ یعنی روح حروف کی سان الغیب میں واسطہ اعلم یعنی نقطہ
نرب نفوس ضرب فی نفسہ اعداد حروف ہیں اور اسکو جذر بھی کہتے ہیں مثلاً حرف ال
۱۷ ہے اور یں ان کو ہم میں ضرب کیا تو ۱۶ ہوئے اور ہم چالیس عدد ہیں ان کو چالیس
میں ضرب کیا تو ۱۶۰۰ ہوئے اور دوسری ضرب یہ ہے کہ ہم ۱۷ چالیس عدد ہیں اسکو
۱۳ میں ضرب کیا یعنی مراتب حروف میں بحساب ابجد کے ہم کو ۱۳ میں ضرب کیا تو ۵۲ ہوئے

باب تیسرے لیران کیر اصدر اے ہفت کو اب اس میں اسمیں ایک فصل
متصل اتعاد انبار میں یعنی جواب سوال سائل اور آثا اور غلیات کی کتابیں
بکار ہوتے ہیں ایک اسمال کی شال میں بیان کیا جاتا ہے مثلاً بسط حروف کو بعضے
سرم حروف کہتے ہیں اور کیا لیرت یونانی میں توڑے کو کہتے ہیں اور جفر میں منی
پوست بنی خالہ ہے اور روشن کنویں کے بھی منی ہیں اور تکیہ رات کا بیان و طرح
پر ہے ایک تو حروفی ہے اور دوسرا عددی ہے حروفی وہ ہے کہ حروف اسما کے
مختلف ہیں اول اور آخر کو جو حروف کہ سطر میں پھیرتے پھیرتے استخراج میں ال
کی سطر آخر میں نکل آتی ہے اس کو زمام کہتے ہیں اور زمام کو مہار شتر بھی کہتے
ہیں اور تکیہ عدی وہ ہے کہ اعداد اسما کے اللہ تعالیٰ کو سائنہ نام آدمی کے یا
کوئی کہتے قرآن مجید کی جو ان دونوں کو جمع کیا اس کو زبان یونانی میں تنف
کہتے ہیں اور اس کو بیان آگے ہوئے گا اور بسط حروفی تین قسم پر ہے ایک کو
سائر حروف کہتے ہیں اور دوسرے حروف میں اور تیسرے عدد میں دونوں

کی جمع ہے اور بسط مسلم وہ ہے کہ حروف اسم شخص کا ساتھ ترکیب حروف اساسائے
اللہ تعالیٰ یا کوئی آیت قرآن شریف کی ایک سطر ترکیب نے اسکو بسط مسلم کہتے
ہیں اور اس طرح کے مثلاً کلمہ اقارب یعنی ہر ایک حرف کو ترکیب سے جدا جدا لکھا اور
بسط مرکب وہ ہے کہ حروف اسم الہی کو ساتھ اسم آدمی کے حرف ملفوظی میں ترکیب یا
یعنی کلمہ انتہب ہر ایک کو جدا گانہ ملفوظی کیا مثلاً الف شبین بسط کیا اور اس
کلمہ ملفوظات کو بسط عربی عددی کیا تو واحد واحد دثنی دثنی اثنی اثنی
خمس خمسین اور اسکو صدر موعز کیا تو سطر میں گونا گوں حرف گردش
کھائے ہر چار ظاہر علیحدہ علیحدہ صورت کی سطر میں پیدا ہوئیں جسوقت کہ زمام نہ آیا
اسیں مہنیاں اسرا الہی ہے اور کلمات انبیاء علیہم السلام ہے۔

باب چوتھا تکیہ متوسط کے بیان میں شامل اور فصلوں کے

فصل ۱۔ جاننا چاہیے کہ جحروف برابر طول میں ظاہر ہوں مطابق حروف کے نقش شروع
یا شش میں پڑ کرے اور نزدیک بعضے استادوں کے زیادہ یا کم بلانکر حروف کے دستور
وقف الحروف کے یعنی متوسط شکل حروف کے پڑ کرے اگر حروف طاق ہوں تو طاق
اور اگر جفت ہوں تو جفت میں پڑ کرے جتنے حروف شمار میں ہوں اتنے خانے کے نقش میں
پڑ کرے اسکو تداخل تکیہ کہتے ہیں اور تداخل تکیہ کی دو چیزیں اول تو وقف ذوق ہو تو واقعہ میں
نقش کو پڑ کرے اور اگر وقف تکیہ ہو تو بہت عمدہ ہے اور وقف اعداد کی میزان کو کہتے ہیں۔ ہر
خانہ طاق میں پڑ کرے۔ ہر سطر کی اسطاعت حسب ترتیب اور وقت حروف کے دے کے یا
ایک ایسی ہے یا آیت ہے اور اگر عمل صحیح اور درست ہے تو تاثیر بہت ہوگی اور یہ عجیب طرح
کا کار الہی ہے کہ ہر ایک ناخبر اور نااہل سے پوشیدہ رکھنے کا ہے۔

فصل ۲۔ معلوم ہو کہ زمام اور تکیہ کی چند وجہ ہیں اول بیان تکیہ الحروف اور اختصار
نام کا جاننا چاہیے کہ مزاج تکیہ کا اور جحروف استخراج زمام کے ہے اور حروف اساسائے
الہی اور اسم آدمی سے جو کہ کتب عالم کے چار عناصر سے اور اجسام اور نفوس میں جو
کہ کہ نفس کے اندر سے اسکی طبیعت واجب ہے اور ہر طبیعت کو جسم اور ہر جسم کو کم مرکب

جانی کو سفر روحانی تحت اور نصرت پروردگار کا ہے اگر کسی حرف کی کوئی شخص صوت
کرے اور روحانی استخراج کرے اور اس حرف کا قاری ہو تو البتہ سفر ہوگا۔

باب پنچواں تداخل تکیہ اسم المتجانسین میں شامل اور پر تین فصلوں کے

فصل ۱۔ واضح ہو کہ اسم متجانسین یہ ہے کہ دو اسم واسطے ذات واحد کے ہوں اسمعی
ان دونوں اسموں کے علیحدہ ہوں اور اسکی مثال یہ ہے کہ اسم اللہ جل شانہ میں موجود
ہے مثلاً جبریل الرحمن جی القیوم کریم لطیف قریب مجیب ملک کیل بیج اسما کے ہوا
مثال یہ ہے کہ ایک شخص کے دو اسم ہیں ایک مقرون اور دوسرا محال کنیت اور طبیعت
یصفت اسم حضرت فیر الاناس میں ہے مثلاً خواجہ احمد اور شاہ محمد اور کنیت و طبیعت
نام کی یہ ہے کہ لفظ وین کا نام کے آخر میں ہوئے مثلاً نعم الدین و شمس الدین دابو الفتح
دابو القاسم اور عبدالصمد عبدالرحیم اس طرح کے نام کو تجانس کہتے ہیں اگرچہ دو
اسم متجانسین تقدیم اول پر دوسرے کے اور تقدیم دوم اور پہلے کے ہو تو صحیح ہے
اور اسی طرح سے خیال کرنا چاہئے۔ فصل ۲۔ بیج بیان تداخل تکیہ اسم متجانسین کے
اسم طالب مقدم اور پاسم مطلوب کے ہمیشہ روا ہے مثلاً طالب نفی ہے اور مطلوب
غلبہ صمد ہے قطع نظر الف و لام اسم مطلوب میں زیادہ ہے اور مطلوب میں چھ حرف
ہیں اور اسم طالب میں تین حرف ہیں اور ان دونوں اسم کو بسط مسلم میں لکھا۔
اور پر اس طرح کے عجب دھم دقتی فصل ۳۔ تداخل تکیہ عربی کے بیان میں
تداخل تکیہ عربی یہ ہے کہ حروف اسم طالب اور حروف
اسم مطلوب اگر عمل واسطے محبت کے ہے تو نام کو ایک دفعہ اور دوسری شامل کرے
اور اگر عمل واسطے عداوت کے ہے تو اسم کو ایک دفعہ یا مزاج کا شامل کرے ایک سطر
لکھے یعنی جسوقت اول کی سطر آخر میں پیدا ہوئے اس سطر کے چار جہاں حرف کر کے
حرف ہجرت اور لکھ کر حرف لکھے اگر دوسری ہے تو اسکی عمل کے لکھ کر حرف لکھیں اور اگر دوسری
دوسری ہو تو اسکی عمل کے لکھ کر حرف لکھیں اور اگر دوسری ہے تو اسکی عمل کے لکھ کر حرف لکھیں

واسم مطلوب بوسیہ اور اسم اللہ تعالیٰ یاد و دان حرورت کو بسط مسلم میں لکھا تو یہ ہوئے دو دو اب و س ع ی دب ای ز می د اسکو تحریف کئے ہیں۔ اسمائے اللہ تعالیٰ کے حروف ہر ایک عمل میں آتے ہیں۔

فصل ۹۔ تداخل تحریف و تری میں تحریف و تری اسکو کہتے ہیں کہ اسمائے اللہ تعالیٰ کے حروف و تریں اگر چاہے کہ درمیان دو حروف کے فراق واقع ہوں ان اسمائے اللہ تعالیٰ کو لادے مثلاً یا مہمجن یا دود و اور اسم طالع مطلوب کو اوپر اس طرح کے نظام و حرام واحد ہواں کو بسط مسلم کیا ح س ا و ا ح دن ظ ام تکیہ و تری اسکو کہتے ہیں اوپر اس قیاس کے لکھنا چاہئے۔

فصل ۱۰۔ بیان تداخل تحریف و وقف زوجی میں یہ معلوم کرنا چاہئے کہ وقف زوجی کیا ہے اسمائے اللہ تعالیٰ یا سوا

اسکے اوپر دو طرح کے ہیں زوج مطلق دوم زوج فرد زوج مطلق اسم مجبے تو صالح ہے اور اسم حرفی یا حرفی یا حرفی یا حرفی ہو مثلاً اسم المتعالیٰ جو حرورت اس اسم کے خانہائے سطر ربع میں بسط کرے اس طرح پر مثال کی ہے۔

متعالی	مقتدر	اجد	مجید
م ت ع ا ل ی	م ق ت د س ا ب ج د ه	م ج ی د	م ج ی د
ن ا ی م ع ل د س م ق ت ه	ن ا ی م ع ل د س م ق ت ه	ن ا ی م ع ل د س م ق ت ه	ن ا ی م ع ل د س م ق ت ه
ا م ل ت ی ع ق ت د س م ج ه ب ا د د ی ج م	ا م ل ت ی ع ق ت د س م ج ه ب ا د د ی ج م	ا م ل ت ی ع ق ت د س م ج ه ب ا د د ی ج م	ا م ل ت ی ع ق ت د س م ج ه ب ا د د ی ج م
ی ل ع ا ت م س م ق ت د د ج ا ه ب ج م د ی	ی ل ع ا ت م س م ق ت د د ج ا ه ب ج م د ی	ی ل ع ا ت م س م ق ت د د ج ا ه ب ج م د ی	ی ل ع ا ت م س م ق ت د د ج ا ه ب ج م د ی
ع ی ت ل م ا ت د س م ق ت ب د ه ج ا	ع ی ت ل م ا ت د س م ق ت ب د ه ج ا	ع ی ت ل م ا ت د س م ق ت ب د ه ج ا	ع ی ت ل م ا ت د س م ق ت ب د ه ج ا
ل ع م ی ا ت	ل ع م ی ا ت	ل ع م ی ا ت	ل ع م ی ا ت

فصل ۱۱۔ بیان تداخل تحریف عدوی میں معلوم کرنا چاہئے کہ وقف عدوی کیا ہے کہ اسمائے اللہ تعالیٰ یا آدمی کے عددی اسم کے ۵ حروف ہوں یا بحر ہوں طالع کی واسطے خانہ طاق اور حقیقت کی واسطے خانہ جفت تو درست ہوگا اور سطر

مربع یا شلت ہر مثلاً المنعم المقدر الممالک الملک حزن اس اسم کے مطابق خانہ تداخل تدارک کے لکھے جیسا کہ کھار فصل ۱۲۔ تداخل تحریف و تری میں معلوم کرنا چاہئے کہ تحریف و تری میں یہ ہے کہ حروف بسط کو خانہ طاق میں یا جفت میں ایک ایک حرف ہر دو طرف سے لکھا تاکہ زمام برآوے یعنی اول سطر آخر میں ظاہر کرتے۔ ایک حرف ہر دو طرف سے لکھا تاکہ زمام برآوے یعنی اول سطر آخر میں ظاہر کرتے۔

ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د
د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د
ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د
ب د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ب د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ب د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ب د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د
ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د

فصل ۱۲۔ مقبول و تکلیف میں معلوم کرنا چاہئے کہ مقبول و تکلیف میں یہ ہے کہ حروف سطر طاق یا جفت میں ایک ایک حرف ہر سطر کا لکھے اور حروف اول کو قائم رکھے تاکہ ہر سطر کا حرف اول قائم چلا جاوے جیسا کہ ابجد کی جدول میں لکھا ہے۔

ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د
د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د
ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د
ب د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ب د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ب د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ب د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د
ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د	ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د ا ب ج د

اور تحریف دوسری مقبول کے بیان میں کہ جو حروف سطر مبسوط کے جفت ہوں جیسا کہ پہلے لکھا چکا ہوں کہ دین آخر کی طرف اور دو حرف اول کی طرف اس طرح پر گردش ہے کہ اول آخر میں ظاہر ہو جائے **فصل ۱۳۔** معلوم کرنا منسوب اور مقبول کا آخر سطر تک پہلے معلوم کرے کہ حروف سطر کے بیچ خانہ طاق کے ہیں یا جفت کے دیکھے پہلا حرف اول سطر کا چھوڑے اور حرف بعد اسکے لکھے اس طرح سے تمام صدر و آخر کی سطروں کو لکھے سب سطروں میں

اور تیکر صدر مؤخر میں گردش ہے اور بعد اسکے بیکر عرض اور طول اور عرض اور طول کو دیکھا تو
 گذشتہ پر کیا جواب دیدی سال زود جاہ یا یہ فصل ۱۰ بسط تنزل کا بیان میں
 بصطرح پر تنزل کو بیان کیا تھا اسی طرح تنزل کا بیان ہے مثلاً اسباب اخراج و تنزل کا
 تنزل رہے کہ حرف تنوع کا تنزل حرف ظا اور ظ کا تنزل خا اور ح کا تنزل ذ اور د کا
 تنزل یخ ہے اسطرح پر تمام ابجد کو تنزل کر لاوے اور دوسری طرح غ کا تنزل ق اور ق
 کا تنزل یا ہے اور یا کا تنزل الف ہے یہ تنزل اعدادی ہونے چو کہ تمام عدد ترغ میں
 بیان کئے ہیں اسبطر ح تنزل ہے فصل ۱۰ بسط قوی العشرین قوی العشر اسکو
 کہتے ہیں مثلاً چار حرف ابجد پر مثال دیتا ہوں اسکو معلوم کرنا چاہئے ابجد دان
 اعداد کو جمع کیا تو دس عدد ہوئے دس کا نصف کیا تو پانچ ہوئے اور آگے اسکے کہ ہے
 اسکو ترک کیا پھر تین حصے کئے تو بھی برابر نہیں ہوتے اسکو بھی ترک کیا اور بعد کے
 چار حصے کئے تو بھی حرف برابر نہ ہوئے اسکو ترک کیا بعد اسکے ہ حصے کئے تو دو دار
 دو برابر ہوئے اسی طرح پروس حصے تک بلا کسور کے اور حرف و حصول کے پیدا
 کر کے مستحاصلات استخراج کریں فصل ۱۰ استخراج احکام سوال سائل میں نکلا
 سوال سائل کا صدر مؤخرات سے نکالے اس کا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہئے
 کہ تیکر صدر مؤخر سے حاصل کر نیکی چند وجہیں مقرر ہیں کی اور تمام عالم اس فن
 کو بیان کرتے ہیں کہ احکام گذشتہ اور آئندہ صدر مؤخر سے منسوب اور مقبول حوال
 آئندہ معلوم ہوتا ہے اور یا حوال گذشتہ ملایک اور جو کہ قلب صدر مؤخر سے حاصل
 ہوئے وہ اوپر حال سائل کے معلوم ہوتا ہے یہ بات حق ہے اور صدق ہے بلکہ
 اس بات کو زیادہ تصور کرے اور مہینے استاد اوپر آئندہ کے مجموع کلمات کو خواہ
 منسوب یا مقبول یا صدر مؤخرات سے اور اکثر اساتذہ بیان کرتے ہیں اوپر آئندہ
 اور مقبول اوپر گذشتہ کے دلالت کرتا ہے مگر میر حال صواب سے خالی نہیں ہے
 کسو سنے کہ ہر ایک شخص اپنی اپنی وضع پر بیان کرتا ہے اور علماء اور اس فن
 کے کہتے ہیں کہ حق بات تو یہ ہے کہ جو کلام مقبول حاصل ہو وہ باز گذشتہ ہے

اور جو کہ منسوب حاصل ہو اسکا اشارہ اوپر آئندہ کے ہے فصل ۱۰ جواب تیکر حاصل
 کریں اہل جفر کے نزدیک اسکے چار درجے ہیں اسکا یاد رکھنا خوب ہے اور جو شخص ان چار
 درجوں کو نہ جانتا ہو اسکا دل منسوب م مقبول سم معنی چہام قطر
 ہر یک کا استخراج کرے اور اس میں نہایت غور و فکر عمل میں لاوے اسطرح پر کہ اول اور
 آخر کے حرف کو قرار دے کہ شاید کلمہ اوپر سائل کے گویا ہوئے یہ مذہب شریع ہے اور جس
 سطر میں کلمہ منسوب یا مقبول پیدا ہوئے اس سطر کو علقہ کہے اور ان حرفوں کو منسوب
 یا مقبول کو ترغ اور تنزل اور انکر سے جو کہ نسبت سائل میں بیان کئے ہیں عمل میں لائے
 تاہم سطر گویا ہوگی جواب سائل کا مطابق سوال کے پیدا ہوگا دو تقدیر پر موافق اور اگر جواب
 دو طرح پڑے تو جو کلمہ کہ جواب کی غالیقہ اوپر مبنی مطلب کی تکمیل کرتا ہوئے تو غائب غیری
 دیگر اس کو مستر کرے خوب ہے و اللہ اعلم

باب جفر جامع کے چند قواعد اہل جفر میں مشتمل اوپر ۵ فصلوں کے

فصل ۱۰ اسلام کرنا چاہئے کہ امام ابن جعفر و اہل امیر المؤمنین حضرت علی کریم اللہ وجہہ
 قرآن میں کہ حامل اس عمل کا ہمیشہ با وضو خایر و با طہر ہے اور اپنی زبان کو کلمہ تحش
 سے بچائے تو اس علم پر قوت پادینگا اور یکمل اور حزم کے اور ہر ایک حال اس پر مستکشف ہوگا اگر
 کوئی شخص سوال عالم الہیہ کرے تو اس علم کا الہام قائم تقدیر اسکو جواب یا صواب دے گا
 مگر قرآن اور ہر صفحہ کتاب جرات سے استخراج کرے اگر مفسدات کتاب ممدوح کے اسکے
 کلمے میں کلمے تو اہل قاذر برگ مقامات اور طاعون اور ملائے آسمانی سے محفوظ رہیگا اور
 جو کسی اسکے کلمے میں تہوگی اور آنگے لگے مالک اس کلمہ کا ہر ایک صفات حیدہ سے مبتلا ہو
 جاوے گا اور میں کلمہ میں کتاب ہوگی وہ شخص ہمیشہ اپنی مراد کو پہونچے گا اور جو شخص صفات
 اس کلمے کے اپنے پاس رکھے وہ اپنی مراد کو پہونچے گا اور یہ بات بہت عجیب اور کچھ شگافہ
 شہ جہیں نہیں ہے اور ہر جو شخص جامع کے کلمے اور کلمہ کتاب کے کلمے میں کلمے تو رزق و مال اور
 نعمان اس کلمہ کی دولت اور نعمت کا ہوگی اور جو شخص اس کلمہ کو حق اس کا سطر اور
 ہر روز کرے اسکی مراد مست حضرت امام محمد علیہ السلام سے ہوگی

اگر مصنفین داد دیوا و الشہر علمائے سابقین اس کا مطالعہ فرمائے تھے اور جو کوئی شخص
ہر روز کسی مہر کو واسطے مطالعہ کرے اول اوراق سے تا آخر اوراق اور وقت بعد نماز عصر
کے اس اسم کو چالیس بار پڑھتا جائے یا ستر مرتبہ شیخ ذکاوت صلی اللہ علیہ وسلم یا کتب
اور نظا پر اوراق کے رکھے تو چالیس روز نہ گزرے کہ اس شخص کی مراد پورہ ہوئے جسے حاصل
ہوگا اور بعض علماء اس فن کے جو سبائل کا جفر جامع سے استخراج کرتے ہیں اور جفر کبیر سے
عبارت جفر جامع ہے اور یہ کتاب بہت بڑی ہے اس کتاب میں کتب مدح کا بیان کیا جائے
جو عامل ہوگا وہ خوب سمجھ لیگا اور بعض استاد بیان فرماتے ہیں کہ استخراج جفر جامع
سے لکھنا ابجد یعنی چار ابجد کا کہتے ہیں ۲۸ حروف سے ۲۸ جز مقرر کئے ہیں حروف ابجد پر اور
ایک حرف ایک جز سے منسوب ہے ایک جز میں ۲۸ صفحے ہیں اور ہر ایک صفحے میں ۲۸
سطریں ہیں اور ایک سطریں ۲۸ خانے ہیں اور ایک خانہ میں چار حرف ہیں اور تمام
صفحات ۸۴ ہیں ایک جز ایک قلم ہے اور ہر ایک صفحہ شہر ہے اور ہر سطر محلہ ہے اور
خانہ مکان ہے اور جفر جامع کے اول صفحے اول سطر اول خانے میں چار الف ہیں اور آخر
خانے میں چار عین ہیں اگر چاہے کہ تمام جفر جامع کو لکھے تو حرفوں کو تمام احتیاط لکھے
کہ حرف غلط نہ ہونے پائے اگر ایک حرف غلط ہو گیا تو تمام صفحہ غلط ہو جائیگا اور مقصود
حاصل نہ ہوگا اور اگر حرف کے لفظ کرے اپنے اپنے محل پر لکھتا جائے اور یہ عمل تمام
ہونے پائیگا کہ مراد حاصل ہوگی مگر بھنوری دل اور جو تمام سے لکھے اور فقرہ اور پڑھائی
دل کو نہ ہونے پائے مگر جفر جامع لکھنے کا یہ طریقہ ہے کہ اول حرف علامت جز کے ہے اور جفر
دوم صفحہ اور حرف سوم سطر اور حرف چہارم علامت خانے کے ہے **فصل ۱** استخراج جفر مقصود
کلی و جزوی میں کتاب جفر جامع المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ السلام سے معلوم کرنا چاہئے
جو کہ احوال استخراج کر کے معلوم کرے کہ جس صفحے میں احوال ماضی کا ہوئے تو اول حرف ملفوظی
اور کتبہ اور سرور ہی میں صفحات سے علموہ کر کے جدا جدا لکھیں معلوم ہو کہ حرف اوپر
تین طرح کے ہیں اول حرف ملفوظی ۱۳ حرف ہیں الف جیم وال ذال سین شین
صاد ضاد عین غین قاف کان لام اور حرف کتبہ تین حرف ہیں میم ذوق زکاد اور

سوروی درجی کو کہتے ہیں اور بارہ حروف ہوتے ہیں اور باقی درجوں کو بیات کہتے
فصل ۳۔ اصطلاح علم جعفر کے حرف اول لغوی کو زبر کہتے ہیں ایک حرف زیر کا اور ایک بیات
ہیں اور حرف کتبونی بھی اسی طرح ہے اور سوروی میں ایک حرف زبر کا اور ایک بیات
کا ہے مگر اسکا کچھ اعتبار نہیں ہے ہر قسم کے حروف جدا جدا استخراج ہیں یعنی ملفوظی علیٰ
اچار کے اور بعد از استخراج سے یعنی اول حرف ملفوظی لکھے اور
اور کتبونی جدا اور سوروی جدا لکھے اور بعد از استخراج کرے اور بعد از اعراب سے
برا برا کے کتبونی اور سوروی میں اس طرح پر ایک سطر استخراج کرے اور بعد از اعراب سے
عبارات یعنی معلوم ہوگی فصل ۴۔ میں صفحے اور جن سطر جفر جامع میں نام سائل کا
پڑے اس خانے سے جو کہ اوپر کی سطر میں وہ احوال ماضی ہے اور سطر خانہ اسم کی حال
سائل کا ہے اور باقی حال استقبال کا ہے اور دوسرا طایقہ استخراج کا یہ ہے کہ اول سوال کو
سائل کے نام کرے یعنی تمام سوال کے اعداد جمع کرے اور اس جمع کے حرف لکھے یعنی
حرف پیداکرے اسکے چار درجے حاصل کرے اول اکائی دوسرے دہائی تیسرے سیکڑ اور
چوتھے ہزار چارون پیداکرے تاکہ صغیر جفر جامع کا معلوم ہوئے فصل ۵۔ بعض استاد
یہ ناعد بیان فرماتے ہیں کہ اول سوال سائل کو نام کرے یعنی صدر مؤخر کرے تاکہ نام
حاصل ہوئے ان تمام حرفوں کو ملفوظی اور کتبونی و سوروی جدا جدا کر کے استخراج دے
اپنے صفحے حاصل ہو جائے بعد ازاں اعداد اسکے جمع کرے اور اسکے نام کے عدد ۲۶ ہیں
ضرب کرے اور حاصل ضرب سے نصف اعداد اول سے کم کرے اور جو اعداد باقی رہیں
انکو اعداد اسم اللہ الرحمن الرحیم ۹۹ پر قسمت کرے اور جو کچھ باقی رہے ہمراہ اعداد صفحہ
سوال کے جمع کرے اور حاصل کو صفحت جعفر عددی طولاً خانہ اول سے آٹھویں خانے
تک دیکھے اگر اعداد دونوں خانوں کے اور اعداد مجموع مساوی کے ہوں تمام سطر طول
اس کے کو اعداد رکھے اور حاصل کر کے صفحہ جفر جامع کا حاصل کرے اور شمار عدد
اس اعداد سے وہ خانوں پر طرح دے اور حروف خاندہ مستہبی کو علیحدہ لکھے اور اسی
طرح سے ما بیاں ہر ایک صفحت لکھے کہ علیحدہ رکھے اور اس صفحے کی ترکیب سے

یاد آید ہر ایک کے ۴۰ صنف تک ترتیب سے کئے تاکہ ۲۴ اور ۲۸ کی طرح تمام کو پہنچے
اس وقت حروف حاصل کو برابر کر کے اور ہر قسم اسی ترتیب جیسا کہ بیان کیا ہے
حروف اٹھ کے جدا جدا کئے مثلاً قسم اول کے حروف کو سات سات کی طرح دے
بعد اسکے چھ چھ کی طرح دے پھر پانچ پانچ کی بعد چار چار کی طرح دے اسی طرح سے
آخر تک طرح دے بعد چھ چھ باقی رہیں آخر میں حروف مذکور کو کئے مگر نگاہ اور چار قسم
کے ہے ایک سطر حاصل ہوگی اسے کئے اور حروف قسم اول اور سوم بحال رکھے اور چار
قسم دوم اور چارم کو سات سات کی پھر طرح دے پھر اسکو تین تین کی طرح دے
پہلے ان کو کئے ۱۱۲ حروف استخراج ہوں گے اور حروف زمام کے جمع لاوے اور تیسری
سطر کو نکلیے سندرو کو آخر کر کے جواب موافق مدعا حاصل کرے حکم پر در دگر سے جواب
ایک شعر یا رباعی کا حاصل ہوگا اور دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ بیضی استاد عامل و کامل
سوال سائل کا جواب مطابق سوال کے چلے کر کئے ہیں اس طرح پر کہ حروف تینوں
تینوں کو یعنی ملفوظی و کتبوی و سردری کو استخراج دے کہ صدر موخر کرے مقصود
حاصل ہوگا۔ واللہ اعلم

باب نواں استخراج کے بیان میں جو حیض جامع کے شامل ۱۱ فصلوں کے

فصل ۱۱۔ یہ قاعدہ بہت مستبر ہے استادان قدیم کا اول و ضو کرے اور سورہ فاتحہ پڑھے
اور دعا کرے اور یہ فیض اللہ معصومین کا ہے اپنی بحرمت مخصوصین علیہ السلام مدعا پر
حاصل ہو اور پہلے اپنے مطلب کو ایک کاغذ پاکیزہ پر لکھے اور عدد اسکے جمع کرے
اور بارہ برجوں کے طرح کرے جو عدد باقی رہیں اس سے بروج معلوم کرے کہ کونسا
برج ہے اگر ایک باقی رہے تو برج حمل ہے اور دو باقی رہیں تو برج ثور ہو اسی طرح
بارہ برجوں تک جو کہ برج باقی آئے اسکو علمدہ لکھے بعد ساعت کو ملاحظہ کرے
طلوع آفتاب تا وقت حاضر تائے کی ساعت ہے اور جو کہ ساعت گذشتہ ہو اسکو
علمدہ لکھے بعد طالع وقت کو بحساب نجوم کے استخراج کر کے معلوم کرے۔

ان کے اول برج اور ساعت گذشتہ اور طالع وقت اور یوم کو اور نام سائل سے یاد
رہے اور اعداد ان سب جمع کر کے بحال بعد کے ۱۳۲ اور ہم سب کی طرح دے اور جو کہ
سائل کے کئے اور اعداد ان سب جمع کر کے کہ مطلب سائل کا کس صفی میں ہے
کہانی رہے اسکو علمدہ لکھے اور بعد اسکے معلوم کرے کہ مطلب سائل کا کس صفی میں ہے
اور صفی جہز جائے کہ نصف کتاب کے دست راست کو مطلب، دست چپ کی طرف میں ہے
فرق کیا اگر مقصود صفی دست راست کی سطر میں ہے تو حروف چہارم خانہ اول مطلب جو
کوشان جو کہ ہے حروف دوسرا علامت صفی کی ہے اور حروف تیسرا نشان سطر کا ہے اور چوتھا
علامت فائدہ کی ہے مثلاً آج ب حرف اول جز حروف دوم صفی اور حروف سوم ج سطر اور
حرف چہارم ب خانہ علی ہذا القیاس تمام صفی اور اسی طرح کے کئے ہیں اور شرط یہ ہے
کہ طہارت کامل حاصل کرے یعنی طہارت ظاہری اور باطنی اور قلب اور زبان کو شست
رکھے کہ کتاب اس کتاب کے اہل بیت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے حق یا قریشی حقے کہ دخل
عظمت لکھے حقے اور خلوت میں بیٹھے بنارہ روز تک جہز جائے کہ لکھے اور یہ نسخہ بمقتضائے
اعمال کر کے کیا ہے اور جو مطلب کو دل میں گذرے اور اسکے اوپر قدرت نہ ہو سکے
نیکے بدرجہ کچھ ہوں اسکی اطلاع ہوگی اور عالم ارواح غیب کا حاصل ہو اور کشف
القلوب نہایت ہو اور ہر ایک امر میں کفایت ہو اور زبان بندی حاصلان و بدگویان و
مصلو مطلب نسخہ ملائک و مع موجودات روحانی و نفس و دیر کو کلب آسمانی و
مصلو مجمع مدعا عبارت سے اس کتاب کے مقرون اجابت ہوئے فصل ۱۲ اگر کوئی
سوال کرے کہ کفوت میرے ہاتھ آوے گی یا نہ اول نام سائل کا جس جز اور صفی اور
خانہ میں پاسوے اعداد اس خانہ کے لئے اور کفوت کے بھی عدد دے اور سب اعداد
کو جمع کر کے ۱۲ اور ۱۳ کی طرح کرے جس برج پر اعداد منتهی ہوں و دریافت کرے
کہ کون سا برج ہے اگر ایک عدد رہے تو برج حمل ہے اور اگر دو باقی رہیں تو برج
ثور ہے اور اگر تین باقی رہیں برج جوزا ہے اور اگر چار حمل ہو تو اول نام خانہ
کو چھوڑ کر اول خانہ سطر سے جواب حاصل ہوگا اور برج ثور ہو تو نام کے بعد دوسرے
خانہ سطر سے جواب حاصل ہوگا۔ بارہ کی طرح سے بارہ خانے تک مقصد حاصل

اور اگر کچھ جواب معلوم ہوئے تو عبارات سے معلوم کرے خواص ہر ایک عنصر کا معلوم کرے اور اگر جواب معلوم نہ ہوئے ایک خانہ ہر ایک عناصر کا معلوم کر کے جواب حاصل کرے اور اگر اس سے بھی معلوم نہ ہوئے تو حروف خانہ کو خانہ حروف مقصد کے تین بار مبسط کرے اور چھ بار داخل کرے تکمیل کرے مقصود کئی جلد حاصل ہوگا۔ بلکہ جمیع علوم دینی و دنیاوی اس قاعدے سے حاصل ہوں گے اور جو علم کیسیا و سیسیا و ریسیا و ہیسیا ہے اس کتاب سے ظاہر ہوگا اور آثار اور اخبارات علم لدنی اور علم ظاہری اور باطنی اور ہر ایک شے کو جو دنیا میں ہے تمام اس کتاب میں ہے اور یہ کتاب عکس تمام عالم اور آسمانے الہی کا ہے اور کچھ لوح محفوظ میں ہے اس کتاب میں کھلے اور خبر باطنی اور مستقبل اور حال نا کھوں برس کا اس کتاب کے صفات سے معلوم ہوگا اور ہر ایک جز آرتکب میں ہے اور خبر ظاہری ۲۰ جزئیے اور جز شقائے بیاد ۲۵ جز میں اور خبر موت کی ۱۳ جز میں اور خبر حیات کی ۱۸ جز میں ہے اور خبر علم کیسیا کی ۱۱ جز میں اور خبر علم سیسیا ۱۵ جز میں اور خبر علم ریسیا ۲۰ جز میں ہے اور خبر علم لدنی ۱۲ جز میں ہے۔ علی

الخصص تمام اخبارات زمین اور آسمان کے اس کتاب میں موجود ہیں اور تمام ہر مقصد کا چاہے جس صفحے میں ہو اس صفحے سے مقصد کل حاصل ہوگا اور علیٰ صوفی اور جز دیگرہ کو عمل کرے اول حروف عناصر کا ہے اور دوم حرف کو اکب کا اور سوم حرف برج کا اور خواص عنصر اور خواص کو اکب حساب ابجد سے تمام حال کو معلوم کرے اور بیضے اس کتاب کو لوح آدم علیہ السلام کی کہتے ہیں اور بیضے میں علم کو کتب کہتے ہیں بوجہ آیت قرآن مجید کے وَتَلَّوْا حُرُوفَ الْكِتَابِ اِنَّ مِنْ ذَلِكُمْ فَهْمًا فَكُفَّاهُ اسے اس کتاب لوح آدم کا اشارہ ہے اور بیضے اساتد لوح محفوظ جانتے ہیں اور بول اشتر بیضے اللہ و کلامہ وسلم نے جناب امیر علیہ السلام کو حروف نورانی کے اور تعلیم فرمایا اور حضرت امیر علیہ السلام نے کمال کو پہنچایا اور ۲۸ جز اور صفات

اس کتاب کے ساتوں سیاروں پر چار چار ہر ستارے پر تعین کئے ہیں اول کے چار جز ستارہ زحل سے منسوب ہیں اور دوم کے چار جز ستارہ مشتری سے منسوب ہیں اور سوم کے چار جز مریخ سے منسوب ہیں اسی طرح ساتوں ستاروں سے منسوب ہیں اور ہر ایک عنصر سے نزدیک ہے مگر دو کو اکب شمس اور ثمر سعادت سے منسوب ہیں طالع ہر دو سے متعلق ہیں اگر کوئی بادشاہ اپنے پاس رکھے اور ہر دو اس کتاب کی تلاوت کرے تو مال اور ملک زیادہ ہوئے اور لشکراس کا فتنہ ہو اگر کوئی امیر یا سردار اپنے پاس رکھے تو ترقی دولت اور درجات کی ہوئے مگر بشرائط اسکو رکھے اور پاس اپنے رکھے اور عمل میں لادے تو زہر ہو اور ترقی دولت کی نہایت ہوئے اور اگر تاجر اپنے پاس رکھے تو نفع تجارت میں نہایت ہو لیکن مدت اس کی یہ ہے ۳۰ روز یا ۶۰ ہفتے یا ۹۰ یا ۱۲۰ سال میں غالب اپنی مراد کو پہنچے مگر حروف عمل ۳۰ جز میں اور حروف کے حروف مقصود کا یکدیگر ہیں نظر اور ہر حروف مقصود کے کنا چاہئے تاکہ دوسرے اثرائے علی حال اپنے سے رابطہ رکھیں اور ہر روز ایک صفحہ بخوات حروف مقصود کے رکھے مقصود حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ تا مدت حروف تہی یا عنصر مقصود جلد حاصل ہوگا اور اگر مقصود جمالی ہو تو ہر روز ماہ سے شروع کرے اور ہر روز ماہ ۱۰ آثار پنج ملک ہے اور اگر جمالی ہے تو ہر روز ماہ یا ہر ہفتہ یا ہر عشرہ میں شروع کرے تو مراد حاصل ہوئے مگر عمل اس کا خلاصہ سے پوشیدہ رکھے اور جو عالم کس کتاب کو اپنے پاس رکھے گا تو اس سے تمام خلاصہ اور اشارہ ہر جز کو گنجی اور جو عالم کس ملک طریقہ کا ہو اور اس کتاب جعفر صاحب کو چہرہ اشارہ کھتا ہو تو دل یا دلالت اور باکمال ہوئے اور چاہئے ہے کہ آداب اور عقیدت اور شریعت چاہتا ہو کس واسطے کہ یہ علم پیہر ان ہے اور اگر سلطان یا امیر یا لشکر عظیم کا ارادہ کرے تو فتنہ ہوگا۔ اول موافق حروف تمام مقصود اور اجزاء حروف طالع وقت نگاہ رکھے اور عمل آغاز طالع کا کرے اور وقت ساعت مریخ یا شمس کتاب جعفر صاحب کو برابر علم کے لکھائے انشاء اللہ تعالیٰ فتح ہوگی۔ بھون اللہ تعالیٰ

[illegible]

مناج ابھی
طالبان فن مقرر کو فزونی کا مقام ہے کہ میں نے ہانکل اس علم کا پردہ اٹھا دیا ص
بیان کیا ہے جو کہ اسلئے معلوم شاہ سفور سے حاصل کیا اس سے بہادر مومنین کی باری
کردی۔ فصل ۴۔ طریقہ نقلۃ العطر کے بیان میں دیکھیں وقت اشیر اللہ تبارک و تعالیٰ
میں آثار الازلیہ و اولیٰ اعداد مقزوب المقزوب کو قطر اربعہ حاصل کو لیکر اس میں
۴۴۔ عدد کی طرح کرے اور باقی بروج پر ضرب کرے اور اگر طرح عدد اصل سے کم ہو تو
عدد کے حرف بنائے ہوئے کو اس عدد سے نقصان کر دے اور جو باقی رہے اس کو بارہ
بروج پر نسبت کرے اور جو برجن کے حاصل ہوئے اسکے نام کے حرف کے عدد لیکر ہم
صورت میں ضرب کر دے اور جو کہ حاصل ضرب ہوں ان کو ۲۸ اور ۲۸ کے طرح کرے
اور جو کہ باقی رہے اس سے حرف ابجد کا لیکر اور علیحدہ رکھے اور جو عدد اس حرف
کے ہوں اس سے صورت ضرب کر کے طرح بدستور کرے اور حرف ابجد کے لئے کہ
بعد اس کے دوڑن حرف کے اعداد لئے کہ کچھ بدستور طرح کرے اور حرف یسویے۔
اول حرف اتلیم کا ہے اور دوسرا حرف صفی کا ہے اور تیسرا حرف سطر کا ہے اور
چوتھا حرف فاذ کا ہے پس ان چار حرف کے چار قطر صفی سے حرف استخراج
کرے بعد بدستور احوال استخراج کرے۔

فصل ۵۔ بیان استخراج جفریات میں معلوم ہو کہ علمائے اس فن نے

ن استخراج کو یوں بیان کیا ہے کہ اول ابجد اسم جناب باری سے ۲۸ حروف

ہیں اور کتاب جغرافیہ کے ۲۴ جز ہیں ایک حرن سے ————— ایک جز کا

ہے اور ایک جز کے ۲۸ صفحے مقرر کئے ہیں مطابق حرف ابجد کے اور ایک صفحے

۲۸ سطر میں منقسم ہیں موافق حروف ابجد کے اور ایک سطر میں ۲۸ خانے

سادہ حروف ابجد کے اور ہر خانے میں چار اور چار حرف ہیں اور چار ابجد

دورے میں اسطرح پر چار حرف ہیں کہ اول جز کی علامت ہے اور دوسرا

نصیح کی علامت ہے اور تیرا حرفِ سطر کی علامت ہے اور جو تھا حرفِ فانی

علامت سال اسکی یہ ہے ۱۱ چار الف فافا اول میں یعنی الف تو خبر کی علامت

اور دوسرا الف صفات کی علامت ہے اور تیسرا الف سطر کی علامت ہے اور چوتھا الف
خانے کی علامت ہے اسی طرح پر معلوم کرے مثلاً ایک خانے میں چار وادیں اول وادے
مراد تیر خیر ہے دے وادوم صفی ہے دے وادو تیسرا سطر کی علامت ہے اور وادو
چوتھا خانہ خیر اور صفی اور سطر اور خانہ اس طرح پر معلوم کرے مثلاً ایک خانے میں
یہ حرن ہیں جل ع ن تومز تب حرون ابجد پر معلوم کرے یعنی تیسرا جزو اور ۱۲ صفی اور
۱۴ سطر اور ۱۴ خانہ اس طرح پر معلوم کرے عاقل کو ایک نقطے کا اشارہ کافی ہے اس
شال پر تمام کتاب کو معلوم کرے اور اسی شال پر تمام کتاب کو کھلے کر تمام کرے اگرچہ
ہر روز کھلی جاوے تو دوسرے کے عے میں تمام ہوگی اور اس کتاب میں اسم عظم ہے
اور اسمیں اسرار الہی ہے اسی واسطے بادشاہوں اور وزیروں اور امیروں کے تعیناتیں
بامحافظت دہتی ہے اور جس گھر میں کتاب جفر جابج ہوگی اس گھر پر آفت اور بلیات
آسمانی نہ آوے گی نہ آگ سے جلے گا نہ چور آوے گا سب طرح حفظ الہی میں رہے گا۔
اور بیماری اور نقصان نہ ہوگا اور بہت استادانہ علیہم السلام سے روایت اس کتاب
میں کرتے ہیں اور احوال مغیبات اور حال سائل کا اور واسطے تعییرات کے تمکیرات
اور صد موعرات اور تمام عملیات میں پیشتر فوائد ہیں جسکا پہلے بیان ہو چکا ہو
اور احکام ہر ایک عقدے کے اس کتاب سے بہت استخراج ہو سکتے ہیں مگر میں سو
ساتھ قاعدے سیر کاظم علی مغربی نے کتاب جفر جابج سے لکھے ہیں مگر بعضے روز اور اشار
بے تفصیل اور بے تشریح کے تھے انکو بھی استاد مرحوم نے صاف صاف کر کے چھ کوتائے
دہ بھی اس کتاب میں لکھ لئے مثلاً ایک بادشاہ کے سات بیٹے ہیں اور کوئی دربارت
کرنا چاہے کہ بعد وفات بادشاہ کے ساتوں اولادوں میں سے کون بیٹا تخت نشین ہوگا
ان ساتوں شہزادوں کے نام علحدہ علحدہ لکھے اور ہر ایک حرن کے نام کے نیچے
اسکے عدد لکھتا جاوے بعد ان ناموں کے کلمہ طیب لکھے لا الہ الا اللہ محمد
رسول اللہ پس جس نام سے تمام کلمے کے اعداد مشابہ ہوں وہ بادشاہ ہوگا خواہ
دس زیادہ ہوں یا دس کم ہوں / اس کا کچھ مضائقہ نہیں ہے۔

اگر تمام کلمے کے اعداد مشابہ ہوں مگر نقطہ محمد رسول اللہ کے اعداد مشابہ ہوں تو بھی
وہی شخص بادشاہ ہوگا اسی طرح جس میں یا امیر کیلے چاہے کہ بعد میں اس میں یا
امیر کے ان کیس اولاد کو ریاست پہنچے گی معلوم ہو جائیگا یہ قاعدہ متخیرہ محمد کاظم
کر بلائی کا ہے اور اگر چاہے کہ اوپر چوال کسی شخص کے خیر و شر سے آگاہی کرے پس ہر جزو
اور ہر صفی اور ہر خانہ کو ملاحظہ کرے جس خانے میں نام اس شخص کا تلاش سے ملے پس
نام اس کا اگر چار حرن ہے تو ہر ایک خانے میں معلوم ہو جائیگا اور اگر نام اس کا پنج یا
شش یا ہفت یا بہشت حرن ہے تو اسکے نام کے حروف علحدہ علحدہ لکھے اور عدد
ہر ایک حرن کے لکھے اور مزج کرے اور ان اعداد کے حروف پیدا کرے تو چار یا تین
حرف ہونگے اس سے صفی اور خبر اور سطر اور خانہ معلوم کرے مثال اسکی
ہم نصف ایک کتاب کا میر دلدار حسن ہے اسکو بطل مسلم میں لکھا ہے ۱۰۰۰
۳۵۰۰۰ مجموعہ ۳۵۰۰۰ اسکے حروف بنائے ش ن ز نال خانہ شمار کا ہے تو معلوم
ہوگا کہ ساقول اور چودھواں صفی اور باسیویں سطر اور پہلا خانہ تو صفی کے اوپر چھ سطر
ہیں اور ماضی کا حال سائل کا چھ سطر و سابقہ میں ہے اور جو ساتویں سطر جو وہ حال
سائل میں ہو اور جو ۱۰ سطر باقی ہیں وہ حال مستقبل کا اور بعض استاد اور علماء اور حکماء
نے اس طرح پر استخراج کیا کہ تمام سطر اس صفی کے شمار کئے جو کہ اوتاد ہیں وہ حال
سائل کا ہے اور جو کہ مائل اوتاد ہیں وہ احوال مستقبل کا ہے اور جو زائل اوتاد ہیں
وہ احوال ماضی سائل کا ہے ہر ایک صفی میں زمانہ سائل کا معلوم ہوتا ہے اور اگر
چاہے کہ زمانہ حال سائل کا دریافت کرے تو اس سطر کو جس میں نام سائل کا ہے
اسکے تمام حروف علحدہ علحدہ لکھے اور حروف مذکور کو ملفوظی اور مکتوبی اور دزیری
کر کے علحدہ علحدہ ہر قسم کو لکھے اور زبر بیانات کو علحدہ کرے اور ان کے عدد زبر کے
علحدہ اور بیانات کے علحدہ لکھے جمع علحدہ علحدہ کرے اور پھر حروف زبر علحدہ
شمار کرے اور بیانات کے علحدہ لکھے کرے اور اسکے حروف بنائے بعد اسکے دونوں شمار کے نقطہ کھنڈ علحدہ
لکھے اور دوحرف کو امتزاج کرے یعنی ایک زبر اور ایک بیانات کا لکھے۔ اور

باب اول فصل

اس مسئلہ کو تیسرے صدر نو خرات میں گردش دینے کا نام ہر آدھے کو ایک صفحہ مثال جفر
جانب کا تیار ہوگا اس صفحے میں منسوب اور قطب اور عرض اور طول اور سمت اور
قطر میں دریافت کرے ان سطور تکسیر میں اول سے آخر تک فضیل الہی سے تمام عبارت
اور رسائل کے دلالت کرنی ہوگی یا نظم یا شعر اور پر احوال اس شخص کے جو کیا ہوگی
اس قاعدے کو عظیم الاسرار الہی کہتے ہیں اور سو مقدمہ استخراج انکام کے جو کچھ اور
مقصود یا مطلوب دنیا کا ہوا اسکے واسطے صفحہ کتاب سے تلاش کرے اور وہ مطلب
استخراج کرے۔ **فصل ۲۰** دریافت حال بیمار اور خواص جفر جانب میں اگر کوئی شخص
بیمار ہوا اسکے واسطے صفحہ اشفا کا کتاب میں کیسواں جز اور سر صوب صفحہ اور پہلی
سطر اور پہلا خانہ ہے اس صفحہ کو مشک اور زعفران سے لکھے اور مریض کے کچھ
بیس ڈالے صحت کبلی حاصل ہوگی اور اگر کوئی شخص مغلس یا محتاج ہو تو اسکی کنکاش
رزق کی واسطے صفحہ اسم یار قاتی کا استخراج کرے وہ شخص اپنے پاس رکھے ان شاء
تعالیٰ اس کا رزق فراخ ہوگا اور مفلسی دور ہوگی اور اسی طرح سے جس کا دنیا کے
واسطے صفحات کتاب کبیر جفر جانب کا تیار کر کے اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ
وہ حاجت اس شخص کی برآوے گی اور اگر جفر جانب کو لکھنا اختیار کرے تو بشرائط سے تحریر کرے
شرائط یہ ہیں اول غل کرے۔ دہر جائے پاک پینکر ایک مکان میں علیحدہ لکھنا شروع
کرے اور بخیر و شور و روشن کرے روز اول کچھ بشری پر فاتحہ بنایا میر علیہ السلام کا
دیوے اور بعد اسکے لکھنا شروع کرے۔ ہر خطبہ کو فاتحہ بدستور کرے اور قلم اور دوا
مٹی تیار کرے اور بہت غور سے لکھے تاکہ صحیح اور درست ہوئے اور اگر کسی کی نیت ہو
تو اس عمل کو استخراج کر کے تمام حروف اس عمل کے ہر چار عنصر پر تقسیم کرے۔ اگر
حروف آتش کے غالب ہوں تو وہ عمل ایک ہفتے میں باہر آد ہوگا اور اگر حروف ہوا
کے غالب ہوں تو وہ ہفتے میں مراد بر آدے گی اور اگر حروف پانی کے غالب ہوں تو
مراد تین ہفتے میں بر آدے گی اور اگر حروف ناک کا غلبہ ہو تو تاثیر چار ہفتے میں ہوگی
اور اب مثال استخراج صفحات جفر جانب کی بیان کی جاتی ہے معلوم کرنا چاہئے کہ
ایک جفر کتاب جفر جانب کے ۴۰ صفحات رکھتا اور تمام کتاب میں ۴۰۰ جہتیں

باب اول فصل ۲

مفتاح الجفر

نقشہ تحریر کتاب جفر جانب کا یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵					

حروف پیدا کرے اور ان تمام حروفات کے نقطے شمار کرے اور اس شمار کے حرف پیدا کرے اور تمام حروف مطعولی و مکتوبی و مسروری کی ترکیب دیکر ایک سطر نکلے اور مطابق اس سطر کے حروف کے جدول مطابق سطر کے خانہ بندی کرے سات سطر بنانے بند کی تیار کرے اور ان خانوں میں سطر اول مطعولی کی نکلے اور بعد اسکے نظیرہ حروف ابجدی کا زیر اول نکلے دو سطر بنی ہوگی اور بعد اسکے جو کہ ساتہ میں بیان کیا ہے نظیرہ کے حروف کو اس کے نقش میں ضرب دیکر حروف پیدا کرے۔ تمام نظیرہ اور اسطر کے پتھیر سطر متصل کی ہوئی اور پھر اس سطر کا نظیرہ ابجدی دیا جائے پتھیر سطر ہوئی اور بعد اسکے سطر نظیرہ کو کسر مندرجہ بالا تین بار کہ تمام جوابات کا مطابق سوال کے نظار ہوا جائیگا اس روشنی کے کتاب میں بیان نہ ہوگا اس عاجزا امید دار مغفرت پر درود گارے بڑی کوشش سے بیان کیا ہے دعائے خیر سے یاد آوری کرنا چاہئے۔ فصل ۹۔ بیان جدول طالع و برج میں رواج اور ستاروں کے حروف کی تقسیم ہے اور یہ جدول اخبار اعمال و آثار میں درکار ہوگی۔ چنانچہ حضرت شیخ شہاب الدین بونی مغربی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب اساس المحرون میں فرماتے ہیں کہ طالع و حروفات اور عدد ہائے اربع عناصر کی جدولیں تیار کی ہیں ان جدول سے تمام عالم کا خیر اور شر اور جو کچھ کہ عالم میں نشہ اور فسادات تمام مخلوقات میں نیکی اور بدی ہوتی ہے اور جو کہ خطرات انسانی ہوتے ہیں وہ تمام ظاہر ہوتا ہے اور جدولیں یہ ہیں۔

جدول طالع و برج				
کواکب	آتش	بادی	آبی	غائی
نعل	۱	ب	ج	د
نیری	۴	و	ز	ح
مزج	ط	ی	ک	ل
مقاب	۶	ن	ص	ع
نیرہ	ت	ص	ق	س
عقاب	ش	ت	ث	خ
نیر	ذ	صن	ظ	ع

جدول طالع و برج			
آتش	غائی	ہوائی	آبی
آب	ب	ج	د
ز	ح	و	ز
ن	ط	ی	ک
ص	ل	ن	ص
ع	س	ق	س
خ	ت	ث	خ
ظ	ع	ظ	ع

باب اول فصول											
مفردہ حروف جنوبی						مفردہ حروف شمالی					
نار	رطب	حار	یاس	نار	رطب	حار	یاس	نار	رطب	حار	یاس
۱	۴	۷	۱۰	۱	۴	۷	۱۰	۱	۴	۷	۱۰
۲	۵	۸	۱۱	۲	۵	۸	۱۱	۲	۵	۸	۱۱
۳	۶	۹	۱۲	۳	۶	۹	۱۲	۳	۶	۹	۱۲
۴	۷	۱۰	۱۳	۴	۷	۱۰	۱۳	۴	۷	۱۰	۱۳
۵	۸	۱۱	۱۴	۵	۸	۱۱	۱۴	۵	۸	۱۱	۱۴
۶	۹	۱۲	۱۵	۶	۹	۱۲	۱۵	۶	۹	۱۲	۱۵
۷	۱۰	۱۳	۱۶	۷	۱۰	۱۳	۱۶	۷	۱۰	۱۳	۱۶
۸	۱۱	۱۴	۱۷	۸	۱۱	۱۴	۱۷	۸	۱۱	۱۴	۱۷
۹	۱۲	۱۵	۱۸	۹	۱۲	۱۵	۱۸	۹	۱۲	۱۵	۱۸
۱۰	۱۳	۱۶	۱۹	۱۰	۱۳	۱۶	۱۹	۱۰	۱۳	۱۶	۱۹
۱۱	۱۴	۱۷	۲۰	۱۱	۱۴	۱۷	۲۰	۱۱	۱۴	۱۷	۲۰
۱۲	۱۵	۱۸	۲۱	۱۲	۱۵	۱۸	۲۱	۱۲	۱۵	۱۸	۲۱
۱۳	۱۶	۱۹	۲۲	۱۳	۱۶	۱۹	۲۲	۱۳	۱۶	۱۹	۲۲
۱۴	۱۷	۲۰	۲۳	۱۴	۱۷	۲۰	۲۳	۱۴	۱۷	۲۰	۲۳
۱۵	۱۸	۲۱	۲۴	۱۵	۱۸	۲۱	۲۴	۱۵	۱۸	۲۱	۲۴
۱۶	۱۹	۲۲	۲۵	۱۶	۱۹	۲۲	۲۵	۱۶	۱۹	۲۲	۲۵
۱۷	۲۰	۲۳	۲۶	۱۷	۲۰	۲۳	۲۶	۱۷	۲۰	۲۳	۲۶
۱۸	۲۱	۲۴	۲۷	۱۸	۲۱	۲۴	۲۷	۱۸	۲۱	۲۴	۲۷
۱۹	۲۲	۲۵	۲۸	۱۹	۲۲	۲۵	۲۸	۱۹	۲۲	۲۵	۲۸
۲۰	۲۳	۲۶	۲۹	۲۰	۲۳	۲۶	۲۹	۲۰	۲۳	۲۶	۲۹
۲۱	۲۴	۲۷	۳۰	۲۱	۲۴	۲۷	۳۰	۲۱	۲۴	۲۷	۳۰
۲۲	۲۵	۲۸	۳۱	۲۲	۲۵	۲۸	۳۱	۲۲	۲۵	۲۸	۳۱
۲۳	۲۶	۲۹	۳۲	۲۳	۲۶	۲۹	۳۲	۲۳	۲۶	۲۹	۳۲
۲۴	۲۷	۳۰	۳۳	۲۴	۲۷	۳۰	۳۳	۲۴	۲۷	۳۰	۳۳
۲۵	۲۸	۳۱	۳۴	۲۵	۲۸	۳۱	۳۴	۲۵	۲۸	۳۱	۳۴
۲۶	۲۹	۳۲	۳۵	۲۶	۲۹	۳۲	۳۵	۲۶	۲۹	۳۲	۳۵
۲۷	۳۰	۳۳	۳۶	۲۷	۳۰	۳۳	۳۶	۲۷	۳۰	۳۳	۳۶
۲۸	۳۱	۳۴	۳۷	۲۸	۳۱	۳۴	۳۷	۲۸	۳۱	۳۴	۳۷
۲۹	۳۲	۳۵	۳۸	۲۹	۳۲	۳۵	۳۸	۲۹	۳۲	۳۵	۳۸
۳۰	۳۳	۳۶	۳۹	۳۰	۳۳	۳۶	۳۹	۳۰	۳۳	۳۶	۳۹
۳۱	۳۴	۳۷	۴۰	۳۱	۳۴	۳۷	۴۰	۳۱	۳۴	۳۷	۴۰
۳۲	۳۵	۳۸	۴۱	۳۲	۳۵	۳۸	۴۱	۳۲	۳۵	۳۸	۴۱
۳۳	۳۶	۳۹	۴۲	۳۳	۳۶	۳۹	۴۲	۳۳	۳۶	۳۹	۴۲
۳۴	۳۷	۴۰	۴۳	۳۴	۳۷	۴۰	۴۳	۳۴	۳۷	۴۰	۴۳
۳۵	۳۸	۴۱	۴۴	۳۵	۳۸	۴۱	۴۴	۳۵	۳۸	۴۱	۴۴
۳۶	۳۹	۴۲	۴۵	۳۶	۳۹	۴۲	۴۵	۳۶	۳۹	۴۲	۴۵
۳۷	۴۰	۴۳	۴۶	۳۷	۴۰	۴۳	۴۶	۳۷	۴۰	۴۳	۴۶
۳۸	۴۱	۴۴	۴۷	۳۸	۴۱	۴۴	۴۷	۳۸	۴۱	۴۴	۴۷
۳۹	۴۲	۴۵	۴۸	۳۹	۴۲	۴۵	۴۸	۳۹	۴۲	۴۵	۴۸
۴۰	۴۳	۴۶	۴۹	۴۰	۴۳	۴۶	۴۹	۴۰	۴۳	۴۶	۴۹
۴۱	۴۴	۴۷	۵۰	۴۱	۴۴	۴۷	۵۰	۴۱	۴۴	۴۷	۵۰
۴۲	۴۵	۴۸	۵۱	۴۲	۴۵	۴۸	۵۱	۴۲	۴۵	۴۸	۵۱
۴۳	۴۶	۴۹	۵۲	۴۳	۴۶	۴۹	۵۲	۴۳	۴۶	۴۹	۵۲
۴۴	۴۷	۵۰	۵۳	۴۴	۴۷	۵۰	۵۳	۴۴	۴۷	۵۰	۵۳
۴۵	۴۸	۵۱	۵۴	۴۵	۴۸	۵۱	۵۴	۴۵	۴۸	۵۱	۵۴
۴۶	۴۹	۵۲	۵۵	۴۶	۴۹	۵۲	۵۵	۴۶	۴۹	۵۲	۵۵
۴۷	۵۰	۵۳	۵۶	۴۷	۵۰	۵۳	۵۶	۴۷	۵۰	۵۳	۵۶
۴۸	۵۱	۵۴	۵۷	۴۸	۵۱	۵۴	۵۷	۴۸	۵۱	۵۴	۵۷
۴۹	۵۲	۵۵	۵۸	۴۹	۵۲	۵۵	۵۸	۴۹	۵۲	۵۵	۵۸
۵۰	۵۳	۵۶	۵۹	۵۰	۵۳	۵۶	۵۹	۵۰	۵۳	۵۶	۵۹
۵۱	۵۴	۵۷	۶۰	۵۱	۵۴	۵۷	۶۰	۵۱	۵۴	۵۷	۶۰
۵۲	۵۵	۵۸	۶۱	۵۲	۵۵	۵۸	۶۱	۵۲	۵۵	۵۸	۶۱
۵۳	۵۶	۵۹	۶۲	۵۳	۵۶	۵۹	۶۲	۵۳	۵۶	۵۹	۶۲
۵۴	۵۷	۶۰	۶۳	۵۴	۵۷	۶۰	۶۳	۵۴	۵۷	۶۰	۶۳
۵۵	۵۸	۶۱	۶۴	۵۵	۵۸	۶۱	۶۴	۵۵	۵۸	۶۱	۶۴
۵۶	۵۹	۶۲	۶۵	۵۶	۵۹	۶۲	۶۵	۵۶	۵۹	۶۲	۶۵
۵۷	۶۰	۶۳	۶۶	۵۷	۶۰	۶۳	۶۶	۵۷	۶۰	۶۳	۶۶
۵۸	۶۱	۶۴	۶۷	۵۸	۶۱	۶۴	۶۷	۵۸	۶۱	۶۴	۶۷
۵۹	۶۲	۶۵	۶۸	۵۹	۶۲	۶۵	۶۸	۵۹	۶۲	۶۵	۶۸
۶۰	۶۳	۶۶	۶۹	۶۰	۶۳	۶۶	۶۹	۶۰	۶۳	۶۶	۶۹
۶۱	۶۴	۶۷	۷۰	۶۱	۶۴	۶۷	۷۰	۶۱	۶۴	۶۷	۷۰
۶۲	۶۵	۶۸	۷۱	۶۲	۶۵	۶۸	۷۱	۶۲	۶۵	۶۸	۷۱
۶۳	۶۶	۶۹	۷۲	۶۳	۶۶	۶۹	۷۲	۶۳	۶۶	۶۹	۷۲
۶۴	۶۷	۷۰	۷۳	۶۴	۶۷	۷۰	۷۳	۶۴	۶۷	۷۰	۷۳
۶۵	۶۸	۷۱	۷۴	۶۵	۶۸	۷۱	۷۴	۶۵	۶۸	۷۱	۷۴
۶۶	۶۹	۷۲	۷۵	۶۶	۶۹	۷۲	۷۵	۶۶	۶۹	۷۲	۷۵
۶۷	۷۰	۷۳	۷۶	۶۷	۷۰	۷۳	۷۶	۶۷	۷۰	۷۳	۷۶
۶۸	۷۱	۷۴	۷۷	۶۸	۷۱	۷۴	۷۷	۶۸	۷۱	۷۴	۷۷
۶۹	۷۲	۷۵	۷۸	۶۹	۷۲	۷۵	۷۸	۶۹	۷۲	۷۵	۷۸
۷۰	۷۳	۷۶	۷۹	۷۰	۷۳	۷۶	۷۹	۷۰	۷۳	۷۶	۷۹
۷۱	۷۴	۷۷	۸۰	۷۱	۷۴	۷۷	۸۰	۷۱	۷۴	۷۷	۸۰
۷۲	۷۵	۷۸	۸۱	۷۲	۷۵	۷۸	۸۱	۷۲	۷۵	۷۸	۸۱
۷۳	۷۶	۷۹	۸۲	۷۳	۷۶	۷۹	۸۲	۷۳	۷۶	۷۹	۸۲
۷۴	۷۷	۸۰	۸۳	۷۴	۷۷	۸۰	۸۳	۷۴	۷۷	۸۰	۸۳
۷۵	۷۸	۸۱	۸۴	۷۵	۷۸	۸۱	۸۴	۷۵	۷۸	۸۱	۸۴
۷۶	۷۹	۸۲	۸۵	۷۶	۷۹	۸۲	۸۵	۷۶	۷۹	۸۲	۸۵
۷۷	۸۰	۸۳	۸۶	۷۷	۸۰	۸۳	۸۶	۷۷	۸۰	۸۳	۸۶
۷۸	۸۱	۸۴	۸۷	۷۸	۸۱	۸۴	۸۷	۷۸	۸۱	۸۴	۸۷
۷۹	۸۲	۸۵	۸۸	۷۹	۸۲	۸۵	۸۸	۷۹	۸۲	۸۵	۸۸
۸۰	۸۳	۸۶	۸۹	۸۰	۸۳	۸۶	۸۹	۸۰	۸۳	۸۶	۸۹
۸۱	۸۴	۸۷	۹۰	۸۱	۸۴	۸۷	۹۰	۸۱	۸۴	۸۷	۹۰
۸۲	۸۵	۸۸	۹۱	۸۲	۸۵	۸۸	۹۱	۸۲	۸۵	۸۸	۹۱
۸۳	۸۶	۸۹	۹۲	۸۳	۸۶	۸۹	۹۲	۸۳	۸۶	۸۹	۹۲
۸۴	۸۷	۹۰	۹۳	۸۴	۸۷	۹۰	۹۳	۸۴	۸۷	۹۰	۹۳
۸۵	۸۸	۹۱	۹۴	۸۵	۸۸	۹۱	۹۴	۸۵	۸۸	۹۱	۹۴
۸۶	۸۹	۹۲	۹۵	۸۶	۸۹	۹۲	۹۵	۸۶	۸۹	۹۲	۹۵
۸۷	۹۰	۹۳	۹۶	۸۷	۹۰	۹۳	۹۶	۸۷	۹۰	۹۳	۹۶
۸۸	۹۱	۹۴	۹۷	۸۸	۹۱	۹۴	۹۷	۸۸	۹۱	۹۴	۹۷
۸۹	۹۲	۹۵	۹۸	۸۹	۹۲	۹۵	۹۸	۸۹	۹۲	۹۵	۹۸
۹۰	۹۳	۹۶	۹۹	۹۰	۹۳	۹۶	۹۹	۹۰	۹۳	۹۶	۹۹
۹۱	۹۴	۹۷	۱۰۰	۹۱	۹۴	۹۷	۱۰۰	۹۱	۹۴	۹۷	۱۰۰
۹۲	۹۵	۹۸	۱۰۱	۹۲	۹۵	۹۸	۱۰۱	۹۲	۹۵	۹۸	۱۰۱
۹۳	۹۶	۹۹	۱۰۲	۹۳	۹۶	۹۹	۱۰۲	۹۳	۹۶	۹۹	۱۰۲
۹۴	۹۷	۱۰۰	۱۰۳	۹۴	۹۷	۱۰۰	۱۰۳	۹۴	۹۷	۱۰۰	۱۰۳
۹۵	۹۸	۱۰۱	۱۰۴	۹۵	۹۸	۱۰۱	۱۰۴	۹۵	۹۸	۱۰۱	۱۰۴
۹۶	۹۹	۱۰۲	۱۰۵	۹۶	۹۹	۱۰۲	۱۰۵	۹۶	۹۹	۱۰۲	۱۰۵
۹۷	۱۰۰	۱۰۳	۱۰۶	۹۷	۱۰۰	۱۰۳	۱۰۶	۹۷	۱۰۰	۱۰۳	۱۰۶
۹۸	۱۰۱	۱۰۴	۱۰۷	۹۸	۱۰۱	۱۰۴	۱۰۷	۹۸	۱۰۱	۱۰۴	۱۰۷
۹۹	۱۰۲	۱۰۵	۱۰۸	۹۹	۱۰۲	۱۰۵	۱۰۸	۹۹	۱۰۲	۱۰۵	۱۰۸
۱۰۰	۱۰۳	۱۰۶	۱۰۹	۱۰۰	۱۰۳	۱۰۶	۱۰۹	۱۰۰	۱۰۳	۱۰۶	۱۰۹
۱۰۱	۱۰۴	۱۰۷	۱۱۰	۱۰۱	۱۰۴	۱۰۷	۱۱۰	۱۰۱	۱۰۴	۱۰۷	۱۱۰
۱۰۲	۱۰۵	۱۰۸	۱۱۱	۱۰۲	۱۰۵	۱۰۸	۱۱۱	۱۰۲	۱۰۵	۱۰۸	۱۱۱
۱۰۳	۱۰۶	۱۰۹	۱۱۲	۱۰۳	۱۰۶	۱۰۹	۱۱۲	۱۰۳	۱۰۶	۱۰۹	۱۱۲
۱۰۴	۱۰۷	۱۱۰	۱۱۳	۱۰۴	۱۰۷	۱۱۰	۱۱۳	۱۰۴	۱۰۷	۱۱۰	۱۱۳
۱۰۵	۱۰۸	۱۱۱	۱۱۴	۱۰۵	۱۰۸	۱۱۱	۱۱۴	۱۰۵	۱۰۸	۱۱۱	۱۱۴
۱۰۶	۱۰۹	۱۱۲	۱۱۵	۱۰۶	۱۰۹	۱۱۲	۱۱۵	۱۰۶	۱۰۹	۱۱۲	۱۱۵
۱۰۷	۱۱۰	۱۱۳	۱۱۶	۱۰۷	۱۱۰	۱۱۳	۱۱۶	۱۰۷	۱۱۰	۱۱۳	۱۱۶
۱۰۸	۱۱۱	۱۱۴	۱۱۷	۱۰۸	۱۱۱						

باب اول فصل دوم

جدول ملائکہ سبکیاری					
شمس	زہرہ	زحل	ج ذن	جدی دلو	ط قوس
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳
۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹
۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵
۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱
۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷
۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳
۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹
۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵
۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱
۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷
۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳
۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹
۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵

جدول نظیرہ ابجدی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

اگر الف سطر اول میں ہو تو نظیرہ اس کا س ہے اور ب کا نظیرہ ع ہے اور ج کا نظیرہ ن ہے اگر دال ہو تو اس کا نظیرہ ص ہے اور ل کا نظیرہ ض ہے اور م کا نظیرہ ذ ہے اور ن کا نظیرہ ج ہے اور ع کا نظیرہ ب ہے اور س کا نظیرہ الف ہے اس طرح آخر ا ح یں نظیرہ آ تا ہے اور تمام ابجدوں میں پندرہ ہواں حرف نظیرہ کا ہے اس شمارے معلوم کر لے یہ نظیرہ کا قاعدہ ہے۔

فصل ۱۰ بیان بسط غریزی میں اگر اول حرف آتش کا ہو تو ہوا کا حرف لائے وہ ب ہے یعنی معوی ہے اور دوسری رکھتا ہے اور غریز کا ہے اور اگر ب ہو تو الف لازم ہے اگر جی جیم ہو تو دال خاکی ہو کہ معوی المزان اور درست ہے اس طرح تمام ہرون کا بیان جدول غنا میں سے معلوم کر لے اسکو بسط غریزی مشہور کرتے ہیں اور اس کا بیان ہو چکا ہے۔

فصل ۱۱ بیان ابجد ملفوظی وزیر بنیات میں جس جگہ ہر حرف ملفوظی مطلوب ہوں بعد ازاں ملفوظی حروف کے ابجد سے طلب کرے بہت سخت کم ہوگی اور تمام آرائی

مفتاح الجفر

جدول ابجدات											
حرف	الف	ب	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط	ی	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
حرف	ل	م	ن	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م
اعداد	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
حرف	ن	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	و
اعداد	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳
حرف	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	و	ز
اعداد	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
حرف	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	و	ز	ح
اعداد	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵
حرف	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	و	ز	ح	ط
اعداد	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶
حرف	ط	ی	ک	ل	م	ن	و	ز	ح	ط	ی
اعداد	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷
حرف	ی	ک	ل	م	ن	و	ز	ح	ط	ی	ک
اعداد	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸
حرف	ک	ل	م	ن	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل
اعداد	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹
حرف	ل	م	ن	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م
اعداد	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰

جدول ابجد عربی عددی

حرف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱

یہ ابجدی سوالات سائل سے بر لاتی ہیں اور بہت کام آتی ہیں جواب وقف صد نوخراست میں بہت کار آمد ہیں۔ میں نے سہل کر دیا ہے چنانچہ مثال ان ابجدوں کی یہ ہے کہ ایک شخص کا نام میر دلدار حسن ہے چنانچہ اسکو بسط مسلم میں کھھا دل دا دح سن تو اسکے اعداد ۵۳ ہیں اور بعد اسکے ملفوظی کیا دال لام دال الف احاسین ذن کھرا ان کو معر د کھھا دال ل ام دال الف راح اس ی ن دن کل ۲۲ حروف ہوئے ۶۸۸ خ ح اعداد یہ ہیں۔ بعد اسکے اس نام کو بسط عددی میں کھھا ا د ح ث ل ا ش م ا د ح ا م ا ی ت م ش ا ی ہ س ت م

جدول ملائکہ سیدکیارات									
شش	مذہب	زحل	ج زف	جدی دلو	ط لوص	جدول حروف بروج سیدکیارات			
سہ	امین	مشری	خ ن س	قوس جوت	رودش				
زحل	میون	مریخ	ع و	حل عقرب	رث ن				
مشری	سموس	آفتاب	ط ح	اسد					
مریخ	احمر	زہرہ	م ج د	ثور میزان	ط غ ص				
زہرہ	برقال	عطارد	ذ ی ص	جوز اسبل	ن ب ج				
عطارد	زولجہ	سہ	ل س س	سرطان					

جدول نظیرہ ابجدی

س	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اگر الف سطر اول میں ہو تو نظیرہ اس کا س ہے اور ب کا نظیرہ ع ہے اور ج کا نظیرہ و ہے اگر دال ہو تو اس کا نظیرہ ص ہے اور ل کا نظیرہ ح ہے اور ن کا نظیرہ ج ہے اور ع کا نظیرہ ب ہے اور س کا نظیرہ الف ہے اس طرح ہر حرف کا نظیرہ آتا ہے اور تمام ابجدوں میں پندرہ حروف نظیرہ کا ہے اس شمار سے معلوم کرے یہ نظیرہ کا قاعدہ ہے۔														

فصل ۱۰ بیان بسط غریزی میں اگر اول حرف آتش کا ہو تو ہوا کا حرف لائے وہ ب ہے یعنی مقوی ہے اور دوسری رکھتا ہے اور غریزہ کا ہے اور اگر ب ہو تو الف لازم ہے اگر آبی جیم ہو تو دال خاکی ہو کہ مقوی المزاج اور دوست ہے اسی طرح تمام حروف کا بیان جدول غصا میں سے معلوم کرے کہ بسط غریزی مشہور کرتے ہیں اور اس کا بیان ہو چکا ہے۔

فصل ۱۱ بیان ابجد ملفوظی وزیر بنیات میں جس جگہ ہر حرف ملفوظی مطلوب ہوں باعداد ملفوظی حروف کے ابجد سے طلب کرے بہت نخت کم ہوگی اور تمام حروف

لازم ہے اس ابجد کا ہونا مگر میں نے جدول تمام ملفوظی حروف کو مع اعداد کے لکھ دیا ہے

جدول ابجدات

حرف	الف	با	جیم	دال	ها	واو	ز	ح	ط	یا	کان	لام	میم	نون
اعداد	۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰	۷	۹۰	۱۰۶
حرف	سین	عین	فا	صا	قان	دا	شین	تا	ثا	دا	خال	ضاد	ظا	غین
اعداد	۱۳۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۳۰۱	۳۶	۴۱	۵۱	۶۱	۷۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

جدول ابجد عربی عددی

حرف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
اعداد	۱۳	۲۱	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۱۱۰	۱۲۰	۱۳۰	۱۴۰
حرف	س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۱۵۲	۱۶۱	۱۷۰	۱۸۰	۱۹۰	۲۰۰	۲۱۰	۲۲۰	۲۳۰	۲۴۰	۲۵۰	۲۶۰	۲۷۰	۲۸۰

یہ ابجدی سوالات سائل سے بر لاتی ہیں اور بہت کام آتی ہیں جواب وقف صد نوخرات میں بہت کار آمد ہیں۔ میں نے سہل کر دیا ہے چنانچہ مثال ان ابجدوں کی ہے کہ ایک شخص کا نام میر دلدار حسن ہے چنانچہ اس کو بسط مسلم میں لکھا دال دا دح سن تو اس کے اعداد ۳۵۷ ہیں اور بعد اس کے ملفوظی کیا دال لام دال الف س ا ح سین نون پھر ان کو معر د لکھا دال ل ام دال ال ف راح اسی نون ون کل ۲۲ حروف ہوئے ۷۸۸ خ ن ح اعداد یہ ہیں۔ بعد اس کے اس نام کو بسط عددی میں لکھا ا ر ی ح ثا شین ا ر ی ح ا ح م ی تین ثا شین

مستقلہ اول اور عدد صغیر اصل کو اوپر جذر ۳ اور عدد ۱۶ خانہ زیادہ کیا اور نظیرہ اس کا مستقلہ دوسرا ہے اب سترھویں خانے کا بیان ہے حروف اسکے یہ ہیں س ن م ل مائل ذ اور جو کہ مائل حروف اول مستقلہ اول ہے اور نظیرہ مستقلہ اول کا مستقلہ دوسرا ہے اب اٹھارھویں خانے کا بیان ہے اور حروف اسکے یہ ہیں و د غ ض مائل حروف اول مستقلہ اول ہے اور جو کہ عقد دوسرے عقد و عشرت سے اور اعداد حروف اصول شمار سے حروف سوال گرایے تو نظیرہ اس کا مستقلہ دوسرا ہے اور اگر کتبہ ۲۸ سے ہوں تو تنزل کرے معلوم کرنا چاہئے کہ اب نظیرہ ابجدی کو دیکھے اور ۲۸ خانے ہوں

اساس	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ا	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ

معلوم کرنا چاہئے کہ چار خانے کا حکم دوسرا ہے ۲۸ خانے تک بعد اسکے اس ہی سے حکم اول جدید چاہئے ۲۸ خانے دوسرے تک تمام اب انیسویں خانے کا بیان ہے اور حروف اسکے یہ ہیں س ن م ل مائل ص ق س ش ت ث خ ذ ض ظ غ صورت ہوں ملاحظہ کرے کہ اعداد و جمل ۲۰ سے دو چند ہیں ایک کو اس دوسرے سے اُحاد یعنی پھر اسکو بھر کے مخرج کیر اسمعی اور اسکو بیکر جمل ۱۲ کو اوپر ۱۲ کے خارج القیمت ۱۲ مستقلہ اول تصنیف ی اور مستقلہ ثانی اور اگرچہ اس سے نہ ہوئے تو نظیرہ اس کا تنزل حروف اول مستقلہ اور نظیرہ اسی تنزل مستقلہ اول سے مستقلہ دوسرا ہے اب بیسویں خانے کا بیان ہے اور اس کے حروف یہ ہیں ی پ خ ش نظیرہ وسط مجموعی ۵۳ اور حروف مجہول اصول کے اور سوال کی عبارت حروف ہے ماد و اء جو قوت مراتب اپنے اور ۲ کو گرا دے اور مستقلہ اول نظیرہ صغیرہ اور مستقلہ ش ز اول اور مستقلہ ثانی اکیسویں خانے کے حروف ص س س ت معلوم کرنا چاہئے کہ مستقلہ اول خانہ کا مستقلہ اول اور

نظیرہ صغیرہ مستقلہ اول کا مستقلہ ثانی کا ہے اب بیسویں خانے کے حروف و ط ح س نظیرہ ۱۳ عدد حروف بنائے اور تینوں اعداد ۱۳ حروف بطون حروف ہوں یعنی مستقلہ اولیٰ اور نظیرہ صغیر اس کا مستقلہ ثانی ہے تیسویں خانے کے حروف ن س م ل مائل خ نظیرہ صغیر حروف اصول مستقلہ اول و نظیرہ عشرت بطون اصول مستقلہ ثانی ہے چوبیسویں خانے کے حروف ن کا خ ظ صغیرہ مستقلہ اولیٰ مستقلہ اول اور اگر مستقلہ اول خانے سے زیادہ ہو عقد دے عشرت کو ہم گرا دے مابقی کو حروف کرے نظیرہ جملگی اس سے مستقلہ ثانی ہو اور اگر زیادہ نہیں اسی عدد کو اور اگر سو تک ہوں تنزل کرے اسی طرح پر عمل کرے۔ اب حروف مستحقہ و مستقلہ سوال کے تمام ہوئے۔

فصل ۲۔ پچیس سے اٹھائیس تک کے خانوں کے بیان میں واضح ہو ۲۸ خانے کا حال استاد نے بیان کیا مگر چار خانوں کا نہیں بیان کیا اس کا حال میں بیان کرتا ہوں معلوم کرنا چاہئے خانہ ۲۵ نظیرہ عدد حروف مرتبہ خانہ مذکور اولیٰ مستقلہ اول مرتبہ اور ثانی مستقلہ ثانی خانہ ۲۶ نظیرہ مرتبہ ثالثہ اور رابعہ مستقلہ ثانیہ کا ہے خانہ ۲۷ فاسمہ اور سادسہ اور خانہ ۲۸ سابعہ و ثامنہ اور اگر پنج اس مرتبہ کے کچھ مراتب غیر افاد باقی رہے ہوں تمام کو ایک مرتبہ جان کر نظیرہ اس کا لے لے اور جبکہ ۲۸ سے تجاوز نہ کرے تو تنزل کرے۔ جبکہ ۲۸ خانے تمام ہوئے عمل اسپر پھر س سے بدستور کرے اور استخراج کو تمام کرے اور بعضے اعداد سے حروف مراتب بھی استخراج کرتے ہیں اور یہ عمل نہایت سخت و دشوار ہے مگر یہ استخراج مثال کے واسطے بیان کیا ہے کہ واسطے کہ سوال کچھ درست نہیں اور حروف استخراج مداخل اور مراتب وغیرہ ۳۲ حروف اصل سوال کے تھے انکو ملفوظی اور مکتوبی اور مسدوری کر کے ایک کیا مگر وہ سطر کتاب نہ لکھی اور اس کا نظیرہ ابجدی لکھے حروفات مذکور ایک سطر کرے چار چار حروف قطع علیحدہ علیحدہ مل بسط کیا اور خانہ پر مثال دی حروفات نظیرہ سے بھی کچھ نہ رکھا اور اب

اور صدر نوخر میں تکسیر کرے جبکہ زمام حاصل ہے سطر زمام کے حرف اعلیٰ کو طرن اسفل کے کہے
اور اسفل کو طرن اعلیٰ کے لیجائے تمام سطر کو اوپر اس طرح کے لکھے اور کلچر چار حرفی
جدا جدا کرے اور منسوب اور منقلب کرے مطلب گویا جو جائز گا اگر نہ ہو تو ترغی اور تنزیل
اور نسبتیں جو کہ اس کتاب میں اول بیان کی ہیں وہ عمل میں لائے انشاء اللہ تعالیٰ
جواب شافی پر وہ غیب سے ظاہر ہوگا اور احوال سائل کے فقط فصل ۹ بیان جواب
سائل میں اول سوال سائل کا فرد فرد لکھے اور تکسیر صدر نوخر لکھے جو وقت کہ زمام برائے
تمام حرف قلب تکسیر کے لیکر جمع کر کے اعداد ہر حرف کے نیچے لکھے اور تمام عدد کو جمع
کر کے حرف بنائے چار حرف پیدا ہونگے ان چار حرف کو صفحہ جامع کا استخراج کر کے
مطابق نسبتوں مذکور کے عمل میں لاوے جواب صاف پیدا ہوگا فصل ۱۰ بیان
استنباط احوال بیمار میں اور طریقہ معلوم حال مرض کا یہ ہے کہ اول جو کلمہ بیمار کے منہ
سے نکلے اسکو بسط کرے اور بعد اسکے نام بیمار کا اور طالع وقت کو بسط کرے اور حرف
قطع کر کے جدا لکھے اور ان حروفات کو اربع عناصر پر تقسیم کرے یعنی ہر چہار قسم جدا لکھے
پس جو طبع کہ غالب ہو اس طبع سے مرض اس بیمار کو ہے اور یہ جملہ عجیب اور غریب ہے
اعتبار بہت رکھتا ہے کسو اسطے کہ اگر چہ طبیب حافظ ہو لیکن تشخیص امراض کی نہایت
مشکل ہے اور اس میں اختلاف بہت ہے اور اول جو کلمہ استخراج کیا ہے چار عناصر اسکو
بسط عزیز کے قاعدہ سے عالم الغیب سے ادھر مرض کا معلوم ہو جاوے گا اور یگانہ بچہ علاج اس کا
آسان رہے چنانچہ قول حکما کا ہے ای بعلاج بتوافق مادة المرض لا باختلافها

باب بارہواں طریقہ استخراج کے یا نمین مفتی کتاب طالع الا کے شال فصل ۱۳

فصل ۱۰ جواب سائل میں حین منظور طالع کی کتاب الاسرار کہ مشہور ہے بجمال الاسرار
نہایت معتبر ہے اور طریقہ اسکے استخراج کا یہ ہے کہ اول سوال لکھے فرد فرد اور اسوقت
زائچہ کھینچ کر کے طالع وقت لکھے اور اوقات طالع لکھے یعنی خانہ اول و چہارم

اور ہفتم اور دہم اور نام ان برج کے لکھے فرد فرد اور ایک سطر میں سب حروف ہوں اور
اسکو بسط تکسیر کرے جس بسط تکسیر کا بیان ہو چکا ہے وہ عمل میں لاوے بعد ازاں
تمام حروفات کو تخلیص کرے یہ مستحصلہ ہو اور اسکو تکسیر صدر نوخر کر کے زمام حاصل
کرے بعد اسکے جدول میں طول اور عرض اور عمق اور قطر میں ملاحظہ کرے ایک یا
دو دیکھے سے جواب شافی حاصل ہوگا۔ طریقہ مذہب مشرقیہ کا سوال زبان عربی میں
کیا تھا تو عربی میں جواب ہوگا اگر فارسی میں سوال ہے تو جواب فارسی میں ہوگا اگر
ہندی میں تو جواب ہندی میں ظاہر ہوگا۔ فصل ۱۲ تکسیر میں سیادت پناہ و نفاق
دستگاہ دانائے روز عازن الاسرار سید السادات سید حین اخلاطی ذرا شہرت
سے منقول ہے کہ حرفوں سوال کو فرد فرد لکھے اور چار جدا جدا لکھے بعد چاروں کو
ملفوظی و مکتوبی و سروری سے ترکیب دے اور بعد استخراج دینے کے تکسیر صدر نوخر
کرے اور جدول مذکور میں ملاحظہ کرے کہ جواب شافی پر آیا یا نہیں اگر برآیا تو نہایت
درز بعد سطر زمام کو خالص کر کے پھر تکسیر صدر نوخر کرے تا زمام برآوے اور سطر تکسیر
کے درمیان ملاحظہ کرے کہ جواب شافی ظاہر ہو یا نہیں درز زمام کو چار چار حرف
جدا جدا کر کے صفات جامع میں حوالہ کرے۔ اس صفحہ کو ملفوظی و مکتوبی اور سروری
لکھے ترتیب دیکر ایک سطر استخراج کرے اس میں جواب سائل بوجوب سوال کے
پیدا ہوگا فصل ۱۳ بیان تکسیر جواب سائل میں اول اسم سائل اور اسکی
مال کے نام کے حرف لیکر خالص کرے بعد ازاں حروف خالصہ کو بسط ملفوظی
مکتوبی و سروری کر کے حرف بنیات کو لے اور عدد کبیر و وسط و صغیر اور دے
جمل کبیر کے اور حصول حرفوں کو تکسیر کر کے جواب دے۔ فصل ۱۴ جواب سائل
میں اول حرف ۲۸ ابجد تہجی ذات اپنی میں بہرہ رکھتے ہیں تلفظ یعنی کم
زیادہ جو کچھ عالم کون و فساد میں ہے ان حروفات سے باہر نہیں ہے۔ چنانچہ
ابتدائے زمانہ میں شیخ الاکبر فرماتے ہیں کہ کل حروف ذات اپنی میں نسبت
رکھتے ہیں۔ اول نسبت عدد حرف اور دوم نسبت عدد ملفوظی اور

نسبت سوم حاصل ضرب وسط اور صغیر جو کچھ ہے نسبت سے باہر نہیں اور سوال
سائل کے جواب دیئے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے سوال سائل کو لکھے فرد اور فرد اور
تخلیص کرے اور نیچے ہر حرف کے عدد لکھے اور حروف پیدا کرے ملفوظی یا عربی
کرے اور اگر کچھ عدد بسط عربی سے حاصل ہوئیں اس عدد اصل کو دوسرے عدد
باطن کے ساتھ ضرب کرے اور حاصل کو وسط اور صغیر اور حروفات جو کچھ ہوں ان
حروف ملفوظی سے زیر اور مینات کو حاصل ضرب کر کے درست لکھے کہ کلام متنوع
سے جواب پر وہ غیب سے ظاہر ہوگا۔ فصل ۵۔ سوال و جواب میں حروف اسم طلب
کو عدد حرف اسم مطلوب میں ضرب کرے اور حاصل ضرب مفردات کو برابرات احاد
عشرات ومیات والوف جیسا کہ پہلے اس سے بیان ہو چکا ہے جمع کے جواب ے
بہتر ہے وانشاء علم بالصواب۔ فصل ۶۔ قاعدہ معتبرہ میں تمام اولیا وانشاء وپاس
قاعدے اور قانون کے بیان کرتے ہیں جانا چاہئے کہ تمام عالم میں خیر اور شر
اور قبض اور بسط اور حیات و ممات اور عزل اور نصب اور جو کچھ موجودات میں مخفی تھا
وہ مطلع ہوگا چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے اوپر اس قانون کے بسط کیا ہے
اسم اپنا اور اسم خلیفہ عہد کا قرار دیکر استخراج کیا اور اسوقت جناب موصوف کو جاننا
پیر کو شہین تھے اور کیفیت خیال کے بسط کیا اور حروف عا کو باجوہ کو چاہتے تھے کہ بسط کیا اور بسط آبی عبات
تلفظ حروف سے ہے یعنی ملفوظی و مکتوبی و مسروری پس چاہیے کہ حروفات دونوں
اسم کے اور مدعا کے ملفوظی و مکتوبی اور مسروری میں تین سطر جدا جدا لکھے اور بعد
اسکے چار چار حروف شمار کر کے اور حروف چہارم کو لیکر جدا جدا لکھا جو باقی رہا اسکو
زیر بنیات کے قاعدے سے پورا کیا مثلاً اسم احمد ملفوظی مکتوبی مسروری استخراج
دیا۔ احمد لی ان مدہ اسی حمل ما۔ اس طرح پر استخراج کا دورہ دیکر
سطر کو درست کیا اور تخلیص کر کے یہ احمد لی ن د۔ حروف ہوئے اسی طرح
تخلیص کرے اگر سات سے کم ہوں تو دخل کرے۔ اور اگر زیادہ ہوں تو تکثیر کرے

ہر سطر تکثیر سے عقل کیساتھ مدعا کو تلاش کر کے معلوم کرے اور دوسرے ہوں یعنی ملفوظی
اور مسروری اور حروف مکتوبی نہ ہوں تو بھی بقرائنی عمل ہوگا۔ فصل ۷۔ قاعدہ المام
علیہ السلام اور فیاض السلام سے منقول ہے بطریقہ تفادیل کے فائدے ہیں کہ حروف سوال کا عدد
لکھے اور بعد اس کے اعداد تمام حروفات نیچے لکھے اور جمع کرے اور حروف پیدا کرے کہ ملفوظی
مکتوبی اور مسروری لکھے بعد اسکے استخراج دیکر تکثیر صدر ہو کرے اور مدعا کو تلاش کرے
چنانچہ کیفیت امضار ہم المامون مفرود کو لکھے ساتھ تکثیر کے اور مقصود حاصل ہوں۔
ساتھ روشنی کے الفصاں حروف ملفوظی و مکتوبی و مسروری کے جن کا ذکر اوپر ہو چکا ہے
عمل میں لاوے۔ فصل ۸۔ بیان سوال و جواب میں اگر چاہے کہ احوال سے کسی شخص
کے مطلع ہوئے تو پہلے سوال کو علیحدہ لکھے اور نام سائل اور پھر ان حروف کو خالص
کرے اور ہر حرف کے اعداد لکھے عمل ثلثہ جس طرح کہ جدول میں لکھا ہے عمل
ثلثہ ثغرات کرے اور بعد اسکے کلام موضوع جو جو بیان کرے اور بعد اسکے حروف
مستخرجوں کے حروفات خالص کرے اور تین طرح کے عمل کرے ملفوظی و مکتوبی اور
مسروری میں پس پہلے سطر خالص کو تکثیر کرے اور دوسرے یہ کہ اس سطر کو استخراج
دے اور اقسام ثلثہ کو چار چار تہم شمار کر کے دوسرے درست کر کے جواب منسوب مقلوب
اور ترش یا متزل حرفی یا مرامی سے کلام منوی تخلیص کرے اور تکثیر کرے منسوب اور
مقلوب اور طول و عرض اور عمق و قطر سے خوب غور کر کے جواب دے اور اگر سطور غیر
تکثیر کے کلام منسوب اور مقلوب معلوم ہوئے یا محتاج ہو دوسرے حرف کا تو اس کو
ترش یا زیر بنیات سے عبارت کو درست کرے اور سطر سوال کو خالص کر کے اور
سطر خالص کا شمار کر کے چند حروفات ہیں اور ان حروف کو بیچ اس جدول کے
لاوے اور اسی تین حروف سے یعنی تین اور تین حروف متولد کرے اور تین
حرفوں کو اس جدول سے اٹھاوے اور علیحدہ لکھے اور نسبت تین حروف سے
حروف استخراج کرے۔ اور تین حرف مع حروف نسبت ترکیب سے دلیل اوپر
اجوال سائل کے ہوگی اور ثلثہ ثغرات اس قاعدے کو کہتے ہیں۔

فصل ۱۰۔ بیان جواب سوال میں اور ایک قاعدہ یہ ہے کہ سوال کو بسط عددی مع نام سائل کے اس طرح پر کیا مثلاً نام احمد اصداح دث مری ۵ ادب ۵ ادب ۵ پس اسکو بسط عددی کہتے ہیں واسطے حصول مطلب کے قاعدہ بسط عزیز یعنی آتش کے حروف ہوا کا حرف لائے اور بادی کو آتش اور آبی کو فانی اور خاکی کو کابی حرف نے اور طبع سے مقوی کرے تمام حروف کو اور تمام حروف جمع کر کے معلوم کرے کہ مقصود حاصل ہوا یا نہیں اور یہ طریقہ جعفر فانیہ کا ہے اگر کسی عمل سے معلوم کرے تو بہت درست قاعدہ ہے بسط طبعی حروف ہے ہر حرف کے مرتبہ حروف سے مزاج یعنی ہر طبع کی واسطے درجے مقرر ہیں یعنی اول مرتبہ اول درجہ طہ دقیقہ ہے ہر ثانیہ ہے اور ث ثالثہ ہے اور ش رابع ہے اور ذال خمسہ اسطرح ہر چہار عنصر کے بتے ہیں، جوگ ۲۸ حروف ابجد کے ہیں یعنی میں نے ان رموز کو ظاہر کر دیا ہے اسطرح پر ہوا کے درجے ہیں یعنی ب مرتبہ ہے و اور درجہ ۱ اور ی دقیقہ ہے اور ن ثانیہ ہے ص ثالثہ ہے ث رابع ہے اور ذ خمسہ اور ان دونوں عناصر کا بھی یہی حال ہے یہ اسواسطے ہے کہ درجہ واسطے درجہ کے اور دقیقہ واسطے دقیقہ ہر عناصر کے ہے یہ نہیں کہ اگر درجہ آتش کا ہے تو دقیقہ ہوا کا لاویں بلکہ درجہ ہوا لاویں۔ فصل ۱۱۔ بیان جواب سوال میں یہ قاعدہ بہت مفید ہے اگر چاہے تو بخوبی تمام حال سائل کا عالم الغیب سے معلوم کرے اول سوال سائل و نام سائل کا اور نام اس روز کا اور حروف بروج طالع وقت کے اور حروف اس ساعت کے اور حروف آفتاب کے کہ جس برج میں ہے اور شمار کرے کہ درجے آج تک طے کئے ہیں آفتاب نے اور جس برج میں قمر ہے حروف بروج اور قمر جس منزل پر ہے حروف ان منزل کا ان تمام حروف طے کو ملفوظی اور مکتوبی اور مکتوبی جدا جدا تین سطر کرے اور بعد اسکے مزاج سے یعنی اول حروف ملفوظی اور مکتوبی کو لکھے اور بعد سہ درمی کو لکھے ان تین سطر کی ایک سطر لکھے اور اگر مزاج دینے میں ایک ثلث میں کم حروف ہوں تو دورہ دیکے برابر کرے اس سطر میں

تلاش کر کہی الا صدر مؤخر میں گردش نے تاکہ زام برائے ان تمام سطروں میں تلاش کرے اگرچہ اس صدر مؤخر سے بھی جواب معلوم نہ ہو تو جو کہ اول حرف نام سائل کا اور سوال سائل ان دونوں کو ضرب شبکہ میں کرے اور جو کہ حروف آفتاب سے اور قمر سے حاصل کئے ہیں ان دونوں کو ضرب کرے جو کہ طالع وقت ہوا اسکو یوم سے ضرب کرے تمام ہندسوں کے حاصل کی ایک ایک قطار سطر لکھے اور حروف بنائے اور صدر مؤخر میں گردش نے تاکہ زام برائے تو جدول صدر مؤخر میں عقل سے ملاحظہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ جواب باصواب سائل کا حاصل ہوگا۔ فصل ۱۲۔ بیان جواب ال میں جفا کہ کو لازم ہے کہ نام سائل لکھے اور بعد اسکے سوال کو لکھے حروف جدا جدا اور وقت سوال طالع وقت اور صاحب طالع کا زائچہ درست کر کے فائدہ چہارم کا جو برج ہوا اسکو لکھے اور صاحب چہارم اور فائدہ ہفتم اور صاحب ہفتم کو لکھے اور فائدہ دہم کو اور مالک برج اس کے کو لکھے تمام حروف طے جمع کرے اور جس برج میں آفتاب ہوا اس برج کے حروف اور جتنے درجے آفتاب نے طے کیے ہوں اور قمر جس برج میں ہو اور صاحب ساعت کے ان تمام حروف طے کو جمع کرے اور حروف مکررات گرا دے یعنی تخلیص کرے اور جو حروف باقی رہیں ان کو بقاعدہ ترخ اور منزل کرے مراتب و عددی ترخ اوتا جو کہ قرائن ہر اقسام کے بیان کر چکا ہوں۔ بعد ازاں جو کچھ کہ احوال سائل کا ہو گا تمام ظاہر ہو جاوے گا۔ مگر ہر چہ اطرحت ترخ بجا لاوے جو کہ اول کتاب میں بیان کیے ہیں فصل ۱۳۔ بیان استخراج سوال سائل میں خواجہ فیہ الدین طوسی اپنے زمانے کے مجتہد العصر تھے اور وزیر اعظم بادشاہ ہلاکو خاں کے تھے اور عالم اور فاضل تھے اور اپنے فضل و کمال سے بہت سی کتابیں علم جفر اور نجوم اور عمل میں لکھیں اور ان علوم میں نہایت کامل تھے اور ایک رسالے میں ۱۲ سوال کے جواب بڑا باریک نکالے ہیں گزشتہ تقریر نہ کی خلاصہ بیان نہ کوئی مثال دی ہے کچھ بھی نہیں لکھا تھا میں ہوتا ہے میرے نام اور کو میں جہانگیر آیا اسکو بڑا زبان اردو سخن پر کیا ہے مگر خواجہ صاحب

نے کیا کمال کیا ہے کہ جو قاعدہ مشکل ہے اور تمام استخراج کھوار و بدار ہے اسکو اول بیان کیا ہے یعنی سوال کا جواب بیان اور پتہ وجہ کے بیان کیا ہے سوال کا جواب اس طرح نکالے اول حرف سے تیس حرف تک اور جو تھے سے چھٹے تک اساتو سے نوین حرف تک تیس حرف کا ہے اور کل مراتب استخراج طلب کرے میں کہتا ہوں کہ اول سے نوین تک بتلحاظ کا ہے الف سے ط تک اور یا سے صاد تک تیرہ عشرت یعنی دہائی کا ہے اور ق سے ظا تک تیرہ سیات کا ہے گم ایک عین اوف جسوقت کہ سائل سوال کرے تو تمام حروف سوال کے فرد فرد لکھے اور بعد اسکے تخلص سوال کرے چند حروف رہ جائیں گے کہ اس سائل کو بدون تخلص کے حروف سوال میں شامل کیا اور بعد اسکے شمار کیا تیس حرف ہیں اور ان حروف کا اور پر دو منازل قمر کے ۲۸ اور ۲۸ کی طرح دی اور جو کچھ باقی رہا اسکو ابجد منازل قمر میں معلوم کیا جس حرف پر طرح پہونچی اور ابجد منازل قمر ہے سوال عظیم اختلف حرف نغین اذا غراب شک ضبط

اس	س	و	ا	ل	ع	ظ	ی	ھ	خ	ق	ح	ز	ت	ن
نظیرہ	ص	ن	ذ	غ	س	ب	ش	ف	ض	ط	ث	ج	د	ث

خواجہ صاحب بیان فرماتے ہیں کہ ایک بزرگ عالم بن مالک ہب نے اس ابجد کو قرار دیا ہے مگر یہ خاص مستحصلہ ہے اول جو کچھ اعداد حروف سوال تخلص ہمراہ اسم سائل کے اور حروف بدون تکرار جمع کر کے وقت سوال کے جو کچھ ہوں اس اعداد کے حروف بنائے اور حروف استخراج کو قطب ابجد یعنی سوال عظیم اختلف کو کون کون سے حروف ہیں اور ان دونوں کو لکھے اور بعد اسکے دائرہ ابجد اصلی میں ملاحظہ کرے ان حروفوں کا نظیرہ لیکر علمدہ لکھے ہیں جو حروف نظیرہ سے حاصل ہوئے۔ اول حرف کو اسکے عدد سے کم کرے اور باقی علمدہ کرے مثلاً ایک وقت اور ابجد قطب و اور دوسرے درجے پر ہے اور ابجد میں دائرہ چھٹے درجے پر ہے اور عدد و او اس لائن نہیں ہیں چھ عدد خود رکھتا ہے ۹ عدد کہاں ہیں جو طرح کرے پس اس سے خیال کیا تو او سے تیسرا حرف لے ہے الف در میان میں باکر قطب ابجد میں اول سے جو تھا حرف لے ہے اور ابجد

میں بارہویں خانے پر لام ہے اور نظیرہ لام کا ضاد ہے اور حرف ضاد سے ۹ عدد کم کئے تو یہ حرف پیدا ہوئے یعنی الف اور صاد اور ذال اسکی شرح میں جا بجا کرنا جاتا ہوں اور بعد اسکے حرف ت ہے قطب ابجد میں جو دھویں مرتبے پر ہے اور ائمہ اصلی ابجد میں حرف فاستر دھویں مرتبے پر ہے اور نظیرہ اس کا حرف جیم ہے پس حرف جیم لائن طرح نہیں ہے اور اس سے جو تھے مرتبے پر ذال قطب ابجد میں ستر دھویں مرتبے پر ہے اور ذال دائرہ اصلی ابجد سے ۲۵ مرتبے پر ہے اور نظیرہ ذال کا کاف ہے پس کاف کے اعداد سے ۹ عدد کم کئے تو اعداد باقی اور حرف اسکے الف اور یا ہوئے اور یا طرح کے ناس اور عین کو عمل میں لائے ایک قاعدہ طرح کا معلوم ہوا۔

نظیرہ ابجد اصلی کا یہ ہے

اس	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	ح	ذ	ض	ظ	غ

دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ پہلے سوال سائل کو فرد فرد لکھے اور اسکے حروف مکررات گرائے اور حروف تخلص کو لکھے اور بعد اسکے نام سائل کو بدون تخلص کے اور پھر حروف تخلص شامل کر کے ایک جا پر لکھے یعنی جمع کر کے اور اسکے اعداد لکھے اور جمع کر کے اور عدد ذکر کو ۲۸ منازل قمر پر طرح کرے اور جو ۲۸ عدد سے کم ہے پس حروف ابجد قطب پر قسمت کرے میں جس حرف پر پہونچی ہے اس حرف کو معلوم کر کے نظیرہ ابجد اصلی لے یہ مستحصلہ ہے اور بعد اسکے جو حرف کا عدد سوال سے مستحصلہ ہے اول حرف ابجد قطب معلوم کر کے ابجد اصلی سے نظیرہ لے کر علمدہ لکھا تھا یہ مستحصلہ ہے اور بعد اسکے جو اعداد سوال کے مستحصلہ اول سے پیدا کئے تھے ان کو حرف قطب ابجد سے تیسرا حرف اور جو تھا حرف اور چھٹا اور ساتواں اور ذال خانہ سے قطب ابجد کے استخراج سے جتنے اعداد سوال سے پیدا ہوں حرف ہر ایک حرف سے ان خانوں کے شمار سے حروف استخراج کرے اسکو مستحصلہ کہتے ہیں اور اسکے بعد جسوقت کہ سوال سائل نے کیا تھا اسوقت کا طالع وقت استخراج کر کے برج طالع کو دریافت کرے۔ اور

پھر پہلے حروف سوال سائل کے فرد دیکھے اور بعد اسکے اعداد و جمل کبیرہ کے لکھے اور ان سب کی میزان سے یعنی اکائی اور دہائی اور سیکڑا اور ہزار چار درجے اعداد کے لکھے اور اسکے چار داخل کرے یعنی کبیر اور وسط اور صغیر اور حروف شمار حروف سوال کے اور نقاط حروف سوال کے علامہ علامہ لکھے اور ان سب کے جن بنائے اور بعد اسکے حروف متحرک کو ملفوظی اور کتبوی اور مسروری لکھے اور وافی شمار ان حروفات کے شمار کر کے ایک جدول کھینچے تاکہ تمام حروف سطر اول جدول میں آجاویں خانہ بندی سے اور دوسری سطر میں حروف ملفوظی کا نظیرہ ابجیدی سے لکھے حروف تمام مع شمار اور مع نقاط سب خانہ جدول میں آجاویں اگر چاہے کہ مستحصلہ حاصل کرے تمام اعداد و نظیرہ کے جمل کبیر سے استخراج کر کے جمع کرے یعنی ایک حرف نظیرہ کا اور دوسرا حرف نقطہ و نظیرہ کا اور تیسرا حرف شمار حروف کا پیدا کر کے ان حروف کو دائرہ جدول سے اٹھاوے اور مستحصلہ پیدا کر کے یعنی ان تین حروف کو دائرے سے کجی اٹھاوے بطریق سیر کو کب کے اوپر حروف کے قسمت کرے اور مستحصلہ حاصل کرے اور اس سطر مستحصلہ کو نظیرہ ابجیدی پھر تیسرے صدر مؤخر کو گردش میں دوبار یا تین بار لاوے انشاء اللہ تعالیٰ جواب سائل کے سوال کا مطابق ان کی نیت کے ملے گا۔

دائرہ مجموعہ و نظاریہ

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ				

نکریں کچھ اسکا بیان عرض کرتا ہوں اس قاعدے کا معمول ہے کہ حرف ترقی اور ترنخ یا تنزل یا مساوات چوبیس سے زیادہ اور دس سے کم مگر جو کہ حروف احاد ہوں تو اس حرف پیدا کرے اور ان حروفات کا نظیرہ دے وہ مستحصلہ ہے اگر حروف بہت سے پیدا ہو جائیں مگر مثلاً دس جمیع آئے تو دس کو اندر تین کے کرے اور حرف حاصل کا یعنی لام ہوا اسکا نظیرہ مستحصلہ ہے اور اگر عشرات کے حروف دس سے زیادہ ہوں تو بہت کے حرف دس میں ضرب دیکر عدد حاصل کرے اور درجہ احاد کو قائم رکھے اور سب کو گرائے اور بعض استادوں کا یہ کلام ہے کہ دسوں کو گرا دے اور جو کہ دس سے فاضل ہیں ان کو ترنخ ابجد الیقین سے زیادہ کرے مثلاً یا ہے قوت اور ق کاغ اور بعض تنزل بھی اس طرح پر کرتے ہیں مثلاً غ ہے اس کا تنزل ق ہوا اور ق کا تنزل کیا تو یا ہوا اور ق کا تنزل کیا تو الف ہوا اور بعض علماء کے نزدیک حرف مراتبہ ہے یعنی یا کا ترنخ ۱۵ ہوا اور ک کا ل ہوا اور ل کا م ہوا اور اسید طرح پر تنزل ہے اس طرح سے ترنخ اور تنزل کر کے مستحصلہ میں جمع کرے بعدہ نظیرہ دیکر صدر کو خر کے ہوا حاصل ہوگا۔ اور حروفات مساوات اور ترنخ اور تنزل اور ترقی یعنی سات چوک ۲۸ حروف ہونے چار قسم منقسم کیا پہلے مساوات کے یہ حروف ہیں ا ج ح ذ ظ ط واد ترنخ کے یہ حروف ہیں ب د و ح ی ل ن اور تنزل کے یہ حروف ہیں ظ ذ ش ث ق ن ہن اور ترقی کے یہ حروف ہیں ع ص م ت خ ض غ مگر مجھ کو اتاد سے یہ جدول یہو بخنی ہے اور میں اس جدول سے مستحصلہ استخراج کر کے جواب نکالتا ہوں جدول یہ

حرف مساوات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ترنخ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
تنزل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
وق	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

پھر اس جگہ مفصل بیان کرتا ہوں پروردگار عالم جس شخص کو ہم واد رک عطا فرمائیگا اسکو بخوبی معلوم ہوگا اور جبکہ عقل میں کچھ روشنی نہیں ہے وہ معذور ہے گا۔ اس جدول میں تمام لکھ دیا ہے اور جو حرف ترقی اور مساوات کو تصنیف کرے اور حرف تنزل کو تین عدد مہولی کے یعنی ایک حرف صفی اور ایک حرف سطر کا اور ایک حرف تنزل کو تین عدد حروف تنزل کے عدد پر زیادہ کر کے تصنیف کرے مثلاً حرف اول خانے کا ان تین عدد حروف تنزل کے عدد پر زیادہ کر کے تصنیف کرے صفی اور سطر اور خانے کے زیادہ تنزل کا س ۱۸ کے ۶۰ عدد ہوئے ۳۴ عدد حروف صفی اور سطر اور خانے کے زیادہ کر کے ۹۴ ہوئے تصنیف کیا اور کسر کو گرایا ۲۱ ہوئے یعنی لا پیدا ہوا اور ترنخ کو بحال رکھا حال ظاہر ہوا فصل۔ جواب سوال جفر میں یہ قاعدہ سب قاعدوں جفر سے نہایت سہل اور آسان ہے ایک صاحب سے یہ حاصل ہوا تھا اور وہ صاحب شاگرد مولانا شاہ عبدالحق دہلوی قدس سرہ العزیز کے تھے فرماتے تھے کہ اس قاعدے میں کبھی غلطی نہیں ہوتی کل کیفیت معلوم ہو جاتی ہے اور اچانک کبھی غلط ہو گیا تو اس کا باعث یہ ہوتا ہے کہ سائل نے سہل سوال کیا کہ جفار کی مجھ میں نہیں آیا اسکی زبان سے ایسے الفاظ نکلے کہ جسکے حروف بخوبی مجھ میں نہیں آئے بقاعدہ سال عمر کی ٹھیک بتائی تو اس صورت میں جواب درست نہ آویگا کیونکہ مدار کا علم جفار کا اور استخراج اور اعداد حروف کے ہے جو قوت حروف مجھ میں نہیں آئے تو اعداد اور اسکے کس طرح درست ہونگے قاعدہ مذکورہ بالا یہ ہے کہ اعداد نام سائل اور اسکی ماں کے نام کے اور اعداد سوال اور عمر سائل کی اور اعداد سنہ اور دن اور ہفتے اور غرہ اور تاریخ کے سب کو جمع کرے اور تین تین کی طرح کرے اگر ایک باقی ہے تو کشائش کا اور زیادتی فرست خوشی اور فروفنی مال و دولت اور رنخ زیر باری اور مفلسی کی ہوگی اور ۲ باقی رہیں گے تو میانہ حال رہیگا اور اگر تین باقی رہیں تو پریشانی اور مفلسی اور ۴ زیادہ ہوگا اور اس قاعدے میں طرح اعداد حروف طغونی یہ ضرور ہے اور بعض استاد کہتے ہیں کہ صرف نام سائل اور اسکی ماں کا نام ہو اور جو ساعت اس شانے کی ہو شمار ساعت اور نام ستارے کا ان سب کے اعداد جمع کر کے

پہلے ایک دفعہ ہسم اند پر طر کرے یعنی ۷۸۶ اکر تہ پہلے عدد سے گرائے بعد ازاں تینوں کی طرح کرے جو باقی ہے اسکا ترکیب بالا پر عمل کرے جدول ایام عربی و فارسی و ہندی عربی و فارسی کی لکھی جاتی ہے اس سے بھی وقت استخراج کے مدد پہنچتی ہے

ایام عربی	یوم الاصل	یوم الثانی	یوم الثالث	یوم الرابع	یوم الخامس	یوم السادس	یوم السابع
اعداد	۱۰۰	۶۹۸	۱۱۱۸	۳۶۵	۷۹۷	۲۰۵	۷۹۷
ایام فارسی	یکشنبه	دوشنبہ	سہ شنبہ	چهارشنبه	پنجشنبه	جمعہ	شنبه
اعداد	۳۸۷	۳۶۷	۳۶۷	۵۶۶	۷۱۲	۱۱۸	۳۵۷
ایام ہندی	محرم	صفر	رجب الاول	رجب الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	شعب
اعداد	۲۸۸	۳۷۰	۳۵۰	۸۷۲	۱۲۶	۶۵۰	۳۵۷
ایام عربی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ	مذہجہ
اعداد	۲۰۵	۲۲۳	۱۰۹۱	۳۳۷	۸۸۹	۷۵۷	۷۵۷

مثال ایک یہ نام سائل اور ماہ غزہ شہر کھنور شہر دہلی اکبر آباد
سال ہجری ۳۵۷ ۵۷۷ ۳۳۷ ۱۰۶ ۲۹ ۳۳۱ ۳۳۱
۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷
۱۰۱ ۱۱۸ ۸۸۹ ۱۰۳۱ ۱۲۷۱ ۱۲۷۱ ۱۲۷۱
باقی تحت ۹۳۷
۱۷۱ ۳
باقی تحت ۳

ایک شخص نے سوال کیا واسطے حصول دولت اور روزگار کے کس شہر میں ہوگی یا
روزگار میرا فلاح شہر میں بخوبی ہوگا یا نہیں یا فلاح مکان یا موضع پر جاؤں میرا فلاح
ہوگا یا نہیں یا فلاح جاسے میرا حصول مطلب دولت و مرتبہ ہوگا یا میرا کام جاری
ہوگا یا نہیں یا فلاح موضع یا زمین کا اجارہ لوں یا نہیں پس جواب میں کا ذکر نہیں
حاصل ہوگا اور قاعدہ اسکے دریافت کا یہ ہوگا کہ اول اعداد نام سائل اور اسکے
کے نام لکھے بعد ازاں اعداد مذکور دو چند کرے اور جو سائل کا مطلب ہو اسکے عدد
اور عدد شہر کے نام لکھے اور دو چند کرے اس طرح پر کہ ایک جگہ نام سائل کا دو چند
کرے اور نام شہر کے اگلے رکھے اور ایک جگہ نام شہر کا دو چند کرے اور نام

نام سائل کا اکیلا رکھے اور ۸۰ اور ۸۰ کی طرح کرے جو بقیہ باقی ہے اسکا نام معلوم کرے
اگر اعداد نام سائل کے اعداد نام شہر کے ہو گئے تو سائل کو اس شہر میں کوئی فلاح نہ ہوگا
اگر مقرر ہو جائے گا اور اگر اعداد نام سائل کے اعداد نام شہر کے زیادہ ہونگے تو اہل جمعیت
دولت و حمت آمدنی سائل کو ہوگی کیونکہ اس قاعدہ کا جزو اعظم یہی ہے کہ میں مطلب
اعداد سے اعداد نام سائل زیادہ ہونگے حصول مطلب ہوگا چنانچہ اکثر اسکوا آئی ہے
اور تجربے میں درست آیا ہے یہ قاعدہ تمام قاعدوں بہتر اور کسان کو اب اسکی بیان
کیجائیے مثلاً اعداد نام سائل اور عدد سائل کے یہ ہیں ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷
پورے اور عدد نام شہر دہلی ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷
شہر جمع کے ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷
اعداد نام سائل اور عدد سائل کو جمع کیا ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷ ۹۳۷
شرح کیا تو بد حمت، باقی ہے اس سے یہ حکم ہوگا کہ سائل کو شہر دہلی میں کچھ فائدہ نہ ہوگا
تعمیم کہ سائل کی ترقی طاعت اور اخلاقی دولت و حمت ہوگی

باب چودھواں آثار کے بیان میں شامل اوپر ۵ فصلوں کے
فصل اول طریقہ استخراج اخبار شریعت اس کے بہت ہیں اگر بیان کرنا نہیں تو کئی کچھ
ہوئے اندازہ آثار عمل جھکے رہ جاتے ہیں اور بہت کچھ مطلوب طالبان کا ہے اور
فلاح طلبان میں علمیات کے متلاشی ہیں اب چند قاعدہ علم آثار کیات کے بیان کرتا
ہوں اور جو کچھ مذکور ہے شل علم نجوم اور وقت اور نجومات ستارگان کے وقت عمل کے
روش کرنا ضروری ہوتا ہے وہ بیان کرنا ہوں اس سے جلد تاثیر عمل کی ہوتی ہے اور میں نے
جو کچھ استادوں سے حاصل کیا قاعدہ سب اپنی کتاب میں بیان کیا ہے اور اس کے بارے
سے چھپوادی ہے تاکہ باران اور زمین کو فائدہ حاصل ہوئے فصل اول قواعد نجوم
کے جو عمل گنیمتیں اور کار ہیں اسکے بیان میں اگر جوہر ان قاعدوں کے عمل کریگا تو
ہلدا پیرا کو پہنچے گا اول عمل کرے پھر اظہار میں کہ ہوت عمل گنیمت کے اظہار
ہو اور سب بندہ میں خوب فعل رکھتا ہو کہ استخراج علمیات میں غلط

واقع نہ ہوگر عامل کو چاہئے کہ علم نجوم سے خبردار ہو تاکہ کسی کار میں عاجز نہ آئے پہلے
ساعت سعد اور نحس کو معلوم کرے کہ کس کام کو کون ساعت درکار ہے اور ساعت
کا بیان اول کتاب میں ہو چکا ہے اور برج کی طلعت طالع وقت کے استخراج اور
آفتاب اور قمر اور منازل کا بیان تمام ہو چکا ہے اور اس جا بھی ان کے عمل پر لائے
کا بیان کیا جاتا ہے یا درکھنا چاہئے تاکہ عمل میں خطا نہ ہو اگر طلعت برج محل یا
سرطان یا عقرب یا قوس یا جدی ہو اور نظرات کو اکب سے ترتیب یا مقابلہ ہو تو نیک ہو
واسطے دن و سحر و جادو وغیرہ کے اور کشادہ کرنا مردبہ کا شہوت سے اور روز شنبہ
اور سہ شنبہ یا پچھلے یا دو شنبہ یا شنبہ جمع ہو اور طلوع طالع وقت برج یا جویا یا
عقرب یا حوت میں اور نظرات قمر اور زہرہ سے ہو تو نیک ہے واسطے زبان بندی
حاصل و غماز اور چغلیوں کے اور دشمن کیواسطے روز شنبہ یا یک شنبہ یا چہار شنبہ اور قمر
برج عقرب یا جدی یا دیو یا سرطان یا سنبلہ میں اور یہی طالع وقت برج مذکور
اور نظرات ترتیب اور مقابلہ اور قمران مرتب اور قمر کا ہو تو واسطے آوارگی دشمن کے
اور روز سہ شنبہ اور شنبہ اور دو شنبہ یا شنبہ و شنبہ یا شنبہ ہو تو قمر برج احد
یا عقرب میں اور نظرات ترتیب یا مقابلہ قمر اور مرتب کا ہو تو واسطے حصول دوست و عدو
دو شخصوں میں اور روز یک شنبہ یا شنبہ یا دو شنبہ یا سہ شنبہ یا چہار شنبہ یا پچھلے شنبہ ہو تو
واسطے جدائی اور زبان بندی کے اور ترتیب اور مقابلہ قمر اور مرتب کا ہو تو خوب اور واسطے
تخیر یا ملاقات خواجہ سرا یاں روز چہار شنبہ یا یک شنبہ یا جمع اور طالع وقت برج یا جویا یا
سنبلہ اور میزان اور ثور اور نظرات قمر اور عطارد سے تثلیث یا تسدیس ہو تو بہت نیک
اور واسطے تخیر خواتین معظہ اور عورات جلیل القدر یا محبت مردوزن کے روز یک شنبہ
یا دو شنبہ یا چہار شنبہ یا پچھلے یا جمع ہو اور طلوع طالع وقت اور یا قمر اندر ہو ان
برج کے محل اور ثور و سرطان و اسد و میزان و قوس و حوت ہوئے اور نظرات قمر
سے اور شتری اور زہرہ سے نظرات تثلیث اور تسدیس یا قمران ہو تو نیک اور سید
سے اور واسطے کشاکش کار باو جمع حاجات کے روز یک شنبہ اور دو شنبہ اور

اور شنبہ جمع اور برج طالع جو یا سرطان اور نظرات قمر اور شتری اور زہرہ تثلیث
اور تسدیس ہو تو بہت مبارک ہے اور عزیز اور دوست کے یہاں جانے کیلئے روز
یک شنبہ اور چہار شنبہ یا پچھلے یا جمع اور طالع برج ثور اور میزان اور نظرات تثلیث اور
تسدیس بہت مبارک اور نیک ہے اور علم نیکہ کار کن نظرات کا ہونا اور واسطے محبت کے
روز پچھلے اور جمع اور شنبہ ہر دو روزی اور اگر قمر منصرف یعنی منصرف کے سنی میں یہ
کہ اگر نظر قمر اور شتری ہو چکی ہو اور نظر تثلیث یا تسدیس زہرہ ہے یا قمران کی طعن
توجہ کرے تو نہایت مبارک ہے اور جلدی مراد حاصل ہوگی اور اگر منصرف قمر زحل
نظر ترتیب سے ہو اور اتصال مرتب کے مقابلہ سے ہو تو یہ نظر بد اور نحس ہے واسطے
خرابی اور ہلاکت دشمن کے اگر اگر عداوت میان کو اکب کے رویا نہ کرے تو معلوم ہوا
کہ آفتاب اور زحل سے بہت عداوت ہے قمر اور مرتب سے بہت دشمنی ہے اور اب دوستی معلوم
مرتب سے نہایت عداوت ہے مرتب اور زحل سے بہت دشمنی ہے اور اب دوستی معلوم
کرے آفتاب اور مرتب سے دوستی ہے آفتاب اور عطارد سے دوستی ہے اور کو اکب عطارد
جس کو اکب ملاقات کر لے نہایت دوست ہو جاتا ہے اور اب کاکب خجرات کا معلوم کرنا چاہئے
ملا زحل کا بخور سیاہ و دانہ اور اسبند اور سیاہ مریخ اور زعفران اور قند سیاہ وغیرہ اور
بخور شتری یا ناکر بوکھ عود اور سندروس اور گوند اور جمل الفار اور خجرات مریخ کندر و
مصطکی اور افیون اور دارچینی اور مریخ سرخ اور بخور شمس زعفران اور گنکار اور
شکر اور گل ڈھاک اور ہلدی اور بخور زہرہ عطر لوبان اور عود اور مشک شکر گند
ور زعفران وغیرہ و خفاش اولہ ست دھواں اور بخور عطا و کشیزہ و کرمانی اور جنیلی کی
بڑا اور بام اور لوبان و گولک اور بخور قمر ب الفار اور کا فور و صندلین وغیرہ
وقت پر تیار کر کے بخور سوز آتش میں جلاوے تاکہ عمل یا مراد ہوئے اول کتاب
میں جدولیں حروف کی تقسیم کو اکب اور برج عناصر کا بیان کر چکا ہوں اس
جائے معلوم کرنا ضرور ہے اور جدول میں حروفات اور موکلات کی تقسیم معلوم
کرنا چاہئے

خانہ بے کو اکبلا آفتاب کا برج اسے اور خانہ قمر کا سرطان ہے اور زحل کے دو خانے
ہیں اول جدی اور دوم حج دلو اور شتری کے دو خانے اول قوس اور دوم برج حمل
مریخ کے دو خانے ہیں اور حمل اور دوم برج عقرب و درزہرہ کے دو خانے ہیں اول ثور
اور دوم برج میزان ہے اور عطارد کے دو خانے ہیں اول جوزا اور دوم سنبلہ اور
اپنے گھر سے خانہ و مہتمم میں آئے تو بال ہے مثلاً برج حمل مریخ کا خانہ ہے برج حمل
سے ساتواں خانہ برج میزان ہے و بال مریخ ہے اب شرف کو اکبلا بیان ہے شرف آفتاب
کا برج حمل میں ۱۹ درجے پر ہے اور مہبوط آفتاب کا برج میزان ہے اور قمر کو شرف کا برج
ژو کے تین درجے اور برج عقرب میں مہبوط قمر کا ہے اور زحل کا شرف برج میزان کے ۲۱
درجے پر ہے اور مہبوط برج حمل کے ۲۱ درجے پر ہے اور شتری کو شرف برج سرطان میں
۵ درجے پر ہے اور مہبوط برج جدی میں ہے اور مریخ کو شرف برج جدی میں ہے اور
پر اور مہبوط برج سرطان میں ۱۱ درجے پر اور درزہرہ کو شرف برج حوت کے ۱۱ درجے پر
ہے اور عطارد کو شرف برج سنبلہ کے ۱۵ درجے پر ہے اور مہبوط برج حوت کے ۱۵ درجے
پر ہے یعنی ہر برج کے مقابلے میں ہے مگر علم تکبیر میں نظرات کو اکبلا معلوم کرنا ایک
رکن عظیم ہے فصل بیان حروف تہجی میں ایک ایک حرف فرد کا خواص بیان کیا
جاتا ہے اسکو معلوم کرنا چاہئے اگر الف کو واسطے تانیف کسی شخص کے عمل کرے تو بوقت
طلوع درجہ اول برج حمل کے جس وقت ہو سیکے کی تختی پر ایک ہزار الف لکھے اور بوقت
کو روشن کرے اور بوقت زہیر آتش دفن کرے تاکہ گری بیونے مقصود حاصل ہوگا
گر پشت تختی مذکور پر نام طالب اور مطلوب کا اتنا آج دیکر لکھے انشاء اللہ تعالیٰ
مقصود حاصل ہوگا اور جس وقت کہ عطارد برج سنبلہ یا جوزا میں ہو اور درزہرہ یا شتری
کیساتھ نظرات تسدیس یا تثلیث کی قمر سے ہو اور طلوع طالع میں عطارد ہوئے تو تختی
نقرہ پر ہزار الف لکھے اور طفل کی گردن میں ڈالے کہ سینے کے اوپر ہے تو وہ بڑا کامل
زیرک اور عاقل اور علم میں بہرہ ور ہوگا اگر ۱۰ الف لکھے اور زعفران سے لکھے
اور تیرہ ہزار بار پڑھے اور بخور خوشبو آتش پر روشن کرے اور اپنے گلے یا بازو پر

باندھ جائے عظیم ہوگی اور حج آفات و بلیات ارضی و سادی اور شرجین و انس سے محفوظ
رہیگا خواص حروف باکے جس وقت کہ طلوع کرے برج دلو ۲ درجے اور ۲۰ دقیقے تو اس وقت
دو ہزار حروف لکھے اور پوسٹ آج کے شمس اور زعفران سے اور اپنے پاس رکھے تو
بہت ملاؤں سے محفوظ رہیگا اور اگر تندی کو دیوے تو وہ قید سے خلاص ہو جائیگا
خواص حروف تاکہ واسطے زبان بندی کے جس وقت کہ طلوع سات درجے برج جوزا
ہوئے تو ۳۳ حروف تا اوپر سفال آب نارسیدہ کے لکھے اور خاک میں دفن کرے اور بخور
ردی مصطکی آتش پر روشن کرے اور شخص کے تین ہزار چار سو اناسی حروف تاکہ
شمس اور زعفران سے لکھے اور شریعت شہد خالص یا سحری کا ہوئے آسمیں دھوکر ملا دیوے
اگر زمین کی ناکٹھ سے خون جاری ہوگا تو بند ہو جائیگا اور صحت کامل ہو جائیگی اگر
حرف تاکہ ہزار بار شمس اور زعفران سے لکھے جس وقت قمر اپنے شرف میں اور پاس اپنے
کے کھلے تمام خلق اللہ میں عزیز اور محترم ہوگا خواص حروف تاکہ خدا اعمال الف کے ہیں
جس وقت کہ طلوع کرے ۸ درجے پر برج عقرب تو سفید کاغذ پر لکھے ایک ہزار تین سو بار
حرف تا اور سوم کر کے چاہ یعنی کنویں میں ڈال دے اور وقت لکھنے کے بخور روشن کرے
اور اس کو گویا سوم پر دم کر کے کنویں میں ڈال دے تو چشم زخم یعنی نظر بد سے اور غیابی
سے محفوظ رہیگا اور اگر تین سو حروف تاکہ لکھے اور اپنے گلے میں ڈالے تو درنا خواب میں
زائل ہو جائیگا خواص حروف جیم کیواسطے عقد لسان یعنی زبان بندی کے جس وقت طلوع
۳ درجے برج سنبلہ کا ہو تو ۹۰ جیم لکھے صورت دائرہ سے اور بد گویوں کے نام لکھے
اور اس کاغذ کو سوم کر کے زمین میں دفن کرے بد گویوں سے محفوظ رہیگا اور اگر ۱۴
حرف جیم شمس اور زعفران سے لکھے اور اپنے گلے میں یا بازو پر رکھے جائے عظیم ہوگی
اور مرگ مفاجات یعنی امراض مہلکہ مثل طاعون اور سیلما اور وبا سے محفوظ رہیگا
اور اگر سات سات جیم روز روز تواتر لکھے اور اول جمعہ کے روز سے روزہ لکھے اور
کھانا شروع کرے اور شریعت سے روزہ اتنا کرے اور ہر روز غسل کرے اور
کچھ پینے اور عطارد اور خوشبو کا استعمال کرے اور بخور ہر شب روشن کرے

ہوگا اس جامرغ چونچ اور پنجے سے کھوسے گا اور بانگ دینگا جس جاہر دینے
یا گنج یا دولت دینے ہوگی معلوم ہو جائیگا خواص حوت نہ ا کے جو عورت ناست
مرد کی شہوت کو باندھے دے کہ سولے اس عورت کے اور دوسری عورت پر نہ اور
نہ ہو اس کا علاج یہ ہے کہ حوت طلوع برج جدی کا چودھواں درجہ ہو تو ہم احزن
نہا لکھے اور پرنے کپڑے کے اور گوگل اور کا فور جلاوے اور اس کو لپیٹ کر مٹی میں
رنگا کر جس کنویں میں پانی نہ ہو دین کرے بہت مجرب ہے مگر نام اس شخص کا ضرور
اگر سات سو حوت نہ امشک اور زعفران سے لکھے اور بخور خوشبو جلاوے کسی مشکلات
ہو آسان ہو جائے گی۔ اگر ۵۰۰ حوت نہ امشک زعفران سے لکھے اور پاس اپنے لکھے نظر
خلق اللہ میں عزیز ہوگا۔ خواص حوت سین کیواسطے زبان بندی کے حوت کطلوع
کرے درجہ اول برج جوزا کا ہمراہ ام حاسد کے مرغ کے بیٹھے پر لکھے اور دین زمین میں
کرنے اور بخور روشن کرے لوبان وغیرہ سے مطلوب حاصل ہوگا اور اگر ۶۰۰ سین شک
اور زعفران سے لکھے اور کپڑے چینی کے اور شربت یا پانی سے دھوئے اور سیرا کو پلائے
انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں محبت کلی حاصل ہوگی۔ اگر ۶۰۰ سین لکھے اور گنے میں
رٹے کے ڈال دے تو کثرت زبان کی جلد دین ہوگی۔ اور اگر بعد نماز ظہر کے آٹھ ہزار بار
یا سین یا سین اگر تین سال تک پڑھے تو صاحب کشف ہوگا یہ مجرب ہے۔ خواص
حوت مشین کے واسطے عداوت و دشمنوں کے حوت طلوع کرے مجبے برج عقرب کا ست
دو شخصوں کا نام لکھے اور ہمراہ اسکے ۳۰۰ مشین کاغذ پر لکھے اور دریا میں ڈال دے
درمیان دشمنوں کے عداوت قائم ہوگی مجرب ہے مگر ایفون کا بخور کرے اور اگر
۳۰۰ مشین مشک اور زعفران سے ساعت زہرہ یا مشتری میں لکھے اور پاس اپنے
رکھے تو تمام آدمی اسکو دوست رکھیں گے اور اگر نیت معلوم کرنے احوال حال
کی ہو تو دوسو بار شنب جمہ کو پڑھے اور لکھے اور اپنے سر کے نیچے رکھ کر سوئے بٹیا
یا رسی جو کچھ ہو وہ معلوم ہو جائیگا۔

خواص حوت صاد کے حوت طلوع آفتاب ۹ درجے پر برج عقرب سے اسوقت ۹۰
صاد ہمراہ اسم دشمنوں کے پوست آہو پر لکھے یا حیر پر اور پانی میں ڈال دے۔ اور
ہینگ کا بخور کرے یعنی آگ میں جلاوے ہر دو اسم مذکور میں عداوت اور جدائی ہوگی
اور اگر صاد بطریق دائرے کے لکھے اور موسم میں لپیٹ کر اپنے بازو راست پر باندھے
مردا دیہ بازو راست کے اور عورت اوپر بازو چپ کے زبان جمع بدگوئیوں کی بند
ہو جائے گی اور اگر ایک ہزار صاد ہو تو دشمنوں کے کراہ اور فریب سے محفوظ رہیگا۔ خواص حوت
ضاد کے واسطے عداوت کے خوب ہے حوت طلوع ۱۳ درجے برج دلو کے ہو تو ۲۱
حوت ضاد اوپر کاغذ کے لکھے اور ہوا میں لٹکاوے اور پوست یا زنجور کرے تو عداوت
درمیان دشمنوں کے ہو جائیگی مگر وقت لکھنے کے دونوں نام بھی لکھے اور اگر ۹۰ ضاد
کاہ چینی پر لکھے اور شہد فاصل میں دھو کر پلاوے اگر مرض مہلک ہوگا تو صحت کلی
ہوگی۔ خواص حوت طاک کے حوت طلوع درجہ نہم برج عقرب کا ہو تو ۹۰ حوت طاک
اور اگر بکرمبول سفید کے لکھے اور پانی میں کنویں کے ڈال دے دونوں شخصوں کے درمیان
میں جدائی ہو جائیگی اور اگر ایک ہزار دو سو حوت طاک لکھے مشک اور زعفران سے باس
طالب اور اسکی ماں کا نام اور مطلوب اور اسکی ماں کا نام اور شربت میں دھو کے حلوا
تیار کر کے مطلوب کو کھلائے محبت اور الفت جانی ہو جائیگی اور اگر ۹۰ حوت طاک
کو اوپر کاغذ کے لکھے اور آٹھ لکھ سے دھو کر عاشق کو پلاوے عشق عاشق کے سینے سے
باطل اور زائل ہو جائیگا۔ خواص حوت ظاک کے واسطے عداوت کے حوت کطلوع ۱۳
درجے اور در واقعہ برج دلو سے طلوع ہو ۶۰ ظا اوپر سے لکھے اور ہوا میں لٹکاوے
اور برج کا بخور کرے تو عداوت ظاہر ہوگی اور نام دونوں کا لکھے اور اگر نماز چوچکا
میں ہزار بار حوت ظاک لکھے انشاء اللہ تعالیٰ خاتم مطیع اور فرمانبردار ہوگا جو ہم
حوت عین کے واسطے محبت اور الفت کے حوت کطلوع کرے دوسرے درجہ
برج اسد سے چار عین اور چھٹی تانبے کے لکھے اور آگ میں دین کر دے اور پیل
درا بخور کرے مطلوب محبت اور الفت سے پیش آوے گا۔

اور اگر عین مشک اور زعفران سے لکھے اور شربت میں دھو کے پلاوے مشوق طالب کا مصلح اور فرہانہ دار ہوگا۔ خواص حن غین کے جو وقت طلوع درجہ نیم برج دوکا ہوئے اگر ہزار عین یا یاسیم و ساعت نخوس اور سر بہرہ گورستان میں جا کر اوپر کفن مردہ کافر کے لکھے اور گھر میں دشمن کے دشمن خراب اور آوارہ ہو جائیگا۔ خواص حن فاکے واسطے جدائی زن و مرد کے اور باندھ دینا شہوت کا مرد ہو خواہ زن جو وقت طلوع ہو اول درجہ برج جدی کا ۲۹ دقیقے پر حن فاکہ اور شہناز گوسفند کے لکھے مع چاروں اسم کے قبر کہنہ میں دفن کرے اور پیل کا بخور کرے درسان طالب اور مطلوب کے جدائی ہو جائے گی اور اگر فوہزار حن فاکہ اور پیل کے لکھے بنام چارکس کے مشک اور زعفران سے اور مصری اور شہد فاکہ و روغن کا دزد میں ملا کر ساعت زہرہ یا شتری میں اور نظر تسدیس یا تثلیث ہو اور پر سپاے چوب انار شری یا نیشکر یعنی گنے کے اور زمین پاک مکان خلوت میں کہ اس جا غیر کا لگاؤ نہ ہوئے اور طبیعت بڑا بناوے اور تانبے کے چراغ میں جلائے اور کھنہ چراغ کا طرف خانہ مشوق یا مطلوب کے ہوئے اور ہمراہ نوکل کے پڑھے یا قابی یاسر جانیل یا سر جانیل بحق فاموافی عدد ہر دو کے پڑھے یعنی فوہزار بار پڑھے۔

مطلوب طالب کے پاس حاضر ہوگا۔ خواص حن قات کے جو وقت کہ طلوع ہو درجہ اول اور چالیس دقیقے برج دو کے ہوں واسطے جہت کے ایک سو قات اور ہر کاغذ کو دو کے لکھے اور ہوا میں اسکو لٹکا دے دل اس کا دوسرے کی طرف سے سر ہو کر طرف طالب کے رجوع کرے گا اگر دو سو قات طالب اور مطلوب مع نام مادر کے روز چہار شنبہ اول ساعت عطار دیں لکھے اور نیچے سنگ گراں کے دیانے کا مطلوب بند ہو جائیگا۔ خواص حن کاف کے واسطے زبان بند کرنے کے جو وقت طلوع ۳۰ درجے برج جزا کے ہوں اس وقت چالیس کاف اور ہر کاغذ کو دو کے لکھے اور اس کو دم میں پیسٹ کر کے نیچے پڑے پتھر کے دیانے اور وہ مکان تاریک ہو اور دوی مصطلکی کا بخور کرے مطلوب حاصل ہوگا۔

اور اگر کوئی ارادہ بھانگے تو اہل سات سو حن کاف لکھے اور اپنے بازو پر باندھے اور سات سو دفعہ یا نوکل پڑھے اس طرح پر یا ہر دہائی بحق یا کاف اور قصد دروازے سے باہر آئے گا کرے افشار اٹھ تھلے اسکو کوئی زہی پائے گا جہر چاہے چلا جاوے خواص حن لام کے واسطے جہت کے جو وقت طلوع ہوں ۲۹ درجے برج قوس کے توہ لام اور پر کوئے برتن کے مع نام چارکس کے لکھے اور آتش خانہ میں دفن کرے اور بخور صندل کا اوپر آگ کے روشن کرے مطلوب حاصل ہوگا اور اگر، لام سوئے کے درجہ پر لکھے یا درجہ چاندی کا ہو اور نام اپنی مال کا اور اپنا نام لکھے اور لام تمام دائرے سے ہوں اور نیچے پتھر گراں کے دربا کے کنارے دباوے اور پانی اس پتھر سے بہتا ہووے تو وہ عامل نظریں تمام مخلوقات کے عزیز اور محترم ہوگا خواص حن میم کے واسطے جہت کے جو وقت ۴۰ درجے برج جزا کے طلوع کرے تو یا میم نام کے اور بخور خوشبو عطر وغیرہ آتش پر روشن کرے مطلوب حاصل ہوگا اور شیخ ابوالعباس بونی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ جو شخص چالیس روز صبح کے وقت میم پر نظر کرے اور شکل محبت کی لکھے اور کسی بزرگ مغربی سے روایت کی ہے کہ آیت قرآن مجید قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِکَ الْمَلٰٓئِکَ تا آخر جو حساب پڑھتا جائے اور میم پر نظر کرنا جائے تو اس شخص کو طرح طرح کی جویت اور بہت فتوحات ہوگی اگر سویم مشک اور زعفران سے اوپر پرست آہو کے لکھے اور اسکو کوہم کر کے اپنی زبان کے نیچے رکھے اور سلاطین اور حکام اور خواتین موصوف سے حاجت چاہے حاجت روا ہوگی خواص حن فون کے واسطے جہت کے جو وقت اول درجہ اور چالیس دقیقے طلوع کرے برج فورے اس وقت ۸۰ فون اور ہر کاغذ کے لکھے اور روغن زیتون و مرغ سیاہ کے آمراہ پیٹھے میں مطلوب حاصل ہوگا اور اگر چالیس فون اور ہر کاغذ کے لکھے اور اپنے بازو پر باندھے تو وہ مطلب حاصل ہوگا جس کی خواہش ہے۔

خواص حن واو کے واسطے جہت کے لازم ہے جو وقت ۶۰

درجے برج اسعد طالع کرے تو ۳۶ داؤ تاجنے کی بختی پر رکھے اور انگلی میں دھن کرے اور اسپر خوشبو بخورے اگر کسی شخص کا کسی وجہ سے جائے مطلوب پر جانا نہیں ہو سکتا تو حوت داؤ چھ سو مرتبہ پڑھے اور اس طرف دم کرے جانا ضرور ہوگا اگر وہ وہ شخص امن نہ ہوگا۔

خواص حزن ہا کے واسطے محبت کے بہت خوب بے جھوٹ ۵ درجہ برکت و نور سے طلوع کرے تو حزن باکوٹھ سے مع موکل کے بنام ہر چہا کر سہ یعنی اپنا او اپنی ماں کا نام اور مطلب اس کی اگلا سات زناٹانے پرچہ یا کے شکرا روز میں پڑھ کر نیچے جو کھٹ مطلب کے دین کرے اور بخور روشن کرے مطلب حاصل ہوگا۔ اگر پہلے سناخ سے سہارا حزن کو موکل کے پڑھے تو چند روز میں تمام وجوہات اسکے حکم میں ہو جائیں گے۔

خواص حن یا کے واسطے محبت کے اگر وقت طلوع دس درجے برج قوس کے
کا غنہ سفید یا حیر پر ۲۱ حن یا کھے اور تیلہ بڑا کر حن زیتون میں یا روغن
کاؤ فافل میں ہمراہ شہد فافل کے روشن کرے اور پھر خوشبو جلاوے مطلب
حاصل ہوگا۔ اور اگر حن یا ۳۰ دائرہ کر کے کھے اس طرحی اور اسمیں افق
قاعدہ مقررہ کے چاروں نام درج کرے اور تعویذ بنا کر اپنے بازو پر باندھے
مطلب حاصل ہوگا اور اسی طرح اگر بدھ کے دن بوقت طلوع آفتاب کے
واسطے زبان بندی کے کھے اور نیچے پتھر گراں کے تار یک جگہ میں دفن کرے زبان
تسلسلہ بدگوئیوں کی بستہ ہوگی۔

فصل ۴ خواصات حروف عناصر بعد کلمات سے بیان میں علامہ

اور رکھے والا ان حروف کا نزدیک تمام خلائی کے باعث بنے اور تمام امور عنان کی اور انداز سے خلاصی پاوے اور تمام کام اس کے سہل ہوں اور کل حاجتیں برآویں اور طلب حروف آتش کے ۱۱۳ ہیں اگر ان اعداد کو مربع نقش میں پر کرے تو مربع التاثر ہے واسطے رخ فرمنا طے بوقت مثل تپ لڑھ پتہ یعنی اور درود وغیرہ جو کہ سردی سے ہوں طریقہ اس کا یہ ہے کہ کوئی اعداد مذکورہ کے صبح کیشندہ وقت طلوع آفتاب کے چینی کے برتن میں مشک اور زعفران سے لکھے اور کپڑہ دکلائیے دھو کر پلاوے تمام امراض ربط کے دفع ہونگے حروف ہواب دی من ص من بوقت طلوع آفتاب روز جمعہ کے لکھے واسطے قوت دماغ اور قوت قلب اور قوت باہ کے نہایت فائدہ مند حروف آبی جن میں اس قیاس طظ روز و شبندہ بوقت طلوع آفتاب کے کارہ چینی پر لکھے اور شہدے شربت کر کے پلاوے تو حرات کے امراض یا تشنگی یا پتہ محرقہ دفع ہونگے اور واسطے حاجات کے مبارک ہے حروف خاکی دحل ع سرخ غ چہار شنبہ کو وقت طلوع آفتاب کے چینی کے برتن میں لکھے جسکو پتہ محرقہ اور نرم اور ایلہ اور سیلا اور کچھوڑ اور طاعون اور کھیند اور بنگلہ ہو یا جسکو درم ہوئے یا خون بدن میں کم ہو گیا ہو اور اس مرض ربطات کو نہایت مفید ہے۔ فصل ۵ خواص حروف تہی جو کہ نقطہ دار ہیں ان کے بیان میں بتاتے جو خ ذ ز ش ض ط غ ق ن ی ۱۵ حروف ہوئے ان حروفات کے ترکیب دینے سے پانچ اسم ناطق مجھے تبتش محمد ز ش ض غ ق ن ی ان اسمائے پنجگانہ کو بردار کیشندہ بوقت طلوع آفتاب کا غذا پر شک اور زعفران اور گلاب سے لکھے اور نیچے سرخوایدہ کے رکھدے لیکن اس شخص کو معلوم نہ ہوے اور سات مرتبہ ان اسموں کو پڑھے یا مکتلم یا مستکلم یا کجائنا معجلایا مستحق یا ان یا ان یا کائنا لایہ دحایہ ہایہ و ما بہ نکلم بعد رة اللہ تعالیٰ وہ شخص جو کہ خواہیدہ ہے باتیں کرے گا جو کچھ اس کے دل میں پوشیدہ باتیں ہیں وہ سب بیان کرے گا۔ حروف صوامتہ یہ ہیں۔

باب جودھوان فصل
 اور خواجہ حروف اتنی یہ ہیں ج ۵ و ر ط ب ل ن س ع و ان حروف کا واسطہ
 و شنی اور عداوت اور مفارقت کے اعداد حروف کے پانچ ہزار سات سو تیرہ ہیں ہر حرف
 ۱۱ اس واسطہ و شنی اور عداوت اور مفارقت کے لازم ہے کہ ایک ایک حرف لکھے اور
 موکل ہر حرف کا اسکے ساتھ لکھے اور چار عناصر پر عمل میں لاوے اور جو اس کا نسخہ
 اور شور اور قابض ہے اور اعداد حروف یہ ہیں ۱۲۴۲ اور خواص حروف پنجہ کشتار
 میں ۱۳ حرف ہیں ادھ و ح ط ل م س ع و ان حروف کا واسطہ نفی
 اور تمل اور بیمار ڈالنا اور تفرقہ اور ہلاک کرنا و شنی کو اور زبان بندی کے کرے اور
 عدوان کے یہ ہیں ۴۳۵ ان کو عمل میں لاوے اور دوسرا خواص حروف مقطعات
 کہ قرآن مجید کی سورتوں کے اول میں نازل ہوئے ہیں وہ ہیں اح ط ی ک ل عد
 س ع و ق ر ن اور باظہارت اور با وضو ہو کر اعداد حروف کے استخراج کرے اور
 یہ اعداد ۹۲۴ ہیں اس کا نقش سات اور سات میں پر کرے جینی کے کا سے میں شکر
 اور زعفران سے صفو کے پلائے جس شخص نہر بنائی یا کافی کھایا ہو گا فوز ازہر اگلے لگا
 اور دوسرا قاعدہ وقت عمل کرنی بیان کیا جاتا ہے اس کو خوب معلوم کرنا چاہیے کہ کھائے
 سابق یعنی فلاسفہ نے تجربہ کر کے اس کا بیان لکھا ہے جو شخص کہ اس پر عمل کرے گا
 فطانہ اٹھاویگا اور کلمات حکیم بظلموس اور بنیاس اور ضد رطاس اور رطہ اط
 اور جالینوس اور افلاطون کے بہت معتبر ہیں اگر قرص وقت نظر نیک سے گزرنے
 اور دوسری طرف نیک ستارہ نظر دوستی کی رکھتا ہو اور جتنا عرصہ در میان دونوں
 کے ہو اس عرصے میں عمل تسخیرات اور محبت والفت کرنا چاہئے کہ نظر تائیف
 انقلاب کی ہے اگر نہرہ سے نظر قدس یا تخلیق قمری ہو اور اس جگہ حرکت
 کر کے پھر نظر شتری سے تثلیث یا قدس قمری ہوئے تو بہت مبارک واسطہ
 ہوئے مجزان دو کے اس در میان میں جو عرصہ ہوئے تو بہت مبارک واسطہ
 تسخیرات اور نیک کام کے اختیار کرنا چاہئے جو چاہے سو کرے اور کار بدیا

و شنی کو واسطہ قمر سے زحل کا مقابلہ ہو اور مریخ سے ترتیب یا قرآن ہو تو جتنا عرصہ
 میں ہوئے ہیں اختیار رکھتا ہے یہ علم نجوم کا نہایت نیک وقت ہے اگر عمل
 عشق اور محبت اور الفت کے ہو یا نکاح کی واسطہ ہو تو ساعت زہرہ کی ہو اور سہر
 نظر تثلیث یا قدس سے ہوئے اگر ساعت واسطہ محبت زن و دم کے ہو تو روز جمعہ
 کا اور ساعت زہرہ کی اس کا بیان پہلے ہو چکا ہے ایک نظر باقی تھی اس کا بھی بیان
 کر دیا فصل ابجد ص ب قول آصف بن برخیا کے بیان میں اب بیان کیا جاتا ہے
 کچھ بیان ابجد کا قول آصف بن برخیا کے کہ اس کا بھی جائنا ضرور ہے چنانچہ آصف
 بن برخیا وزیر حضرت سلیمان علیہ السلام تھے ان کا قصہ پروردگار عالم قرآن مجید میں
 فرماتا ہے اور محمد ساجد ولی مغربی قول آصفی سے اپنی کتاب میں بیان فرماتے ہیں کہ
 ابجد واسطہ مبتدی کے ہے اور اعداد بیان ابجد کے ہوتا ہے خوب معلوم کرنا چاہیے
 اگر کسی شخص کو شوق عملیات ہو اسکے واسطہ حرف اعمال ابجد کے کفایت کرتے
 ہیں مثلاً ابجد کے ۲۸ حروف ہیں اور منازل قمر کے ۲۸ ہیں تو ایک حرف ایک منزل پر
 منقسم ہے مثلاً الف منزل شریفین پر منقسم ہے اور با بطنین پر قسمت ہے اور ج منزل
 شریف پر قسمت ہے اور دال منزل دیوان پر قسمت ہے علی ہذا القیاس ۲۸ منزل ۲۸ حرف
 ہیں اور حروف تمام ابجد کے سب کلمات کے سید اور میں ہیں اور اسم اعظم اول
 میں سے ہے اور الف سے ہے اور اگر الف حرف ہوا سے طے تو نہایت مقوی المزاج ہو اور
 اگر کہ تیرہ سجد ہو تو مقام فلک سانی کا ہو اور عدد الف ایک ہے اور مقلات میں
 ۱۱ ہیں اور ابجد عددی میں الف کے ۱۳ اعداد ہیں ان کو جمع کیا اور شکل مثلث قمری میں
 پر کیا ان کا کو قائم رکھا اور دہائی اور سیکڑے کو دو چنڈ کیا چنانچہ ۳۴۶ عدد جمع ہوئے
 اور اس میں ۱۱ اعداد کو طرح کیا ۲۳۴۳ باقی رہے تو ایک حصے میں یہ عدد آئے مثلث
 میں پر کیا اسکے تین حصے مثلث حروف الف یہ ہے کہ

۸۱	۸۶	۹۹
۸۰	۸۳	۸۳
۸۵	۸۸	۸۳

رہے اور عریض پڑے الف کی سطر ہو چنڈ کی پڑ چنڈ
 و شنی کو واسطہ قمر سے زحل کا مقابلہ ہو اور مریخ سے ترتیب یا قرآن ہو تو جتنا عرصہ
 میں ہوئے ہیں اختیار رکھتا ہے یہ علم نجوم کا نہایت نیک وقت ہے اگر عمل

عمل مقام سابع قوی رکھے اور عالم انسانی سے ہے عدد قوی ۳۰ نفی ۵۳ و ۵۴
 شکل مثلث قمر اس صورت سے جمع طرح باقی ثلث حصہ عزیمت جھشال
 جھشال بعحال مجھال قالیشال میجھال انشال طمھال ہشال لیل
 ثلث حرف ج ہے اور حاصلات جیم کا عمل یہ ہے اور تصرف کا جو کہ
 خدام اور ارواح روحانیہ وکل شئی روحانی اطاعت
 میں صاحب عمل کے ہوگی اور طریقہ استخراج حرف
 جیم کا یہ ہے کہ روز و شبینہ کے اول ساعت تسبیح
 تھی چاندی کے اوپر یا ورق کے اوپر لکھے اور بخور قمر کا روشن کرے وہ البتہ موافق
 عمل کے ہو چوتھی شکل دال کی اور منزل دبران سے متعلق ہے اور حرف برتال
 آب کا ہے اور اس ستارے کا مقام فلک دل پر ہے اور تصرف اس کا تمام عالم
 پر ہے اور عدد دال کا قمری ۳ اور لغوی ۳۵ اور عددی ۳۰۸ جمع کل طرح باقی حصہ
 کسیر اور عزیمت دھا برال دوھا بال و عدد دال لدھال ابرھال اعا
 ثلث حرف دیہ ہے دال براعال عدد دھال ہا برال اور تصرف
 اس کا بیچ چشم خلائی اور طلال اور فقرہ اور ماکولات میں
 ہے اور ہر طرح پر روحانیہ اس عامل کی اطاعت کرتے
 ہیں اور عمل اس حرف کا بطریق پہلے حرف کے ہے
 بخور موافق اسکے روشن کرے اور عزیمت پڑھے یا سلسطال یا سلسطال
 اور اس عزیمت کو موافق اعداد کے حروف بنائے اور جو قوت یہ تیار ہوگی جس امر
 پر چاہے کرے تاثیر بخشنے گی وانشاء المونی اب طریقہ پانچواں حرف ہا کا یہ ہے اور
 ثلث حرف کا یہ ہے پانچواں حرف ہا ہے اور اس سے منزل بقدر کا تعلق ہے
 اور اس حرف کا درجہ آتشی ہے اور ستارہ اس کا فلک
 دوم پر ہے اور سیر روحانیہ ہے اور عدد دھار قمری ۵ اور
 شکل مثلث جمع طرح باقی حصہ کسیر اور عزیمت
 لغوی ۶ اور عددی ۵۵

۳۶۱	۳۶۸	۳۶۳
۳۶۶	۳۶۴	۳۶۲
۳۶۵	۳۶۰	۳۶۴

۱۰۲	۱۱۰	۲۰۵
۱۰۸	۱۰۶	۱۰۳
۱۰۷	۱۰۱	۱۰۹

۲۳۵	۲۳۳	۲۳۸
۲۳۱	۲۳۹	۲۳۶
۲۳۰	۲۳۲	۲۳۲

ھمھال ھمھال اساء اسال حمینہ جھال ھمھال سلسال ھمھال
 اور تصرف اس کا بیچ حصول مراتب اور مقامات نمودہ کے ہے اور بزرگ قدر و کمزور
 اور لذت کا اور ذرا لہی کا اور عمل اس کا موافق عمل حرف الف کے ہے وانشاء المونی
 اب طریقہ حرف داؤ کا بیان کیا جاتا ہے عنقریب درجہ خاک کا ہے اور مقام دوسرے
 فلک پر اسکا ہے اور منزل ہندہ اور عدد قمری ۱۶ اور لغوی ۱۱۳ اور عددی ۴۶۵ اور مقام
 عددی کل جمع طرح باقی حصہ کسیر عزیمت یہ ہے وھوال دھوال اتال ھوھال
 دھوال سال تاتال تصرف اس کا واسطے تسبیح امرا و ملک و مقہوری اعداد عزیمت
 ثلث حرف داوہ ہے کے ہے ساتویں شکل حرف ن کے بیان میں ہے کہ حرف
 ذ اور ج ہوگا اور عدد قمری ۱۱ اور لغوی عدد میں اور
 عددی ۱۱۳ تمام عدد کو جمع کیا جمع طرح حصہ کسیر
 اور عزیمت اس حرف کی واسطے طول کتاب کے نہیں بیان کی کیونکہ طریقہ استخراج عزیمت
 وانشاء تعالیٰ آگے بیان ہوگا اور یہ حرف ن او واسطے محبت کے اور تسبیح میں قدرے
 ثلث حرف ن یہ ہے روئی کو نیکر پانی میں تر کر کے ایک قمر تیار کرے اور پھر
 زعفران اور رشک سے اس نقش کو لکھے اور گرد نقش
 ثلث کے ۲ حرف ن اگلے ایک خلیہ بزرگ تیار کرے
 اور وقت شب کے چراغ نکلی یں روضہ نگاؤ اور شہد خالص میں تر کر کے روشن کرے
 اور منہ چراغ کا طرف خانہ مطلوب کے کرے اور طریقہ اسکے استخراج کا اول الف میں
 بیان کیا ہوں یعنی نام طالب اور مطلوب کا اور طالع اور ساعت اور منزل
 پر و خیرہ اور بونکی اور عنوان اس کا یہ ہے مثلاً اسم موکل تامل اور اسم خواں پیش
 اور طلسم اور رسم و خیرہ تلخ ہیں اور جس روز غریہ روشن کر لگا اسی روز وقت شب کے
 طالب کے پاس مطلوب حاضر ہوگا یہ بہت مجرب ہے
 خواں حرف س کا یہ ہے مراتب آتھوال ہے اور منزل
 شہد اس سے منسوب ہے اور درجہ پانی کا ہے اور

۱۵۸	۱۶۶	۱۶۰
۱۶۳	۱۶۱	۱۵۹
۱۶۲	۱۵۷	۱۶۴

۴۰	۵۵	۵۰
۵۳	۵۱	۴۸
۵۲	۴۶	۵۳

۲۰۳	۲۱۲	۲۰۷
۲۱۰	۲۰۸	۲۰۵
۲۰۹	۲۰۳	۲۱۱

مفتاح الجبر

درج شرف میں ہے ایک لوح طلائی یا نقرہ کی تیار کر کے یہ
نقش اس پر لکھے اور گرد مثلث کے یہ حرف لکھے ل ۱۱ ج
ل اور پشت لوح پر ایک تصویر سر دی کہ اوپر کرسی کے چٹا
ہوا ہے بنائے اور اس کے سر پر چادر لام لکھے اس صورت پر ل ل اور عدد اسم رفعت
اور جاہ کے استخراج کے حرف بنائے اور نام موکل کا لکھے اور دست راست کو موکل کے
اعداد لکھے اور دست چپ کو اعداد نام موکل کے لکھے اور عامل اس لوح کو اپنے پاس لکھے
درجہ بزرگی اور رفعت اور جاہ و جلال کو پہونچے گا اور روز بروز ترقی اس شخص کی ہوگی
اور ہمیشہ فرح و سرور میں رہے گا اور اس شخص کا نام تمام خلق اللہ میں مشہور ہوگا اور
تمام طرف سے رزق رجوع کر لیا کر دوا وسط تحصیل رزق کے جو اعداد اس ملک کے ہیں
مطابق اعداد کے اسم منزل پڑھے پس تفصیل ارزاق اور اسباب کی ہر طرف سے ہوگی
خواص حرف میم کے اور یہ شکل تیرھویں ہے اور اسی سے منزل عواقب تعلق رکھتی ہے ہم
ثانیہ آتش کا ہے اور عمل اس کا دوا وسط طلب ملک اور مکان اور ولایت کبریٰ کے
اور عدد درستی ۹۰ اور عددی ۳۳۳ ان سب اعداد کو جمع کیا تو جمع طرح باقی
اور جمع کسہ اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے جو وقت آفتاب شرف میں ہوئے اول درجہ
ثلث حرف میم یہ ہے ۱۹ پر اسی وقت شروع کرے ایک ٹیکہ بلور کی خیرات
ہو اور اس پر یہ نقش مثلث لکھے یا نہ کرے اگر
آفتاب خوست سے سالم ہوئے اور پشت پر لوح کے
ایک تصویر مرد کھڑے ہوئے کی اور اس تصویر کے سر پر تین میم لکھے چنانچہ صورت
یہ ہے م م م م م اور صورت طلسمات کی ہفہ میں مذکور کے ہوئے م م م م م
اور اسم موکل کا طرف دست راست کے ہو اور عدد موکل کے طرف دست چپ کے
ہیں تو عامل اپنی مراد کو پہونچے گا اور ترکیب موکل بنانے کی اوپر بیان ہو چکی ہے
اور لوح بلور کی پارچہ ریشمی میں لپیٹ کر اپنی پگڑی میں رکھے خواص حرف نون کے
یہ شکل مثلث کی چودھویں ہے اور حرف نون منزل سماک سے منسوب ہے اور

۱۵۱	۱۵۹	۱۵۳
۱۵۴	۱۵۲	۱۵۲
۱۵۵	۱۵۰	۱۵۸

مفتاح الجبر

شانہ خاک کا اور عدد درستی ۵۰ اور عدد نفی ۱۰۹ اور عددی ۹۰ ہیں اور ان کو جمع کیا تو
جمع طرح باقی جمع کسہ حاصل اسکے عمل کا یہ ہے کہ دوا وسط حصول مقاصد مال اور دولت
کے اور طریقہ عمل کا یہ ہے کہ ایک چمڑے یا کپڑے پر لکھے یا چاندی کے ورق پر مشک و غفران
شلت حرف نون یہ ہے سے لکھے اور گرد مثلث کے چالیس نون لکھے عامل اس ہمیشہ
کو سرور دے اور فرح میں رہے اور طرح طرح کی نعمتیں ام
عامل کو پہونچیں اور اس دوا میں غلیل آصف بن برخیا فرماتے
ہیں کہ عمل دوا وسط جلب قلب محبت کے آدمیوں کو اپنی طرف
رجوع کے اور تمام خلق اسکی اطاعت کرے خواص حرف س کے اور حرف سین منزل
خفہ سے منسوب ہے اور ثانیہ ہوا کا ہے اور عدد درستی ۶۰ اور نفی ۱۲۰ اور عددی ۵۲۰
ان سب کو جمع کیا تو جمع طرح جمع کسہ اور اس عمل سے تمام خلوقات رجوع کرے اور
ثلث حرف سین یہ ہے خلقت روحانی کو اس سے کھینچتی ہے اور در میان جمع خلوقات
کے محترم ہو۔ اس مثلث کو روٹی پر لکھے معنی روٹی کو گوشت
اور بالچھر اور ناگزیر موصفا کے پانی میں بھگو کر ایک قرص تیار
کرے اور اس نقش مثلث کو لکھے اور اس قرص کی پشت پر نام مطلوب اور اسم اللہ لکھے
حرف نون کے ایک اسم موکل کا تیار کرے اور جو روز خوشبو آتش پر جلا دے اور خلعت
روٹی کا تیار کر کے چراغ میں روشن کرے روغن گاؤ اور شہد میں پڑھے یا سین یا سین
یا موکل فلاں بنی یا سین مطلوب ایک ساعت کے عرصہ میں پیش طالب حاضر ہوگا
اگر اوبہ اندہ مغربی فرماتے ہیں کہ قرص مذکور کو زمین میں دفن کرے مگر ترکیب اول
جمع ہے خواص حرف عین کے یہ منزل زبانہ سے منسوب ہے ثانیہ پانی کا ہے عدد
درستی ۱۰ اور عدد نفی ۱۳۰ عددی ۱۹۲ مجموعہ اس کا ۳۹۲ طرح ۱۲ باقی ۳۸۰ عدد ۱۲
مکرر کرنا چاہے کہ منزل زبانہ ہو تو تاثیر بہت خواص حرف فاکے اس سے منزل
خلیل منسوب ہے اور عمل اس کا دوا وسط عداوت اور خصومت کے یہ ثالثہ

۳۰۲	۳۱۰	۳۰۴
۳۰۸	۳۰۵	۳۰۳
۳۰۶	۳۰۱	۳۰۹

۲۳۰	۲۳۸	۲۳۲
۲۳۶	۲۳۳	۲۳۱
۲۳۴	۲۲۹	۲۳۷

ثلث حرف عین یہ ہے

۱۳۰	۱۳۵	۱۳۴
۱۳۸	۱۳۱	۱۳۳
۱۳۲	۱۲۶	۱۳۲

چکے لکھے چنانچہ عدد ۱۳۱ اور پشت کے لکھے اور اسم مطلوب کی اور لفظ عداوت

۲۴۰	۲۴۵	۲۴۴
۲۴۸	۲۴۱	۲۴۳
۲۴۲	۲۴۶	۲۴۳

اس مکان میں دفن کرے درمیان ان شخصوں کے عداوت و خصومت پیدا ہوگی نہایت

درجے کی خواص حرف صاد کے اس سے نزل تلب منسوب ہے اور ثانیہ فاک کا ہے

اور عدد رومی ۹۰ اور لفظی ۹۵ عددی ۹۰ ہاں ان سب کو جمع کیا تو یہ جمع طرح ہائی

۲۵۰	۲۴۳	۲۵۵
۲۵۶	۲۵۸	۲۶۱
۲۶۲	۲۵۲	۲۵۹

خلوت میں دفن کر دے محل زنا کا عورت کے نزدیک

خواص حرف قاف کے یہ ہیں اس کا نزل شولہ سے قتل ہے اور ثانیہ ہوا کا ہے

اور عدد رومی ۱۰۰ لفظی ۱۸۱ عددی ۴۵۶ سب کو جمع کیا جمع طرح ہائی

شکل ثلث کو واسطے مرض مرث یعنی مگی اور درہ شقیقہ یعنی کینکس کے ٹھکانا

اس نایہ ہے کہ اس نقش ثلث کو چھڑے پر لکھے اور بعد اسکے پشت پر ثلث کے ان نزل

ثلث حرف تاف یہ ہے

۲۳۵	۲۵۰	۲۶۲
۲۴۲	۲۴۶	۲۴۸
۲۴۵	۲۴۱	۲۴۴

نام ہوئیں لکھے پشت پر اور مرض کی جگہ پر باندھ دے

صوت ہر جائیگی اور شیخ نوہ ساجد رومی مغربی فرماتے ہیں کہ

واسطے جذب کرنے ان روضوں کے اس طلسمات کو

چند دوا ج ۱۱۱ خواص حرف راکا یہ ہے اور نزل

۳۰۳	۳۰۸	۳۰۱
۳۰۲	۳۰۴	۳۰۶
۳۰۴	۳۰۰	۳۰۵

طرح ہائی چنانچہ خواص اس نقش ثلث کا واسطے حفاظت حل کے اور خلاصی قیدی

کے سرخ تاثیر ہے چاہے کہ اس ثلث کو اوپر چڑھے کے مشک زعفران اور گلاب

میں حل کر کے لکھے اور اس نقش کو حامل اپنے پاس رکھے حل ہرگز نہ کرے اور یہ نقش

ہمیشہ حامل اپنے پاس رکھے اور وقت ولادت کے شکم سے کھول لے اسی وقت لڑکا

پیدا ہوگا اور آصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ جو وقت حامل اس نقش کو شکم سے

کھولے گی اس وقت لڑکا قاتل ہو جائیگا اور اگر مجوس کو یہ نقش لکھ کر دیوے تو مجوس

تید سے خلاصی پائیگا خواص حرف شین کا یہ ہے اور نزل بلدہ کی اس کو منسوب

ہے اور ابو آتش کا ہے اور عدد رومی ۳۰۰ لفظی ۳۶۰ عددی ۱۸۹۲ اور ان

سب کو جمع کیا جمع طرح ہائی حصہ کبر اور طریقہ اس نقش ثلث کا یہ ہے کہ جس

وقت قبر نزل سید پرو اور مشتری اپنے مشن میں ہوا اور تحت الشداع نحوست سے

ثلث حرف شین یہ ہے

۴۱۶	۴۲۲	۴۱۳
۴۱۵	۴۱۴	۴۲۱
۴۲۱	۴۱۳	۴۱۸

کے اس لوح کو جو شخص اپنے پاس رکھے وہ تمام امرا

اور لوگ اور حکام کے نزدیک جلیل القدر ہو اور

قدر و منزلت بڑی ہو پاس حکام کے اور تمام مخلوقات میں خواص حرف تاک کے اور

یہ حرف متعلق نزل ذابج کے ہے اور ابو فاک کا ہے عدد رومی ۴۱۶ لفظی ۴۱۸

عدد ۴۱۳ مجموعہ ۱۵۲۵ طرح ہائی حصہ کبر اور طریقہ اس نقش ثلث واسطے سائے

بچھو اور کھٹل اور پھر اور جیونی جو کہ حضرات الارض مکان میں رہتے ہو اور آدمیوں

کو ایذا پہونچاتے ہوں پس اس ثلث کو لکھے اور

نفس و دماغ کے لکھنے کا یہ ہے کہ ثلث

اور مسال آب نار سیدہ کے لکھے اور جو کہ حضرات الارض

باب چودھواں فصل

تکلیف دیتے ہیں انکا نام علیحدہ لکھے اور عدد استخراج کرے اور انکے حرف بنائے اور نام ایک نکل کا لکھے اور تصویر ان جاتوں کی اس نقش کی پشت پر لکھے اور موکل کو لکھے اور اس نقش کو دفن کرے اور اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو یا گم ہو گیا ہو تو نقش مثلث کو لکھے اور اس شخص کے نام کے عدد لکھے اور حرف کے نام موکل بنائے اور ایک تصویر اس شخص کی کھینچ کر کے اس تصویر کے سر پر نام لکھے اور دفن کرے وہ شخص جلدی خود بخود مالک کے پاس حاضر ہوگا مجرب ہے خواص حرف شکا کے اور اس سے منزل مبلغ متعلق ہے اور راہ ہوا کا ہے اور عدد درستی ۵۰۰

اور لفظ ۵۰۱ اور عددی ۱۱۶۱ اور انکو جمع کیا۔ جمع طرح باقی حصہ کہہ اور خواص شکا یہ ہے کہ جس گھڑی جن یا شیا طین یا حبش یا گفتار اور نوڈی کا گذر ہوئے یا اذیت اور تکلیف پہنچا تا ہے رہنے والوں کو یا کوئی

اعضا انسان کا بیکار کر دیا ہو تو طریقہ اسکے دغ کا یہ ہے کہ ایک لوح قلبی کی تیکر لوہے کے قلم سے اس

شلت کو لکھے اور گھر میں لوح کو دفن کرے تمام تکلیف دینے والے اس مکان سے بھاگ جائیں گے۔ خواص حرف خاکے منزل سود سے

رکھنا اور باہرانی کا اور عددی ۹۰۰ لفظ ۹۰۱ و عددی ۹۰۲ ان کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ کہہ اور خواص شکل شلت کا یہ کہ اگر کسی کو کوئی شکل پیش آئے تو اس نقش شلت کو زعفران سے چھڑے پر لکھے اور اگر دس مثلث کے حرف خ کے چائیں لکھے اور حامل اپنے سر پر گڑی میں رکھے تمام شکلا حل ہو جائیں گی۔ اور ہمیشہ شاد و مسرور رہے گا۔

خواص حرف ذال کے اور منزل اجنبیہ اس سے متعلق رکھتی ہے اور خامسہ آتش کا ہے اور عدد درستی ۷۰۰ لفظ ۷۰۱ و عددی ۷۰۲

کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ کہہ اور خواص اس مثلث کا واسطہ محبت کے سفال آب ناریسہ یہ مثلث کو لکھے اور پشت پر مثلث کے صورت بطلب

۷۰۳	۷۱۲	۷۰۶
۷۱۰	۷۰۷	۷۰۵
۷۰۸	۷۰۳	۷۱۱

باب چودھواں فصل

کی لکھے اور اسم مطلوب اور طالب کے اعداد بنا کر اسکے حرف بنائے اور موکل بنا کر شلت حرف ذال یہ ہے۔ اور تصویر کے سر پر نام موکل لکھے اور اس سفال

۶۷۱	۶۷۸	۶۷۳
۶۷۶	۶۷۳	۶۷۲
۶۷۵	۶۷۰	۶۷۷

طالع وقت آتشی میں دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور طالب حاصل ہوگی خواص حرف ضاد کے اور منزل اسکی مقدم ہے اور خامسہ خاک کا ہے اور عدد درستی ۸۰۵

اور لفظ ۸۰۵ اور عددی ۱۰۶۲۔ ان سب کو جمع کیا۔ جمع طرح باقی حصہ اور تصدق اس کا ماند صا ہے۔ خواص ظا کے اور منزل اسکی مؤخر

ہے اور خامسہ ہوا کا اور عدد درستی ۹۰۰ لفظی ۹۰۱ و عددی ۹۰۲ سب کو جمع کیا تو یہ جمع طرح باقی حصہ کہہ ایک عدد نوڈی

خواص اس شلت کے واسطے تسخیر حکام و لوگ و زراد امر و کمزاج ان کا جلال پر ہو۔ خواص حرف ظا یہ ہے اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ ایک قطعو پلا جو خوب صیقل

۹۲۷	۹۳۵	۹۳۰
۹۳۳	۹۳۱	۹۲۸
۹۳۲	۹۲۶	۹۳۴

کیا ہوا ہوا سپر مثلث لکھے اور جو شرائط کہ لطف میں بیان ہو چکے ہیں وہ تمام استخراج کرے اور درست کر کے لکھے لوح

کا پشت پر ایک تصویر مرد کی اور اسکے ہاتھ میں یک سلم ہے۔ ہر شے طرح و طرح صبر و صبر ۲۲ اور عدد تصویر کھڑی ہو اور ہاتھ میں عصا ہو اور اگر تصویر کے چائیں حرف ظا لکھے اور حامل اس لوح کو اپنی گڑی میں رکھے اور دربار میں حاضر ہو لوگ و وزیر اور ام و حاکم وقت حامل کے ساتھ قدر و منزلت سے پیش آئے جسوقت نظر اسکی صورت پر پڑے۔

خواص حرف غین کے اور سپر منزل رسا متعلق رکھتی ہے اور خامسہ پانی کا ہے اور عدد درستی ۱۰۶۰ اور لفظی ۱۱۱۱ جمع طرح باقی حصہ کہہ اور خواص اس

شلت حرف غین یہ ہے شلت کا حاصل اوراق اور اموال اور کسب معاش اور زیادت باغ اور زراعت اور کشت اور باغ میں درختوں کا ہونا اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ موسم خاں زرد و قرمز آدھ پاؤ کے گرم کر کے شل روٹی کے بڑا قرص بنائے

۷۲۸	۷۲۸	۷۳۳
۷۲۶	۷۲۴	۷۲۱
۷۲۵	۷۱۹	۷۲۷

آدھ پاؤ کے گرم کر کے شل روٹی کے بڑا قرص بنائے

اور پندرھ حرف عین کا لکھے مافی التواضع الف کے تمام کے اور استراحت دے کہ
حروف علمہ تیار کرے اور نیچے ثلث کے لکھے اور پشت پر ثلث کے یعنی دوسری
طرف ایک تصویر مرد کی کہ میٹھا ہوا ہو اور گردن تصویر کے چالیس حرف عین کے لکھے اور
بعد اسکے ایک کوری ہانڈی میں یہ قرص ثلث رکھے اور پانی سے بھرے اور ہانڈی
مذکور کو اپنے گھر میں معلق لٹکا دے اور بعد ہفتے کے پانی روز تازہ دیتا رہے تاکہ پانی
خشک ہونے پاوے تو ہر چار طرف سے رزق کی آمد ہوگی روپیہ امیرنی وغیرہ اور اگر
باغ یا زراعت میں برکت چاہے تو اس قرص کو ایک ہانڈی میں رکھے اور کدرا سے
باغ یا کھیت کے دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ حاصل کثیر پیدا ہوگا۔ بحرب ہے۔

باب پندرھواں بیان اعمال حکیم افلاطون میں شامل اور پندرھواں فصل

فصل ۱۔ چند قواعد کتاب جو اہل الاواح کے بیان میں معلوم کرنا چاہئے کہ یہ قواعد بہت
معتبر لکھے ہیں اعمال محبت کی ضدیں اگر عداوت پر محبت ہو جائے مصنف کتابت
کرتا ہے کہ اعداد محبت کے تمام عدد افراد محبت کے اور جو ایک جنس محبت میں ہیں
حروف ابجد کے چنانچہ حروف طاق کو محبت طاق سے اور جفت کو محبت جفت سے جو
چنانچہ واحد کو محبت واحد سے اور تین کو محبت تین سے ہے اور پانچ کو محبت پانچ سے ہے
اور سات کو محبت سات سے ہے تا آخر ابجد اور جو کچھ زوج الفرد یا زوج رکھتے ہوں جانتا
چاہئے کہ اعداد زوجیت متفق ہیں اور دونوں میں عداوت ہے اور فرد الفرد متوسط عدد
رکھتے ہیں چنانچہ زوج الفرد یا زوج الزوج متوسط محبت میں حکیم مدح فرماتے ہیں
کہ عدد محبت کے ساتھ اور سات کو یہ عدد نہایت محبت فیما بین اور نہایت جلیل
القدر ہیں اور سرسبز التاثر گویا مقناطیس اور عجیب و غریب ہیں اور حکماء و علماء
اس فن کے نہایت تجربہ میں لائے ہیں اور بہت معتبر پایا ہے تمام اعمال میں
مگر تمام مستفیدین اور متاخرین نے نااہل و جہول سے پوشیدہ رکھا ہے۔

چنانچہ حروف فرد الفرد ا ح ۵ خطی ل ن ع ص ق ش ث ظ اور جن

زوج الزوج ب د و ح ل م ن ر ت خ ض اور حروف فرد الزوج ی ل ن
ع ص ق ش ث ظ اور حروف زوج الفرد ل م ن ر ت خ ض اور جن
طاق وقت برج ثور اور قمر برج ثور میں طالع سرطان و تبدیل ہوئے اور ظہرہ ثلث یا قمر ہوئے
یا مومن و قمری طالع رطلوب کی کھینچ اور پہلی صورت کے عدد کے ہمراہ رکھوں اور باقی صفحہ صورت
یعنی لکھو اور دوسری صورت رطلوب کے ہمراہ سات کے ہوں اور باقی صفحہ ہوں اور دونوں تصویروں
کو باہم نکلے لپٹا کے یعنی وصل مرد اور عورت کا ہو اور اپنے بازو پر باندھے دونوں
شخصوں میں ہمیشہ محبت والفت رہے گی اور مطلوب آپ طالب ہو جائے گا
سکی اگر مثال دونوں کتاب کو طول ہو جائے گا۔ فصل ۲۔ قواعد کثیر میں حکیم
افلاطون سے مشہور ہے کہ اپنی کتاب جو اہل الاواح میں لکھا ہے کہ جس وقت
ارادہ کرے کہ اپنی محبت میں کسی شخص کو قیارتیہ آرام کرے اور اس شخص سے ضد
اور عداوت ہوئے حتیٰ کہ وہ دشمن جانی ہو اور وہ طاعت و فرمانبرداری میں ہے
خدا تعالیٰ علم کثیر کے حکیم موصوف نے بیان کئے ہیں جو شخص کران تعادوں پر چلے گا وہ
طلب حاصل کر سکتا ہے اول ایک جدول بیان کی ہے اسکو خوب یافت کرنا چاہئے جدول بہت

حرارت	یہوست	رطوبت	برودت	
الطبا	الار	الراب	الار	الکعب
الار	ب	ج	د	ی
الدرج	۵	و	ز	۲۶
الرقائق	ط	ی	ل	۶۹
الاشانی	م	ن	س	ع
الثلث	ن	ص	ق	۳۶
الاربع	ش	ت	ث	خ
الاس	ذ	ض	ظ	ع
				۳۳۰۰
				تغنی
				القمر

۱۲۵

طالب اور مطلوب کی تیار کرے اور سیر کے ایک صورت کے نام ہو کل کا لکھے اور دوسری
تقسیم کے سبب عدد و کل لکھے اور گزری حروف طہ کے لکھے اور جو عناصر کے تھانے پہلے سے لگائے
نے اس علم کو پوشیدہ اشارات میں لکھا ہے میں نے جو استاد سے حاصل کیا اسکو تصحیح
سے بیان کیا تاکہ طالبان اس متن کے عاجز نہ ہوں اور مجھ کو دعائے خیر سے یاد کریں
کہ تشریح کر کے کیا سہل کیا ہے (فصل ۳۔ خواص حروف ابجد میں حکیم بعد
کہتا ہے کہ یہ علم حروف حضرت کو حکم علیہ السلام پر نازل ہوا تھا۔ پروردگار عالم نے
سورۃ الہ میں فرمایا ہے وعلہم آدمہ الاسماء کلہا اور ۲۸ حروف ابجد کے ۲۸
منازل تھے ہیں ۲۸ حروف کو اور بصورت انسان کے سر سے پائے تقسیم کیا ہے
اور ہر اعضائے انسانی کے ایک ایک حرف تقسیم کیا ہے اور ہر اعضائے انسانی کے
ایک ایک حرف تقسیم کیا ہے مگر حکیم موصوف نے بجلہ تمام حروف تباہ چار حرف بیان کیا
ہے چنانچہ اول حرف الف سر آدمی سے تعلق رکھتا ہے اور خواص اس حرف الف کا
قوت دماغ زیادہ کرتا ہے اور عقل و ذکاۓ انسانی کو اور بلکہ ملائکہ رجوع کرتے ہیں
نباتات اور حیوانات اور جادات خواص الف کا الف کو جناب باری تعالیٰ جل جلالہ
نے تمام حروف ابجد پر شرف دیا ہے اور جملہ اسمائے الہی کا اقتراح ہے اور یہ حرف
عظیم ہے تمام حروف تباہ پر گیارہ حروف اسمائے ذات سے واسطے قوت دماغ کے
تفصیل اور تشریح گیارہ حروف کی ہے الف سے اللہ الف کو لغوی کیا تین حروف ہیں
اور لام کو لغوی کیا تین حروف ہیں پھر دیکھ لام کو لغوی کیا تین حروف ہیں یا کو لغوی کیا ہے اور ج
ان سب کو جمع کیا گیارہ حروف ہوئے جو قوت ارادہ کرے انسان اور یہ زیادتی
عقل و ذکا اور فہم اور قوت دماغ کے ان ۱۱ حروف کو جیسا پیشے کے برتن پر شک
ورعصران سے لکھے اور پانی پاک سے دھوئے اور شہد فاصل کا شرب نوش کرے
ہمیشہ کو اور عرۃ ماہ سے شروع کرے تو اس شخص کو قوت حفظ اور کثرت حافظہ کی
اور جو کچھ کہ اوپر بیان کیا ہے سب کو نفع بخشنے گا۔ اور اگر چاہے کہ عقل کسی شخص

مفتاح الحق

کی کہ ہر چاہے کہ ہر روز چینی کے برتن پر چالیس دھکے اور دھکے ملا دیا کرے
تو روز بروز عقل اس شخص کی کم ہو جائیگی یہ عمل مجرب ہے۔ خواص حرفت جیم کا بیان کیا
جاتا ہے معلوم کرنا چاہیے کہ حرفت جیم واسطہ نام تو عقل اور واسطہ فصاحت اور فصاحت
فراست بخیران ہاں زیادتی عزت اور وقار کے خوب ہے چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ
علینا وعلیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حرفت جیم کو جو شخص واسطہ خواہش دل اور نفس
اور جریان زبان یا قوت اور زیادتی عقل و فصاحت کے امادہ کرے تو ۹ حرف
جیم اور لوح طالع کے لکھے ۹ شب کو سہراہ کی کندہ کرے اور قدرے پانی سے
دھوئے اور شہد خالص اس میں ملائے اور چاٹ لیا کرے فائدہ بخشنے لگی۔
خواص حرفت دال کے تعلق اس کا آدمی کے قلب سے ہے اور ذکا اور قوت دل اور
شخص کہ بکلا ہوئے اسکے واسطہ نہایت مفید اور زیادت سعادت اور روشنی عقل
کے واسطہ جو قوت عمل کرے تو ۱۶ دال اور تیرہ چاندی کے کندہ کرے جو قوت کہ
نظارت قرار دشتی کی تدبیر یا تنقید ہوئے اگر تاریخ اول سے دس تک یا
اور تاریخ میں نظر پڑے تو اسکو کندہ کرادے اور بعد اسکے وقت طلوع آفتاب
کے اس لوح مذکور کو دھو کے پلاوے اس وقت کی عزت و وقار خلق اشد بہت کرے گی۔
خواص حرفت باکیان کیا جاتا ہے اور حرفت ہا کے خواص میں عجیب طرح کی تاثیر ہے
اگر چاہے ثابت کرے تو ثابت کا حال اور اگر منقلب عمل کرے تو منقلب ہوگا اور
دوم ضلوع کو حرفت باکفایت کرتا ہے ایک تو واسطہ طالع کے اور دوسرے برص
کو اور عمل اس کا یہ ہے کہ جو قوت چاہے عمل کرنا تو جو قوت طالع وقت برج قوس میں ہو
اور دوسرہ صاحب طالع اندر برج طالع کے ہو اور نظر قمر سے تدبیر یا تنقید ہو یعنی
تدبیر سلطان میں ہو یا برج سنبل میں ہو نہایت خوب ہے۔

اگر سفال پر ہم حوت باکو کھئے اور پانی پاک سے دھو کر پیلاوے یعنی ہر روز پیلا
کرے تو چند روز میں دغ ہوگا اور اسی طالع وقت اور نظر میں سختی تو لاو یہ حوت
باکو دلو سے خام پر کھئے اور پیلا دیا کرے اور لوج پر تو لا دے کہے کندہ کرے حرف

یا اور لوح مذکور کی پشت پر دائرہ مدور یعنی گول بنکر اور صورت اس حیوان کی قوت
ہو گا کہ نہ ہو اور وہ موزی ارادہ کرنا ہو تباہ کرنے خلق اللہ کا اسکے واسطے عظیم تیار
کرے اور اس طلسم مذکور کو ایک قلمی کی ہانڈی میں رکھے اور طالع وقت برج نہایت
میں اس ہانڈی کو اس جا پر کہ جہاں وہ حیوان رہتا ہو دفن کرے تو وہ حیوان اس جگہ
سے دفن ہو جائیگا۔ اور اگر کوئی حیوان موزی زراعت کا نقصان کرنا ہو یا شجر یا
انسان یا نباتات کا تو یہ طلسم اس کشت میں دفن کرے بہت خوب حفاظت ہوگی۔
خواص حرف غین کے اگر چاہے کہ میں عورت پر قادر ہوں اور قوت باہ کو ترقی بخئے اس
حرف غین میں عجب طرح کا اثر ہے بجا ممت کرنے میں اور زیادہ ہونا قوت باہ اور
تیز ہونا شہوت کا انسان میں اسکے لئے حرف غین مفید ہے اور قوت باہ واسطے
انسان کے عجیب غریب فعل ہے ایک نگینہ بلور کا خوب و شفاف ہو اسپر ایک تصویر
مرد کی برہنہ کہ وہ کھڑا ہو اور ذکر اس کا شہوت سے کھڑا ہوئے اور وہ مرد اپنے ذکر
کو دیکھتا ہو اور نظر اسکی اوپر ذکر کے ہو جو قوت طالع برج عقرب کا شروع ہو اور
مرتب برج عقرب میں ہوئے مگر قمر برج دلو میں یا برج اسد میں ہوئے جو قوت کنظر
ترتیب ہوئے اس وقت اس نگینہ بلور کو کندہ کرے اور چار حرف غین اوپر تصویر کے
کندہ کرے اور چار غین طرف پہلوئے راست کے لکھے اور چار غین طرف پہلوئے
چپ کے لکھے اور چار غین پشت پر تصویر کے لکھے اور اسم ذکر اور اسم اس شخص کا اور
اسم شہوت کا لکھے اور ان کے حرف بنائے اور جو حرف پیدا ہوں نام موکل کا بنائے
اور نام موکل کا پشت لوح یعنی نگینہ کی پشت پر لکھے اور نگینہ مذکور کو اپنے پاس
رکھے جو قوت کہ ارادہ کرے واسطے جناب کے نگینہ کو اپنے منہ میں رکھے جب تک
نگینہ منہ سے باہر نہ لاوے گا نزال ہوگا چار عورت کو خوشنود کرے گا مجرب ہے۔
اور بعض حکماء و جیم کے بیان میں لکھتے ہیں کہ خواص حرف جیم کا واسطے اسکا
تیزی شہوت کے مجرب ہے۔ جو قوت کہ مرتب برج عقرب میں ہو اور قمر برج دلو

یا برج اسد میں اعداد و جیم کے اور موکل جیم کے اور عدد تمام طالب کے ان تین اسم کے
اعداد جمع کر کے نقص مرتب پر کرے اور جو مرتب جلاوے لوح جیسے پر کندہ کرے
وقت حاجت کے کرے باندھے اسکا دھتورت اور قوت نہایت ہوگی جو عورت
اس مرد پر نظر کرے گی تو طالب اس مرد کی خواص عکس قاطع شہوت کا۔
حرف غین اور جو قوت کہ تو چاہے کہ شہوت قطع ہو جائے تو تصویر کے ذکر کو اوڑھنا
کرے اور غین طرف پہلوئے راست کے اور غین طرف پہلوئے چپ کے اور
نگینہ بلور یا پتھر یا شیشے کا ہو اسپر کندہ کرے مگر طالع وقت برج قمر ستارہ زہرہ برج
سرطان میں ہو اور قطع شہوت اس شخص کے نام کے حرف بنائے نام موکل بنائے
اور نام موکل پشت پر لکھنے کے لکھے اور بعد اس نگینہ کو جائے فتاک میں دفن
کرے مقصود کو پہونچے گا۔ فصل ۴۔ بیان حاجات دیوی میں حکیم افلاطون
اپنی کتاب جوامع الاطوار میں فرماتے ہیں کہ جو حاجت سائل کی ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ
برآویگا اول اسم طالب لکھے بعد اسم مطلوب کا تحریر کرے اور صاحب ساعت کو میوے اور
وقت مطلوب کے اور اس دن کے ستارے کوئے اور نام طالع وقت کے برج کا اور
اسکے ستارے کا اور نام اس برج کا کہ جس میں قمر ہے اور نام صاحب برج کا اور
نام منزل کا کہ جس میں قمر ہے اور نام صاحب برج کا اور نام منزل کا کہ جس میں قمر ہے
اور نام لاک طالع وقت کا اور جو جن صاحب طالع پر ہے اور نام اللہ جل جلالہ اسم
ذات غاٹ ۱۱ حرفی یعنی ال ن ل ا ہل ا ہ ا ی ۱۱ حرف ہوئے اور ان اساتے مذکور
کو جن کرے یہ عمل عجیب اسرار الہی ہے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب تمام حاصل ہوگا۔
ترکیب اس عمل کی بہت اعلیٰ و نفیس ہے اور فرماتے ہیں کہ عجب طرح کا یہ عمل عالم میں
ہے اور بہت شخص اسکو جانتے ہیں سمجھنا اس عمل کا ترکیب سے چاہیے پہلے اس کی
میزان کو معلوم کرنا چاہئے کہ تمام بوالید شلاش میں درکار ہے اور جب تک وزن کو نہ
مجانے کا مطلوب اس کا حاصل نہ ہوگا اور جو شخص وزن میزان کو معلوم کر لے گا اس
شخص کے تمام مطلوب حاصل ہوں گے۔

اُسی مرتبہ کا مزاج ہوئے تو عمل بہت کامل ہوگا اور سدا برآوگی اور جوہر حکیم
 افلاطون کا بہت کامل ہے اور کھدیہ چنانچہ طلسم تیار کیا جو عن خض
 غص غص غص غص اور یہ حروفات طلسم کے استخراج کئے ہیں اور معلوم
 کیا کہ عناصر میں پانی کا غلبہ ہے اس طلسم کو پانی میں پلانا مطلوب کو قرار پایا اس
 طلسم کو چینی کی رکابی میں یا شیشے کی ہو سکھے اور شہد خالص میں دھو کے ایک ہفتہ
 تک طالب سند کو پلایا اور روز و شب سے شروع کیا تا دو شبہ دیگر ایک ہفتہ ہوا
 یاسات ہفتہ پلاوے گر سند پر یہ عمل کیا تو سند کو تمام علوم میں دخل ہوا اور ادراک
 اور عقل اور فہم و فراست کامل حاصل ہوئی اور امور سلطنت میں بھی خیم ہو گیا۔
 سات ہفتے میں - فصل ۵۔ اسم ذات کے بیان میں حکیم افلاطون بیان کرتا
 ہے کہ اسمائے ذات کے ۶۶ عدد ہیں اور اسم ملائکہ کے استخراج کے کہ مبتدی اور
 منتہی کو کفایت کرتے ہیں اور ۶۶۔ اسم ملائکہ اس عمل میں مقرر ہیں۔ اب میں
 تین ابجدوں کا حال واسطے مبتدی کے مکرر بیان کرتا ہوں خوب فہم سے معلوم کرنا
 چاہئے کہ اسم ذات جناب باری کا یعنی اللہ الہیہ ۶۶ جمع عددی ہوئے اور اسکو
 ابجد فظی کیا الف لام لام ہا جمع ۲۵۹ بعد اسکے ابجد عددی استخراج کیا اح د ث
 ل ث ی ن ث ل ی ن خ م س ہ جمع ۲۸۹ بقول حکیم افلاطون کے عدول
 کا جو ہے اس کو طرہ کر کیا اور بعد اسکے حروف بنائے جیسے طفر ہو اور لفظ ایل آخر
 میں زیادہ کیا تو نوکل طفر ایل حاصل ہوا یہ طریقہ استخراج عددی کا ہے اسطرح ۶۶
 اسم کو استخراج کیا ہے اتنا اشارہ کفایت کرتا ہے چنانچہ ۱۲ ہجوں کو اور ہفت کو اکب
 اور ۲۸ منازل یعنی ۶۶ ہوئے اگر حساب میں کچھ دخل ہے تو سب معلوم کر سکتا ہے یاد
 عناصر و ربواید ثلاثہ اسمائے ملائکہ ۶۶ کو استخراج کیا ۲۸ حروف کو ترکیب کیا بطہائے
 تمام عمل کیا اور اسمائے ذات کو اول کیا ہے یا اللہ نوکل طفر ایل ۵۱ عدد نوکل
 طکات ایل العقول و قتایل المجد و طایل العدل اصفایل الفض طکات ایل ہوتے
 و قتایل اسکل حکمنا یل الشور و عشایل الجوز و قتایل السطان طایل الاسد

ایل اسبلا سطلایل لیزان طایل القمر و قتایل نقون سلالہدی قتایل الدلو
 قتایل الموت حکمنا یل الشریطن و قتایل بطین و قتایل الشرا و قتایل الدبران
 قتایل البقہ حکمنا یل البقہ قتایل الذراع المضایل الشتر و قتایل الطرز و قتایل الجعبہ
 حکمنا یل الزہرہ فلکدایل العصر و قتایل العوائیل اساک و قتایل الغفہ طکاتیل
 الزباز و قتایل الاکیل لما یل القلب قتایل الشور و قتایل انعام استطایل
 البعدہ فلکدایل الذراع المضایل البع طکاتیل السعود حکمنا یل الاجنطایل لبقدا
 قتایل الفجر المضایل الشرا و قتایل کوکب شروع ہوئے۔ الزحل طکاتیل الشری
 قتایل المریخ طایل الشمس حکمنا یل الزہرہ و قتایل العطار و استطایل القمر و
 قتایل الیوی و قتایل النار و قتایل الہوا قتایل الماء طفر ایل الارض حکمنا یل
 الہاتات المضایل اکیونات المضایل الانسان و قتایل الملک طایل الذات و
 و قتایل اج ہر طک مس فح شتہ ذل اور دب حوی عن دص خت غص میں عرض کرتا
 ہوں کہ اس جوہر کی واسطے کچھ علم نجوم میں بھی ادراک جو کہ طالع وقت اور کوکب کو بھی
 استخراج کر سکتا ہو تو اس جوہر حکیم موصوف کو بخوبی تمام استخراج کرے گا یعنی یہ بیان ہے
 کہ پہلے اسم طالب اور مطلوب کا اور اسم ستارہ جو کہ صاحب ساعت ہو اور ستارہ
 جو روز عمل کا مالک ہے اور طالع وقت کا استخراج ہر شہر کا اور طالع وقت کی کن
 برج ہے اور اس کا کیا ستارہ ہے اور مقرر کن برج اور کو کن منزل پر اس وقت طلوع کرتا ہے
 اور اس کا کیا نام ہے یہ دس مقام ہوئے اور ۱۱۔ اسم ذات ہوئے اللہ جل جلالہ کے
 جب ان گیارہ چیز پر قابض اور عامل ہو تو استخراج کر سکتا ہے۔ شایعین اور
 ہنگام ان فن کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ یہ جوہر حکیم مدد حق نے زبان یونانی
 سے زبان عربی میں ترجمہ کیا اور زبان عربی میں بھی عجیب طرح کے رمز اور کنائے سے
 پوشیدہ تھا۔ میں نے زبان اردو میں ترجمہ کیا اور تمام رموز اور کنایات جو پوشیدہ
 تھے صاف بیان کر دیئے تاکہ ناظرین و شائقین اس عاجز کو دعائے خیر سے یاد
 فرمائیں۔

اب حکیم مدوح کے دوسرے جوہر کا بیان کیا جاتا ہے جو شخص اس فن کا طالب ہوگا وہ ایک اشارات و مطالب کو پہنچے گا۔

باب سو طھوال بیان اکیر اعظم میں شامل اوپر ۴۴ فصلوں کے

فصل ۱۔ ارکان اکیر اعظم میں حکیم افلاطون نے اپنی کتاب جو ہر الاطالع میں ایک جوہر کا یہ بیان کیا ہے اور اس شخص کو اسکی کیفیت روشن ہوگی جو اس کا شافی دھات کا بدلنا اور اکیر کے مزاج کے چار رکن ہیں اول تو پارہ ہے اور دوسرے گندھک ہے اور تیسرے ہر تال ہے اور چوتھے نوسادر ہے چار رکن مزاج کے ہیں۔ اول آتش دوم ہوا اور سوم آب اور چہارم خاک اور عقل سے ان چاروں کی ترکیب کرے اور مزاج دیکر ان کو ملائے اور پارہ اور گندھک سوئے کی تیاری میں ہے اور پارہ اور ہر تال چاندی کی تیاری میں اور باقی جو معدن میل کرے بعضے سات بار کا کر ترکیب سے اس کا وزن ہے مثلاً پارہ ۴ تولے پہلے گندھک ایک تولہ اور نوسادر ۳ تولہ ہر تال ۲ تولہ ان چار رکن کو مرکب کر کے سات مرتبہ دھوئے اور سات بار تشبیج کرے۔ یعنی جو ہر اٹھاوے اس طرح ایک غسل اور ایک تشبیج دہے پتیلے میں دے یعنی دو پیالے میں دے یعنی دو پیالے برابر کے ہوں اور آگ پر اس کے جوہر ڈال دے اور کے پیالے میں جو ہر تمام آویں گے تو گندھک سرخ ہو جاوے گی۔ یہ طریقہ حکمائے فلاسفہ کا ہے اور اس گندھک سرخ کو اکیر اعظم کہتے ہیں۔ اور دوسری ترکیب چاندی بنانے کی اس طرح بیان کی ہے اول پارہ ۴ تولے اور ہر تال ۲ تولے اور نوسادر ۲ تولے ان کو ترکیب سے ملاوے اور کھل کرے بعد اس کے ۵۰ غلے غسل دے اور ۹۰ تشبیج دے اس طرح پراول غسل اور ایک تشبیج پیالوں میں دے اکیر چاندی کی تیاری ہوگی اور تولی حکیم افلاطون کا تمام ہوا اب میں عرض کرتا ہوں کہ ایک ذخیرہ اسکندری تصنیف حکیم ارسطا لیس

شاگرد حکیم افلاطون کا ہے وہ اپنی کتاب ذخیرہ اسکندری باب اکیر میں بیان کرتا ہے کہ ہر ایک دو کو پاک کرنا چاہئے تو اول گندھک کو ایک پانی سے دھوئے اس طرح ہر ایک کو یعنی غسل گندھک ہر تال اور ۴۰ الفار اور نوشادر اور شورہ ذخیرہ کو پاک کرنے کو ایک پانی تیار کرتا ہے جو شخص جس دو کو پاک کرنا چاہے وہ ان کو کھل میں ڈالے اس پانی میں تمام روز اور وقت شب کے کھل میں پانی ڈال کے کھل بھرے اور تمام شب وہ کھل علیحدہ رکھے وقت صبح کے وہ پانی تمام کھل سے گراوے اس دو کو کھل کے خشک کرنے اس کو ایک غسل کہتے ہیں بعد اس کے دریاے گلی برابر کے لاوے اور ایک کو دوسرے سے ملاوے اور اس کو کھڑی کرے اور خشک کر کے چلے چڑھاوے اور آگ جلائے ملایم اس کو زبان عربی میں تشبیج کہتے ہیں اور زبان فارسی جو سان ہندوستان کی اصطلاح یقین تصدیق ہے اس طرح سات بار کرے سات تصدیق ہوگی اور جو اس دو کے جوہر ہوئیں گے وہ اوپر کے پیالے میں رہیں گے اور پانی کا تیار کرنا حکیم ارسطا لیس نے اپنی کتاب ذخیرہ اسکندری میں بیان کیا ہے اور میں عرض کرتا ہوں کہ کتاب ذخیرہ اسکندری میری نظر سے گذری ہے یہ ترکیب ہے پانی بنانے کی مثلاً ایک سیر تکی اور چار سیر چوئاسپ کا ہے بھجا ہوا ہو وہ چار سیر لے اور ایک ظرف گھی میں ڈال دے اور پانی سے بھر دے تاکہ دو سے چار انگلی پانی زیادہ رہے اور سات روز اس کو علمدہ دھوا رکھے اور بعد سات روز کے تمام پانی مقلط کر لے اور بعد ایک پانی مقلط کو اور دوسرے برتن میں ڈال دے اور بعد اس کے ایک سیر نوشادر اور ایک سیر مزاج سفید یعنی پھٹکری اور ایک سیر نمک اور پانچ سیر جو اکھار ان سب کو پانی میں ڈال دے تا مدت ایک ہفتے کے علمدہ دھوا رہے بعد سات روز کے اس پانی کو مقلط کرے۔ اور سیسے میں بھر رکھے جو قوت درکار ہو اس وقت اس پانی کو غسل دو میں لاوے۔ وہ پانی یہ ہوئے اور وہ پانی اور حکیم

حروف کہ اس سے منقسم ہیں لکھے اور ان دونوں کا استخراج دے یعنی ایک حرف
ا دھرا اور ایک حرف ا دھرا کا پس ایک سطر لکھے بعد اسکے اسم طالب اور مطلوب
کو استخراج دے دوسریں ہوئیں ایک طالع کی اور دوسری استخراج طالب
اور مطلوب کی پھر ان دو کو استخراج دے کہ ایک سطر پیدا کرے اور بعد اس
سطر کو تکسیر میں گردش دے جو وقت زمام برآوے اس وقت سطر اول سے
دو حرفی اور سہ حرفی اور چار حرفی کلمہ مرتب کر کے معرب اور مجہول کرے اور نتیجہ
تیار کرے اور چراغ مسی یا گلی میں روغن گاؤ اور شہد ملا کر نتیجہ تر کر کے روشن
کرے گر مکان غلط ہو اور خالی ہوئے اور منہ طرف غلط مطلوب کے کرے اور
بخور اوپر آتش کے جلاوے اور اس عزیمت کو پڑھے سات رات میں طالب
اپنی مراد کو پہونچے گا مثال اس کی یہ ہے طالب داؤد اور مادریم بسط جمل
کبیر میں کیا تو یہ عدد جمع ۳۵-۱۲-۱۳ کی طرح دی تو برج اسد ہوا اور نام مطلوب
سلیمان اور مادرانی اس طرح پراسکو بسط کر کے ۱۲ اور ۱۳ کی طرح کی تو برج ثور
حاصل ہوا برج اسد کے ۵ طح ثور جہن ان دو کو استخراج کیا کہ ۵ طح جہن
اسم طالب داؤد رمی بعد اسکے سلیمان مای ہر دو کو استخراج دیا
زیادہ کو اول کیا س دلائی و مداد من س ای ی ہ بعد دو سطر کو استخراج دیا
س ۵ دجل ط ای ح و مداد من س ای ی ہ اور بعضے استاد اس طرح پر
استخراج کرتے ہیں کہ اسم طالب اور مطلوب کو استخراج بسط سالم میں کیا اور اسی
طرح برجوں کو استخراج دیا جو کہ حروف ان سے نقل رکھتے ہیں اس مثال کے موجب
کو اکب شمس طالب کا ہوا اور کو کب زہرہ مطلوب کا ہوا ان سے جو کہ حروف
اجد کے منقسم ہیں چار چار حرف جیسا کہ سابق میں میں نے جدولوں میں بیان
کیا ہے اسی طرح پر ان حرفوں کی تکسیر کر کے استخراج کرے۔

جدول استخراجین طالب مطلوب

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵					

باب سطر اول متصل

المتر بیت واکارواح المقدسین اچیموئی واطیموئی مخرج من الحجة فلان بن
فلان عطف محبته فلان بن فلان اچیل الساعه الوحا اس عزیمت کو چڑھے اور پھر
جلائے اور جس وقت کہ چڑھ چکے تو خاموش بیٹھا رہے تاکہ تمام روغن چراغ میں جل جاوے
فصل ۱۰ نگیر گھی کے بیان میں اول طالب کا نام اور بعد مطلوب کا نام فرد فرما لکھے اور
اسم نہرہ اور اسم مشتری کا جدا جدا لکھے دونوں اسم کی دو سطریں لکھے اور استخراج
مغرب اور معجم کرے اور اس سطر کی نگیر کرے تا زمام باہر آوے تو تمام سطر سے حروف
نورانی علیحدہ کرے پھر نگیر حروف کرے جبکہ زمام باہر آوے تو نگیر اول کے عدد استخراج
کرے تمام نگیر کے اور ایک نقش مرتب تیار کرے اور نگیر دوسرے کے حروف ہر سطر کو
کلمہ چو حروفی کر کے گرد نقش کے لکھے اور ایک فنیل تیار کرے مثال اسکی طالب احمد
مطلوب محمود اسم نہرہ اور مشتری اول طالب مطلوب کو فرد فرما کرے ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
د و پھر نہرہ اور مشتری کو فرد فرما کرے نہ ۴ ۳ ۲ ۱ ۰ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
استراج دیا اس ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱

جدول تکمیل حرف نزاری یہ ہے

۴	۷	۴	م	۷	۷	ی	م	ح	م	ح	م	۱
۱	۴	ح	۷	م	۴	م	ح	م	ح	۷	م	ی
ی	۱	م	۴	۷	ح	ح	۷	م	ح	۷	م	ی
۴	۷	ی	م	۱	م	م	۴	۷	م	۷	م	ی
ح	۴	ح	ی	۷	م	۷	۱	۴	۷	ح	ح	م
م	ح	م	۴	۷	م	ح	۷	۱	۴	۷	م	ی
م	م	۷	ح	۷	م	۷	۱	۴	۷	ح	ح	م
ح	۴	ح	ی	۷	م	۷	۱	۴	۷	ح	ح	م
م	ح	م	۴	۷	م	ح	۷	۱	۴	۷	م	ی
۴	۷	ی	م	۱	م	م	۴	۷	م	۷	م	ی

تکمیل اول کے تمام اعداد اول سطر تا آخر سطر استخراج کرے اور ایک نقش مرتب میں پُر کرے تو تکمیل اول سطر کے یہ اعداد ہیں ۱۳۱۸ اور ۸۸ سطر تکمیل کے ہیں ۱۳۱۸ عدد کو اندر ۸ کے ضرب کیا تو یہ اعداد ۲۳۴۲۳۴ حاصل ہوئے اور کل اعداد نقش میں جمع طرح باقی حصہ کسر اب تکمیل دوم کے کلے بنائے اور اگر درجن کے لکھے ہر ہر یکم محاسبہ ہر ہر ہر

۵۹۲۳	۵۹۳۴	۵۹۳۷	۵۹۳۰	می یا مہر محی صمد ہما صمد ح
۵۹۳۵	۵۹۲۹	۵۹۲۸	۵۹۳۶	جمعی صمل ہم محمد جمعی اسما ہر مح
۵۹۲۰	۵۹۳۲	۵۹۳۹	۵۹۲۵	رماء صمیع حمہ صمیع ہلام
۵۹۳۸	۵۹۲۶	۵۹۲۴	۵۹۳۳	مجام صرہم حمید صمیع ماحم

۳۲۴۲۳۴
مرہ ان حروف مستخرجہ کو زیر اور پیش کر کے اگر درجن نقش کے لکھے اور چار قطع نقش کے لکھے ایک سفال آب نارسیہ یعنی کورا ہوا سپر لکھے اور آستان میں

کرنے اور ایک خواہنگاہ میں محبوب کے دفن کر دے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب حاصل ہوگا اور غیل بہت مجرب ہے فصل ۱۱ تکمیل صدر مخرجیں واسطہ الفت و محبت در میان دو شخصوں کے پیدا ہونیکہ پہلے اسم طالب کا فرد لکھے اور اسم مطلوب کا لکھے اور اسم مطلوب کا طالب سے مقدم کرے اور تکمیل پھرے تاکہ نام بر آئے بعد اسکے پہلوئے صدر لے اور پہلوئے مؤخر لے ہر سطر علیحدہ علیحدہ کرے بعدہ دونوں کو استخراج دیکر ایک سطر لکھے اسکو قرآن السطرن کہتے ہیں اور جو کہ جدول میں حروف ہیں ان کو کرب چار چار کا کلہ کرے اور جو کہ پہلوئے قرآن السطرن کو جہانک مرکب ہو سکیں مرکب لکھے اور یہ حروف پشت پر قبیلے کے لکھے جدول تکمیل بنا کے مثال اسکی پہلوئے راست حروف

ح	س	ن	ع	م	۷	ع	ح	پہلوئے چپ	ن	م	ع	س
۷	ح	م	س	ع	ن	ح	س	ان دونوں سطروں کو استخراج لے	ن	ع	س	ح
ن	۷	ع	ح	س	م	ح	۷	ح	س	ن	ع	م
ع	۷	ن	س	۷	ح	ع	۷	یہ اس سطر کو مرکب کر کے لکھے وہ یہ ہے	ع	ح	۷	ع
س	ع	۷	ح	ن	س	س	۷	حرف تمہ جمعہ صلیح ہوئے ان کو	س	س	۷	ع
ح	س	ن	ح	۷	م	ن	ح	پشت قبیلہ پر لکھے اور قبیلہ تیار کر کے	ح	ن	۷	ع
۷	ح	۷	ع	س	ن	ح	۷	چراغ نکلی میں یا چراغ سما میں روشن	۷	ع	س	ح

گا اور شہد میں روشن کرے اور بخورات عطر وغیرہ جلاوے حروف اسم طالب اور مطلوب اور برج طالع دونوں کے ہوں اور ستارہ جو کہ ان طالع سے منسوب ہے ان سب کے نوکل جدول اول کتاب سے استخراج کر کے عزیمت میں ملاوے راور عزیمت کو پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم عنایت علیکم یا ملائکہ الموکل علی حروف اسم والفلک الکواکب البروج والمنازل علی تکسیر اغلثوا فی بقوۃ داعضوا المللا لکنہا جمیعاً لا یضربوا ذکراً وانعمت اللہ علیکم اذ کنتم

یہ خاکہ واسطے رفتار کے ہے

لوح مقصود واسطے سلاطین وقت کے

۲۹۴	۳۱۲	۲۹۹	۳۱۶	۳۰۳
۳۰۸	۳۰۰	نایہ مقصود	۳۰۴	۲۹۵
۳۰۱	۲۱۳	۳۰۵	۲۹۶	۳۰۶
۳۱۴	۳۰۶	۲۹۲	۳۱۰	۳۰۲
۳۰۷	۲۹۳	۳۱۱	۲۹۸	۳۱۵

۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۱۶	۸		۱۲	۴
۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

اگر چاندی کی تختی نہ ہو سکے تو لوح سہی پر کندہ کرے اور نیکہ صدر نوٹوں کی واسطے قلیف کا ارضائیل ہوا اسکو تقویر پریشٹ لوح پر کندہ کرے اور پسر تقویر کے ارضائیل کو کندہ کر دیا کہ جو بقوت کندہ نہ ہو برج حوت میں ۲۴ درجے پر آوے اسوقت یہ عمل شروع کرے لوح مذکور تیار کی اور کچھ تصدیق کر کے شیخ صاحب اپنی بگڑی میں لوح رکھ کے سلطان زمان کی ملاقات کیواسطے سوار ہوئے شیخ صاحب فرماتے ہیں حقا کہ بندے کے ساتھ نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آئے اور اسطرح پر خاطر داری کی کربان سے باہر ہے اور اپنے آگے بٹھایا اور ایک عجیب طرح کا ماجرا دیکھا کہ جو بقوت میں دربارے سوار ہو تو عورات شہر کی جو کبھی اپنے گھر سے باہر نہ آئی تھیں وہ عورات اپنے کو نظروں پر اور دروہام پر اور دروازوں پر واسطے دیکھنے سواری میری کے آئیں نہایت بجم ہوا اور میری سواری کے ساتھ کسی ہزار مرید اور شاگردوں کا مجمع تھا جو بقوت بازار اور کوچوں میں سے گذرنا تھا دست راست اور چپ میں شہر تھا کہ سواری حضرت شیخ عبدالمجید صاحب کی ادھر سے جاتی ہے اور آگے لوح سے یہ بات نہ جھٹی مصروف حال اس لوح کی برکت سے ہوا تھا اور بارہا میں نے چاہا کہ یہ شہرت کم ہو مگر کم نہ ہوئی اور اگر کسی شخص کو یہ دقت میسر آئے تو اس لوح کو تیار کرے اور خواص اس لوح کے بہت سے ہیں میں نے مختصر کر کے لکھا اگر کوئی شخص بعد نماز فجر کے دس بار اس آیت کو پڑھے اور دونوں ہاتھوں پر دم کرے

اور تمام اپنے بدن پر ملے اس روز تمام اعضا بدن کے ہر ملائے محفوظ رہیں گے فصل ۳ شرفات کو اکب میں شرف زحل کا ۲۱ درجے پر میزان کے ہے اور شرف شتری کا برج سرطان کے ۱۵ درجے پر ہے اور شرف مریخ کا برج جدی کے ۲۸ درجے پر ہے اور شرف زنب کا برج حمل کے ۱۹ درجے پر ہے اور شرف زہرہ کا برج حوت کے ۲۷ درجے پر ہے اور شرف عطارد کا برج سنبلہ کے ۱۵ درجے پر ہے اور شرف قمر کا برج ثور کے ۱۳ درجے پر ہے اور شرف راس کا برج جوزا کے ۳ درجے پر ہے اور شرف ذنب کا برج قوس کے ۲۳ درجے پر ہے فصل ۴ نہرہ کے شرف میں نقش غنم کو بیان کرتا ہوں اسکو خوب یاد رکھنا چاہئے یہ تین نقش علم تکبیر سے نکالے ہیں اور ان کا بیان کسی کسی جا پر آجاتا ہے کسی کسی جا پر آجاتا ہے یعنی یہ نقش غنم شرف زہرہ سے تعلق رکھتا ہے اور اعداد طبعی ۶۵ ہیں پس اسم یا دیان کا استخراج کیا ۶۰ طرح کے اور باقی ۵ درجے اور اس کے ۵ حصے کے ایک حصے میں آیا چھٹے خانے میں زیادہ کیا اسطرح

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷	۱۵	۸	۱	۲۴	۱۷	۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۳
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱	۱۶	۱۴	۷	۲۲	۲۴	۳	۷	۱۳	۱۷	۲۰
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰	۲۲	۲۰	۱۳	۶	۴	۵	۹	۱۳	۱۷	۲۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴	۳	۳۱	۱۹	۱۲	۱۰	۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۵	۳	۱۹	۶	۲۳	۹	۲	۲۵	۱۸	۱۱	۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

اگر کسی ایک جو قوت ۲۱ خانے میں ایک زیادہ کرے اور اگر کسی ۲ کی رہے تو افانہ میں ایک زیادہ کرے اور اگر کسی ۳ ہے تو خانے ۲ میں ایک عدد زیادہ کرے اگر کسی ۴ ہو تو خانے ۳ میں زیادہ کرے نقش غنم پر ہوگا اب خواص نقش کے بیان کے جاتے ہیں معلوم کرنا چاہئے کہ جو بقوت ستارہ نہرہ برج حوت کے ۲۷ درجے پر آوے اور اس وقت شرف سرطان میں ہو ۲۷ درجے پر تو بہتر والا قمر برج سرطان یا برج ثور میں ہو تو بہت نیک ہے اور اس وقت غنم کو لکھے اگر شربت میں دھوکے طفل کو پلاوے دودھ

خاکہ واسطے رفتار کے ہے لوح مقنن واسطے سلاطین و امت کے

روح مقصد واسطے سلاطین وقت کے

F ₁₇	F ₁₈	F ₁₉	F ₂₀	F ₂₁
F ₂₂	F ₂₃	F ₂₄	F ₂₅	F ₂₆
F ₂₇	F ₂₈	F ₂₉	F ₃₀	F ₃₁
F ₃₂	F ₃₃	F ₃₄	F ₃₅	F ₃₆
F ₃₇	F ₃₈	F ₃₉	F ₄₀	F ₄₁
F ₄₂	F ₄₃	F ₄₄	F ₄₅	F ₄₆

11	FF	6	F0
12	1F		A
14	0	1F	F1
17	1A	1	1F
FF	4	19	F

یہی کی تھی کہ بہر کے قلعہ میں سہا پر کھڑے کرے اور کچھ حد و نوکری تو اس غلام
نائل سے جو اس کا قصور پر ہیست لوح پر کندہ کر کے اوپر سے تھوکر کے الرضا پیل کو کندہ
کے جو وقت کو نہرہ ہر جہت میں ، اور جے پڑاویے اس وقت پہنچل شروع کر کے
دور قیاری کی اور کچھ نقد نہ کر کے شیخ صاحب اپنی پگلائی میں لوح رکھ کے سلطان
لی ملاقات کیو اسطے سوا ہوئے شیخ صاحب فرماتے ہیں مفاکر بندے کے ساتھ
فیضی و کرم سے پیش آئے اور اسطرح پر خاطر داری کی کو بیان سے ابھرے
ہے آئے ہیں اور ایک عجیب طرح کا اجرا کر گیا کہ جو وقت میں دربار کے سارے
خواتین شہر کی ہر گھسی اپنے گھر سے ابھر کر آئی تھیں وہ عورات اپنے گھر میں پڑا
ہم پر اور وہ ادوں پر داسطے کھیلنے سوار ہی تھیں گے آئیں نہایت عجم پر اور
سوار ہی کے ساتھ کئی ہزار اور علی اور شاگردوں کا بھی تھا جس وقت اذان اور کھول
گذا تھا وقت راست اور پش میں شہر تھا کہ سوار ہی وقت شیخ صاحب
سب اور صبر سے حائل ہے اور آئے لوح سے بیانات نقلی ہفت یہ حال اس
وقت سے جو اتفاق اور ایسا ہوا ہے تھا اور یہ شہرت کہ جو گزشتہ ہوا اور اس
کو یہ وقت میرے آتے تو اس لوح کو تیار کرتا اور وہ اس اس لوح کے بہت سے
سے اپنے قصور کے لکھا اگر کوئی شخص ہندوستان کے سے اس بار اس آیت لکھے
وہ بہت فائدہ پر دم کرتے

باب ستر نواں الفصل ۱۲ ۱۶۱ فلاح الجفر

اور اس کے بعد ان پر لے اس روز تمام اعضا بدن کے ہر ملائے محفوظ رہیں گے۔ فصل
شربات کو اکاب میں شرف و محل کا ۱۲ اور جے پر یزان کے ہے اور شرف مشتری کا برج
سرطان کے ۵ اور جے پر ہے اور شرف مریخ کا برج جدی کے ۵۲ جے پر ہے اور شرف
آفتاب کا برج حمل کے ۱۶ اور جے پر ہے اور شرف زہرہ کا برج حوت کے ۲۲ جے پر
ہے اور شرف عطارد کا برج سنبلہ کے ۵ اور جے پر ہے اور شرف قمر کا برج ثور کے ۱۳
اور جے پر ہے اور شرف زہرہ کا برج جوزا کے ۲۳ جے پر ہے اور شرف زنب کا برج
قوس کے ۲۴ اور جے پر ہے۔ فصل ۴۔ زہرہ کے شرف میں نقش خمس کو بیان کرتا ہوں
اس کو فرب یاد رکھنا چاہئے۔ تین نقش علم تخمیر سے نکلتے ہیں اور ان کا بیان کسی
کسی جا پر آجاتا ہے کسی کسی جا پر آجاتا ہے یعنی نقش خمس شرف زہرہ سے ملتی
رکھتا ہے اور اعداد میں ۶۵ ہیں پس اسم یادیان کا استخراج کیا۔ ۶۰ طرح کے اور
باقی رہے اور اس کے ۵ حصے کے ایک حصے میں آیا چھٹے خانے میں زیارہ کیا اور

2014					2014					2014				
9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	
10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	
11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	
12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	
14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	
16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	
17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	

[illegible]

ساعت سے ہونے لگا اگر ساعت پر ایسے اور دوسرے میں اس کے عورت کی حالت
 وہ عورت تمام عمر کو کوئی بھی ہو اور عورت شیخوہ میں اس مرد کے بچے اور اگر کسی عورت
 کے نام کا نقش جنس پر لگے اسے نقش کو شربت سے دھوئے اور مردانہ عورت
 سلسل کو شربت سے دھوئے اور اس عورت کو ملاوے وہ عورت عاشق اس کا بچہ
 تمام عمر اس مرد کی خواہش دہری سے باہر نہ ہوگی اور جو وقت زہرہ شرف میں ہو اور شرف
 ایسے گھر میں ہو اور قمر اندر ہو اور سلطان کے چو تو نقش جنس کو شک اور در نظر آئے
 کھئے اور دیکھ کے کو ملاوے تو وہ لڑکا خوش طبع اور نیک اور خیر اور عاقل اور جلیل القدر
 ہوگا اور اگر ساعت مذکور پر اس جنس طبع کو روح سے پر کندہ کر کے حامل ایسے پاس
 رکھے تمام خلق اللہ اس شخص کو عزیز رکھے گی اگر دہرہ ایسے شرف میں ہو اور آفتاب
 اپنے شرف میں ہو اور آفتاب اپنے شرف میں ہو تو نقش جنس کو شک لڑکے اور سلطان
 سے لکھے شہر کے پوست پر اور دار اندہ اپنے نام کو لکھے اور اپنے پاس رکھے وہ شخص اور یہ تمام
 شخصوں کے غالب ہے گا در میان بیاضت اور کشتی اور جنگ کے غالب اور اگر
 وقت مذکور پر تو اس وقت اور پر نیچے سوئے یا چاندی کے کندہ کرے اور اپنے پاس رکھے
 تو ہی خواص بخنے لگا اور جو وقت آفتاب برج میزان یا قوس میں ہوئے اور قمر برج
 اور خیر میں ہوئے یعنی جدی اور عقرب میں اور نظر آفتاب سے ترجیح رکھتا ہو اور طالع
 وقت سنوس ہو تو بنام دشمن اور یا ستون مردہ کا فر کے لکھے اور اس کو آتش میں دھن
 دے وہ شخص بیمار ہو جائیگا اور اگر ساعت مذکور میں بنام دشمن کے واسطے جدائی کے
 اور دشمن مردہ کا فر کے لکھے اور تیغی سے خاند خانہ جنس کے جدا کر کے کھانے جنس کے کتے
 میں اور اگر کفن میسر نہ ہو تو کاغذ پر لکھے اور تمام خانے درست علیحدہ علیحدہ تین سے چار
 لکھیں اس کے ڈال دے جدائی ان دونوں میں ہو جائے گی اور اگر طالع وقت برج
 کا ہو اور عطارد جنس ہو اور قمر زمل سے مفرد ہو یا مقابلے پر ہو تو اور پر کی اینٹ کے
 اور ہفتے کا دن اور ساعت زحل کی ہو تو اس جنس کو پانی میں دھو کر خاندان دشمن میں
 چھپا کر دے تو وہ گھر پر باد ہو جائیگا اور تاراج ہو گا اور اگر

کر یا کسی اور لڑکی ہو یا قمر درج ثور یا اسد میں ہو تو اس جنس کو اور اس کا بچہ
 کے لکھے اور اگر کسی اور لڑکی ہو یا قمر درج ثور یا اسد میں ہو تو اس جنس کو اور اس کا بچہ
 زہرہ شرف میں ہو یا قمر درج ثور یا اسد میں ہو تو اس جنس کو اور اس کا بچہ
 شریف رکھتا ہو تو اور کاغذ کے لکھے اور حامل ایسے پاس رکھے قوت اور زور اس کے
 دن میں نہایت پیدا ہوگا کوئی شخص اسکی قوت کو نہ پہچنے گا اور کان بھیجی یا سخت
 ہوگی اس کے ہاتھ میں شل ہوس کے ہوگی اور کشتی اور جنگ میں غالب رہے گا اور کوئی اسکی
 قوت کو نہ پہچنے گا یا بار بار قمرے میں آیا ہے اور جو وقت زہرہ شرف میں ہو اور اس وقت
 قمر برج قوس میں ہو اور نظر نیک اور ساعت زہرہ کی قر کے ساتھ ہوئے اس وقت
 چاندی کی لوح پر نقش جنس کندہ کر کے اپنے پاس رکھے تو تمام عورتیں اہل طریق
 درستی اور محبت کو شکی بار بار قمرے میں آیا ہے فصل ۵ قمر کے شرف میں یا نہایت
 سرخ آفتاب شرف استاذان مستقرین اور تارخین اس عمل کو کبریت احمر اور تریاق اکبر
 میان قمرے میں جو وقت قمر برج قور کے تیسرے درجے شرف پر آوے اور خالی عورت
 سے ہو اور نظرات سید کو اکب سے ہو تو پہلے واسطے شیخ عورت جلیل القدر اور اہل
 رول کے ایک لوح سات دھاتوں کی تیار کر کے ان اعداد کو ہمراہ اعداد اسم مطلوب
 کے نقش ہفت درہمت میں پر کر کے اور سورۃ الفجر میں رکھ دے انشاء اللہ تعالیٰ
 مطلب حاصل ہوگا اور دوسرا طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ ان تمام اعداد مذکور میں سے
 سات اعداد علیحدہ کرے اور باقی کاغذ بری دار پر نقش ہفت درہمت کا لکھے اگر
 روز اول ہی مطلب ہو تو بہتر روز دوسرے روز ایک اور عدد ان ساتوں کی جمع پر
 زیادہ کر کے نقش جہرے اگر عابر آئے تو بہتر روز دوسرے سوم ایک عدد اور زیادہ کر کے
 نقش جہرے علیٰ ہذا القیاس سات روز تک اس جمع میں سے اس پر اس طرح
 ایک ایک زیادہ کرنا چلا جاوے اگر عابر آوے مہار نہ بعد ہفتے کے ایک عدد
 کرنا چاہا دے جس طرح زیادہ کرنا گیا ہے اسی طرح پر کم کرتا آوے بلا شک مطلب حاصل
 ہوگا ورنہ دہشت ہے کہ مطلوب دیوانہ نہ ہو جاوے اعداد یہ ہیں ۸۴۳۸۰

نیک ایک ایک کم کرتا چلا آیا اور بعد سات روز کے ایک ایک زیادہ کرتا چلا گیا بفضلہ
تعالیٰ وہ دن تمام نہ ہوئے تھے کہ مطلب حاصل ہوا اور اگر مطلوب سات نقل میں بھی
ہوگا تو بھی حاضر ہوگا اور کاغذ ابری دار پر باطہارت ہو کے لکھے اور خوشبو و بخش کرے
مرا حاصل ہوگی اگر سفت در بخت کو مگر کرے اور کسر ایک کی ہو تو ۳۴ خانے میں ایک
زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر دو عدد کم ہوں تو خانہ ۳۶ میں ایک عدد زیادہ کر دے اور اگر
تین عدد کم ہوں تو ۲۹ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر چار عدد کم ہوں تو ۲۲ خانے
میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۵ عدد کم حصہ میں ہوں تو ۱۵ خانے میں ایک عدد زیادہ
کر دے اور اگر ۶ عدد کم ہوں تو خانے میں ایک عدد زیادہ کر دے یہ حساب کسرات کا
میں نے بیان کیا ہے کہ اس نقش میں ہر روز کم اور زیادہ کرنا ہوتا ہے مگر انشاء اللہ
تعالیٰ آخر کتاب میں نقش کے کسرات اور قاعدہ بھرنے کا بیان کیا جاوے گا۔

فصل ۶۔ بیان تیزخات عورت میں واسطے محبت اور الفت کے نہایت تجربہ در تجربے
کا ہے جو وقت چاہے تو شب کیشنبہ کو باطہارت ایک مکان خالی اور پاکیزہ میں کہ
زمین وہاں کی پاک صاف ہو صندل سرخ کا براہہ بچھاوے اور ایک مندر گول دائرہ
صندل سے پر کر کے اس پر صورت مطلوب کی بناوے اور اس تصویر پر نام طالب اور
مطلوب کا معدودوں کی ماں کے لکھے تجانے یا دھرمے کی اینٹ پر اور اینٹ کو اس تصویر
پر رکھے اور ۲۱ پتیاں درخت چنبیلی کی لاوے اور ایک ایک پتی پر طلسم لکھے اور اگر
کو اینٹ پر رکھے اور پتی ایک ایک جلاوے اور ہر پتی جلائے کے ساتھ عزیمت پڑے
جو وقت کہ تمام پتیاں جل جائیں اس وقت بچوں کے بھل کھڑا ہوئے اور ایک ایک
پتی کو جدا جدا جلاوے اور تصور محبوب کا اپنے دل میں رکھے جب سب جل جاوے تو
اپنے دونوں پاؤں سے آگ کو بچھاوے یعنی اڑی مار مار کر بچھاوے پھر بیٹھ جاوے۔
انہماک نہائے تعالیٰ مطلوب خود بخود میقرر اور بے آرام ہو کر حاضر ہوگا لیکن
بدون جازت استاد کامل کے ہرگز اس عمل کو نہ کرے اور سمیٹ اور پیٹ تصور

کا برہنہ رکھے اور طلسم جو چنبیلی کی پتی پر لکھا جاوے گا یہ ہے ۲۲
اور عزیمت اس عمل کی یہ ہے عن مت علیکم شباب آیا اور
ای اش اھیا از دنیٰ اصباؤث صباؤث و ثون تانین کھینص۔
یلسن دوست مجھ کو رکھے مال اور جان سے اسی طرح سے پھر کے چلا

سے پروردگار نے آفتاب کو مغرب سے پھیرا حضرت سلیمان علیہ السلام لیوا سطے عزم
اور دل کو نلاں بن نلاں کے جلا واسطے دوستی اور محبت نلاں بن نلاں کے بھتی دوستی
آدم و حوا و ابراہیم و سارہ و یوسف و زلیخا و عائشہ و حضرت محمد مصطفیٰ بنی لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ صفا صفا اور دوسری کتاب میں عزیمت ہے العجل الساعۃ تین دفعہ
بجی کھینص حمص ایت یلسن الی جیب حب الخیر عن ذکر من بی حق قواری
بالعجب سوختہ دل نلاں بن نلاں ہا اش ہا اش عیا از دنیٰ اصباؤث و ثون۔

فصل ۷۔ الفت و محبت کے باب میں اگر چاہے کہ کسی شخص کو اپنی محبت میں بے قرار و
بے آرام کرے تو ایک بے کتختی پر اس اعداد کے نقش مربع پر کرے اور آتش میں
دھن کرے مطلوب بھرا ہوگا مگر ساعت سعید ہوئے اور نظر قرے اور زہرہ سے شلیت
یا تہدیس ہوئے بارمنو ہوئے اور نفع طرے قبلے کے کر کے اعداد اسم طالب اور مطلوب
سات روز کی ماں کے یہ اعداد جمع پر زیادہ کرے عدد مذکور ۹۴۹۹۔ اور مربع نقش
اور کاغذ کے لکھے کہ وقت کتابت کے کچھ شیرینی منہ میں رکھے اور جائے خلوت کی ہوئے
اور ۱۲ آہن کو اس نقش میں پیٹ کر آگ میں دھن کرے اور اس عزیمت کو ۲۱
بار پڑے اور بخور درشن کرے۔

نقش یہ ہے

۲۳۹۵	۲۳۸۸	۲۳۷۵	۲۳۶۲
۲۳۷۹	۲۳۷۱	۲۳۶۶	۲۳۶۱
۲۳۶۰	۲۳۵۳	۲۳۴۰	۲۳۳۶
۲۳۲۹	۲۳۲۸	۲۳۲۹	۲۳۲۴

بجائیاں دیکھے اور عزیمت پڑھتا
جائے مطلوب حاضر ہوگا بہت تجربہ
اسے اس نقش کو اوپر ٹوہے کے کندہ
کرے اور اس لوح کو کاغذ کے نقش

ملجوناہیل زونائیل حیوہ زرعائیل قدقائیل تشقائیل سیکشائیل تورشائیل
وزائیل شوشائیل سبعین ش رہائیل ملکائیل میکائیل اواۃ اورہ وراثہ
عرقائیل یکبائیل شدقیل الخشلو امجدوائیل منطوطائیل سنطوطا مبطولہ
مجد و زارغاف غابائیل ادریس اورہ اورہ وریہ طوطائیل سوطائیل
مطائیل لاکھائیل مؤزوائیل سخائیل سخیل ردائیل ہیمائیل جبرائیل
بطبطائیل شمائیل منطری معطری برہائیل نہتائیل دمائیل
الہای ایضای بتشیما شیشا مکوانیا اکوبہ شھطل حنا شھطل شہط
مایہ ہاھر تختی قریش ختم ہوئی۔

فصل ۱۰۔ بیان تغیر اعمال مولانا عبد اللطیف گیلانی میں یہ عمل بہت تجربہ کا ہے
اگرچہ کسی شخص کو اپنی محبت میں دیوانہ کرے اول ایک لوح سہی تیار کرے
اس وقت پر کزہرہ و شتری کی نظر تثلیث ہو اور اس لوح سے پر ان اعداد کا مرتب
تیار کرے عددیہ میں ۲۳۹۵ نقش مرتب لکھے اور گرد نقش کے چراغ سہی میں آیت
کریمہ **يُحْيِي مَوْتًا وَيَمُوتُ يَحْيِي اللَّهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ** حاشیہ مرتب پر لکھے
جلد ۱۴۹۲ ہوئے اور ساعت سید اور قمر خانی نخست سے ہوئے اسم طالب مطلوب
مع دونوں کی اوّل کے امتزاج کر کے تکبیر کرے اور تمام عدد تکبیر ذکر کا مرتب بنا کر
اور تکبیر مذکور کے پہلوئے راست اور چپ ہر دونوں جانب سے دوسطری ہوں گی
اور پھر ایک سطر کرے اور گرد سطر کے لکھے اور ایک فیتلہ تیار کرے روغن گاؤ اور
شہد خالص میں ملا کر کے فیتلہ روشن کرے اور منہ چراغ کا طرف خانہ مطلوب کے
کرے اور یہ عمل مولانا عبد اللطیف گیلانی کا ہے اور وہ اپنے وقت کے فرید زمانہ
تھے اور احمد گیلانی کی خدمت میں رہا کرتے تھے۔ یہ عمل واسطے کبیل مصطفیٰ کے ہوتے
ایک سپر زادگان نیشاپور سے تھا اس زمانے میں اسکو یوسف ایران کہتے تھے اور
وہ ایک شخص معروف یہ حکیم کو چیک کی دفتر سے میل عاشقی رکھتا تھا اور بہت غریب
تھا اور ان دونوں میں بادشاہ نے مولانا عبد اللطیف گیلانی کو گیلان سے طلب

فرمایا تھا واسطے اپنے کسی کام کے اور بادشاہ نے کبیل مصطفیٰ کو فرمایا کہ مولانا
کے پاس واسطے امتحان کے ما کبیل مصطفیٰ مولانا کے پاس آیا اور عرض کی کہ بادشاہ
نے واسطے تجربے کے تجھ کو آپ کی خدمت میں بھیجا ہے اور میں حکیم کو چیک کی دفتر
پر دیوانہ ہوں اور مجھے یہ منظور ہے کہ دفتر حکیم مذکور مجھ سے راضی ہو جائے مولانا نے
مدوح جس کام پر دست انداز ہوتے تھے وہ کام خزا ہو جاتا تھا گریا کا ہماز موسیقی
رکھتے تھے۔ الغرض ۱۰ شہر رجب ۱۰۲۵ھ کو دار السلطنت قزوین مکان خلوت میں کہ
سوائے کبیل مصطفیٰ کے اور دوسرا شخص نہ تھا یہ عمل تیار کر کے چراغ روشن کیا یاد
ساعت شب گذری تھی کہ کسی شخص نے کبیل مصطفیٰ کو خبر دی کہ دفتر حکیم کو چیک شہر
کے دروازے پر بیٹھ ہے کبیل مصطفیٰ فوراً اس کے پاس پہنچا اور دفتر مذکور کبیل مصطفیٰ
کی صورت دیکھتے ہی اس جاسے اٹھ کر ہمراہ کبیل مصطفیٰ کے گھر میں آئی کبیل مصطفیٰ
وقت فجر کے دربار بادشاہ میں پہنچا اور حضرت ظل اندسے تمام کیفیت شب کی عرض
کی بادشاہ نے فوراً حکم دیا کہ مولانا کو میدان میں گردن مار کے آگ میں جلا دو۔ یہ عمل
نہایت مجرب ہے اور تمام نااہل اور جاہلوں سے چھپایا ہے عامل کو چاہئے کہ اس قصے
کو نصیحت سمجھے اور اپنی عزت اور حرمت کی بچاؤ۔

فصل ۱۱۔ عمل کبیر تالیف قلوب میں واسطے رجوع ہونے فلائی کے یہ عمل مولانا
عبد اللطیف گیلانی کا ہے پہلے لوح طلائی تیار کرے کیشینہ کے روز اور قوسی مال
ہو اور نخست سے پاک ہو تو یہ اعداد لوح طلائی پر نقش مرتب کرے اعداد یہ ہیں
۹۵۰ اور اس کا مرتب حصہ یہ ہے ۲۳۲ مگر شروع ۱۶ خانے سے کرے اور خانہ اول پر
تمام کرے اور پہلے و منو کے کپڑے پاکیزہ پیسے اور بخود خوشبودم بدم آتش پر جلا دے
اور ایک دانہ یا قوت سرخ اپنے منہ میں رکھے اگر سودا خدار ہو بہر دور تہ بدون چراغ
تاکراخ اس عمل کے منہ میں یا قوت مذکور رکھے اور کسی سے بات نہ کرے جو قوت
کے لوح کندہ ہو چکے بعد اس کے لوح کے حاشیہ پر یہ آیت کندہ کرے وہ آیت
یہ ہے **وَلَقَدْ يَادَّبْنَاكَ بِالْحَقِّ يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ الْأَعْمَىٰ** اور یہ عمل نہایت مجرب ہے

عوان کو پوش کا خطاب دیا اور سطر اول کو صدر مخرج کیا جب زمام بر آیا تب معلوم کیا تمام حروف توراتی کو علیحدہ کیا اور ظلماتی کو علیحدہ کیا۔ حروف توراتی کے اعداد کو لوح مربع میں چڑھایا اور حروف ظلماتی کو ہمراہ دشمن کے اعداد کے مثلث پر کیا۔ چنانچہ اعداد ظلماتی ۳۳ اور دشمن کے ۲۰۵ عدد ہیں ان کو جمع کیا جمع ۲۳۸ طرح ۱۲ باقی ۲۳۶ اور حصہ ۸، اور چار گوشے اور قلب سے تکیہ کے حروف استخراج کیے۔

س دل س ہر حرف حاصل ہوئے اور ان حروف

۸۲	۸۷	۷۹
۸۰	۸۳	۸۵
۸۶	۷۸	۸۴

کے اعداد کیے ۲۳۳۔ اسکے حرف بنائے دلو اسم اعظم دلو حاصل ہوا مربع نقش لوح طلماتی کندہ کیا اور اسطے ٹانگہ اور عنوان کو اور اسم اعظم کو ان سب اسماء کو گرد لوح کے کندہ کیا لوح تیار ہو گئی اور جو وقت دربار سلوک یا حکام کو جائے لوح کو آتش میں دفن کر کے بخور خوشبو جلانے اور دربار میں آجائے تو نظر ملوک یا حکام میں عزیز ہو اور جو وقت اپنے گھر میں آئے تو لوح مذکور کو اپنے گلے میں لکے یہ عمل بہت مجرب ہے اہل مغرب کا اور استادوں نے رزمیں عبارت کے بیان کیا ہے میں نے تمام عمل کو شمال میں بیان کر دیا تاکہ مبتدی کو آسان ہو۔ حضرت شیخ بہاؤ الدین محمد عالمی اپنی کتاب حل المشكلات میں لکھتے ہیں کہ عیسیٰ مولانا جان کا شغری کا ہے۔ مولانا ممدوح نے واسطے مرزا محمد وزیر اصفہان کے یہ لوح تیار کی تھی۔ مرزا محمد مذکورہ ابس تک وزیر اصفہان کے رہے۔ ایک روز اس لوح کو حمام میں بھول گئے اور ایک شخص کے ہاتھ آئی مرزا محمد مذکور بعد روز کے وزارت سے معزول ہوئے۔

چاہئے کہ اس لوح کو اپنے پاس باد صوا اور طہارت اور باحفاظت رکھے تو نظر میں بادشاہوں اور سلاطین اور تمام امراء اور تمام خلائق کے عزیز ہوا۔ ہمیشہ قوی القلب اور معزز اور مسرور اور دائم خوشحال و خوشخوار اہل ثنات

اور حمت رہے اور درندگان سے محفوظ اور بدخواہوں اور بداندیشوں اور غمازوں سے بے غم رہے اور ذلت و ہلاکت اور عداوت اور شرارت اور نحوست سالم رہے۔

باب اٹھارواں عملیات محبت میں شامل اوپر چھ فصلوں کے

فصل ۱۔ عمل تکیہ کے بیان میں یہ عمل بہت خوب ہے اور شیخ محمد عالمی صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے اس عمل جب کو برابر کیا ہے کبھی خطا نہیں کی عورت کی الفت کو بہت مفید ہے۔ ترکیب اس عمل کی یہ ہے۔ اول اسم طالب اور دوم اسم مطلوب کا نام مادر ہر دو کے علیحدہ علیحدہ لکھے اور عدد حاصل کرے بعد جو کچھ کہ اعداد طالب کے ہیں انکو ۱۲۔ اور ۱۲ کی طرح کرے اور جو کہ باقی رہیں یعنی ۱۲ سے کم رہیں پس بروج پر قسمت کرے جس برج پر منتهی ہو وہ برج طالع طالب کا ہے اسی طرح پر مطلوب کا استخراج کرے طالع دونوں کے معلوم ہو جائیں گے اور جو کہ حروف بروج پر منقسم ہیں ان حروف کو علیحدہ رکھے۔ بعد اس کے اسم زہرہ اور شتری کا علیحدہ لکھے اور حروف کو اکب کے علیحدہ جدول تقسیم کو اکب سے لے بعد اس کے اسم طالب اور مطلوب کا مزاج اور حروف بروج طالع دونوں کو مزاج دے اور اسم زہرہ و شتری کے حروف و حروف تقسیم علیحدہ کر کے مزاج دے یہ تین امتزاج ہوں گے ایک طالب مطلوب کا اور دوسرا مزاج طالع دونوں کا اور تیسرا مزاج زہرہ و شتری کا تین سطریں علیحدہ علیحدہ پوش بیان تین اج کی سطریں پھر مزاج دے اس طرح پر کہ ایک حرف اول سطر کا اور دوسرا حرف دوسری سطر کا اور تیسرا حرف تیسری سطر سے تو مزاج دے کے ایک سطر ہوئی اور اس ایک سطر کو صدر مخرج کر کے جب زمام بر آوے تو زمام سے حروف توراتی علیحدہ لکھے اور حروف ظلماتی کو علیحدہ لکھے اور حروف توراتی کو پھر تکیہ صدر مخرج کر کے جو وقت کہ زمام بر آوے ان تمام حروف تکیہ توراتی کو مرکب لکھے اور تکیہ اول اور تکیہ ثانی کے اعداد استخراج کر کے

روح کے ٹکھے اور گھر میں چوٹھ کے نیچے دفن کر دے اگرچہ بادشاہ کے نزدیک وہ شخص زبون ہوگا تو بھی وہ شخص صاحب رفعت اور منزلت ہو جائیگا اور اگر غضب سلطان پر تو وہ غضب شفقت سے بدل جائیگا۔

ترکیب دوسری روح کی حضرت شیخ بزرگ یہ عمل حکیم طلم ہندی سے بیان کرتے ہیں کہ نام اس شخص کا اور نام بادشاہ یا حاکم کا یا کسی دوسرے شخص کا اعداد استخراج کرے اور عدد کتاب یہ ہیں ۱۰۴۰۔ اس عدد کو براہ استخراج اعداد اس کے ایک جمع کرے اور جسے کہ روح پر دو تصویریں کھینچے ایک صورت آدمی کی اور دوسری صورت کتے کی ہوئے جو کہ صورت آدمی کی ہوئے اس کے پہلوئے راست کی طرف یہ حرف لکھے

۱۱ محمہ اور پہلوئے چپ کی طرف یہ حرف ہوں ما کا ۹ × ۱۰

اور سر پر یہ حرف ہوں مہ لہ ۱۰ × ۱۱ اور اوپر کف پائے راست کے یہ

حرف ہوں یا طیال اور کف پائے چپ پر یا اسططال اور سر پر کتے کے یہ حرف

یا کفغفال اور پہلوئے راست پر یہ حرف ہوں یا مٹطیال اور پہلوئے چپ پر یا جضفال

اور پھاؤڑ اس کے ہاتھ میں دے اور اس پھاؤڑے پر ایک طرف یہ لکھے عبططال

اور ہاتھ پر یہ لکھے ماکہ لا ا ع ط اور دوسری طرف پھاؤڑے کے یہ لکھے ابططال

بعد اس کے دونوں صورتوں کو جس طرح پر کر وہ دونوں شخص تحت یا فرش یا زمین پر بیٹھے

ہوں بنائے مگر روح بڑی ہو کہ نقش مثلث ایک طرف ہو اور دوسری طرف دونوں ہوں

ہوں اور کسی جگہ محفوظ میں دفن کرے بادشاہ اس شخص سے دشمنی سے پیش آوے گا

یہ عمل خوب ہے۔

فصل ۴۰ اعمال شرف زحل تسخیرات فلاق کے واسطے یہ عمل بہت مؤثر اور

نافع ہے اور ترکیب اس کی یہ ہے کہ پہلے ایک روح کو بے کی تیار کرے اور موصو

س بنا دے اور جائے بلند پر بیٹھے یا کنارہ دریا کا ہو اور جائے پاکیزہ ہوئے اس

خارج ایک دائرہ گول کھینچے اور اس کے درمیان آپ بیٹھے بشرط عقل کرے اور

چار پاکیزہ پتے اور ایک پارچہ سیاہ سر پہ لپیٹے اور پتوں کے درمیان میں

پڑھے اور پتے اور دم کرے اور اس اثر سے کہ درمیان میں پڑھے اور پتوں کے درمیان میں

اور عدد اور روح میں پر کرے اور لکھتا ہے اس کے حکم کا اور وہ اعداد

روح کا نقشہ پر کرے اور خانگی تحریریں سم ہوگی پڑھنا جائے یا لکھنا

دل میں رکھے جنوت کہ تمام ہووے دوشنبہ کو بعد نماز صبح کے

اور اس کو سیاہ پارچے میں لپیٹ کے بازوئے راست پر باندھے اور اس کے

واسطے تیار کرے تو بازوئے چپ پر باندھے پس تسخیر فلاق حاصل ہوگی

اس آیت کے ہیں جمع ۱۶۸۸۴ اقل اللہ صلاک الملک تالیف جہا

روح مذکور کے لکھے یہ عمل مجرب حکیم طلم ہندی کا ہے اور مولانا ضیاء الدین

العلیہ ذاب اشرف خاں کے زمانے میں شیراز کی طرف تشریف فرما ہوئے تھے

انہوں نے بادشاہ کے واسطے یہ روح تیار کی تھی بادشاہ حجاب کی تسخیر لکے تمام فلاق

کی تسخیر ہو گئی تھی مگر استادوں کی یہ نصیحت ہے کہ نا اہلوں اور جاہلوں سے پوشیدہ رکھو۔

فصل ۴۱ حصول بزرگی میں واسطے بزرگی پانے کے ایک جماعت پر اور سردار ہونے

کے اپن قوم میں پہلے ایک روح سی تیار کرے۔ اور عدد آیت کو میراث البین یہ

یونیک انصافا یعون اللہ ید اللہ فوق ایل فیم قمن ثلث فاما ثلث

عنا نقس و من اذنی بعا عاقل علیہ اللہ فیسو سید اجرا عظیم

باطن ذوالکبر کے مرتب لکھے پس سوم کا قوری لاوے اور اس سوم کی ایک تکیا

کی بنادے اور یہ مہر پر لکھاوے جس کی شخص پر تسلط ہو جائے تو اس سوم کو

ایک پارچے میں لپیٹ کر اپنی غفلت سے رکھے اور سامنے مطلوب کے جاوے۔ اور

ایک بار اس سے کہے اپنی مملکت کو پہونچے جائے اور

صورت نقش کی یاد ہے

الواجب البشیر الدائم الحبيب اللطيف العنبر الدائم العجل العجل العجل العجل
 الساعة الساعة الواحا الواحا وطريقه نقش وحروف آتشی علی سطلی
 کا بطریق مذکور میں لکھے اور اس کو آتش میں دفن کر دے اور مرغ بادی کو
 درخت میوہ دار میں لٹکا دے اور اگر اس کا پھل سیٹھا ہو اور پانی کا مرغ دے
 رواں میں ڈال دے اور فاکا کو خواجگاہ محبوب میں دفن کرے مگر جس وقت تلخ نہ ہو شری کے ساتھ
 یا سدیس ہو یا قرآن ہو یا مرغ کی نظر نہ ہو یا شری سے یہ نظر نہ ہو یا شری سے یہ نظر نہ ہو یا شری سے یہ نظر نہ ہو
 مجرب و آزمودہ میرا ہے اور یہ عمل خاص جناب معصوم علی شاہ صاحب کا تھا
 یعنی شاہ صاحب ممدوح خود مغرب سے حاصل کر کے لائے تھے اور اس عمل کو
 نہایت عزیز رکھتے تھے۔ مگر میں نے بارہ برس جناب شاہ معصوم کی خدمت کر کے
 حاصل کیا اور غلاوہ اسکے اور بھی بہت سے اعمال حاصل ہوئے جو کچھ جناب شاہ
 صاحب معصوم سے حاصل ہوئے وہ سب اس کتاب میں لکھے جس برادر اور بزرگ
 کو اس سے فیض پہونچے بدعائے خیر یا دفراموشی اور ایک عمل بندے کے پاس
 ہے وہ بھی بیان کرتا ہوں۔

معلوم کرنا چاہئے کہ میرے پاس ہزاروں آدمی آتے تھے ہر ایک مطلب
 کے واسطے ایک روز ایک بی بی ضعیف میرے گھر کو تشریف لائیں اور نام ان کا نہ
 بی بی تھا اس خاکسار سے بامنت کہنے لگیں کہ میرا دل کا ٹھکانا کہیں نہیں
 ایک میری لڑکی ہے سو چند سال کا عرصہ گزرا کہ اسکی شادی کر دی اب ماں شاہ
 سے دونوں میرے ہیں میں اپنی لڑکی کے پاس رہتی تھی آج دو بھنے کا عرصہ گزرا
 کہ میرا دل مجھ پر خفا ہوا اور اپنے گھر سے نکال دیا میں گھر بہ گھر پھرتی ہوں۔
 سو اے خدای ذات کوئی میرا نہیں ہے برائے خدا در رسول خدا میں بات چاہی
 ہوں کہ میرا دل مجھ کو بامنت لے جاوے یہ کام خدا کی راہ کا ہے اور اب میں
 حکیم عسکری کے گھر میں ہوں۔ مجھ کو رحم آیا اور میں نے رحمت بی بی کی خدمت کیا

عزم کیا کہ تمہارے داماد کا کیا نام ہے اس نے کہا نور علی اور انکی والدہ کا نام عوی
 ہے میں نے کہا کہ ایک کپڑا میرا لڑ علی کا لادو کہ جس میں پسینا لگا ہو چنانچہ ایک کپڑا
 کرتے کا میلا پسینہ لگا ہوا اس خاکسار کے پاس لائیں روز چوبیس کو یہ تنوید اس
 کپڑے پر لکھ دیا اور نیت کر کے کورسہ چراغ میں روشن کر دیا تین روز نیت کر کے
 دن روشن رکھا کچھ اثر نہ ہوا وہ پھر آنی اور عجب و انکساری کرنے لگی خاکسار نے
 پھر روز چوبیس کو اول ساعت میں شری کی کھانا اور روغن کا ڈاؤر شہد
 یہ فیصلہ روغن کی اور خوشبو جلائی بروغن
 تھا کہ داماد اس کا حکیم عسکری کے گھر میں آیا اور اس ضعیف
 نہایت کر کے اور قدوں پر سہرہ دھکے چپے گھر لے گیا اور در سے لگی۔
 لیکن بعد ایک صفحے کے خاکسار کے پاس آئی اہتمام کیفیت بیان کی مگر اس
 ایام میں میرے شوق کی ابتدا تھی پس اس روز سے مجھے زیادہ شوق ہوا اور جناب
 شاہ صاحب معصوم حضرت معصوم شاہ صاحب مرحوم و مغفور کی خدمت میں رہ کر اس
 وہ تنوید یہ ہے

حلیہ ۳	ہون ۸	سلیم ۸	۱۲ ملحد
کلمہ ۱۰	بیح عمر	امسام ۱۱	بیح
طاس ۴	سہ سلیم	۹ سلیم	۱۱۱ سلیم

میرا نور علی ابن محمد کو الفت اور
 محبت میں رحمت بی بی بنت اللہ بھی
 کے جلد عام اور بغیر اکر کے اس کے
 تدبیر پر اگر اگر العجل العجل
 العجل
 اعداد اسم طالب اور اعداد مطلوب کے
 استخراج کرے اور اعداد اس آیت کے و
 اَللّٰهُمَّ كُنْ رَاحَةً لِّوَجْهِ الْكَافِرِ الْاَلَا هُوَ
 الذی جن الرحمت اور اعداد اس آیت کے یہ ہیں وقفہ ہمراہ اسم طالب اور مطلوب
 اور نقش مرغ لوح پر طلا کے کندہ کرادے اور نام طالب و مطلوب اس واسطے

فصل ۲۰۲۔ قاعدہ جعفر احمر میں معلوم کرنا چاہئے کہ جعفر احمر کیا طریقہ ہے اولیٰ مطلب اور مقصود جو کچھ اس کے حرف ہوں ان کو اعلیٰ و علویہ دیکھے اور تمامی کے اعداد کو لکھ کر جمع کرے اور اس عدد کی طرح اوپر ۱۲ برج فلک کے کرے جو کہ ۱۲ سے کم ہے پس اسکو برج حل سے قسمت کرے جس برج پر بنتی ہو اس برج کو طالع اس عمل کا کرے اور صاحب طالع کون ستارہ ہے اور کون سے روز کا مالک ہے اس روز وہ عمل شروع کرے اور برج اور ستارہ کے معلوم کرنے کا اول کتاب میں حال بیان ہو چکا ہے اور طریق اسکے پڑھنے کا یہ ہے کہ جس روز عمل کی خواہش ہو اس روز اس کا استخراج کرے اور اسکے دوسرے دن کا مالک جو ستارہ ہو اُس پر عمل کرے مثلاً اگر روز شنبہ ہے تو روز حل کا ہے اور اعدادو زحل کے ۴۵ ہیں تو تین اسم کے اعداد ۴۵ ہوئے یعنی یا حییٰ یا وہاب یا اَحَد ان کو پڑھنے کے دن پڑھے یہ اسم کے اعداد ہوئے اور زحل کے ۴۵ ہیں ایک جدی اور دوسرا دلو ان دو برجوں زحل تعلق رکھتا ہے۔ اور برج جدی کے ۷۱ عدد ہیں اور برج دلو کے ۴۰ عدد ہیں یا دود یا ہادی ان دو اسم کے ۴۰ عدد ہوئے تو گویا روز شنبہ کو یہ اسم پڑھے یا حییٰ یا وہاب یا اَحَد یا دود یا ہادی ایک سو دوسرے پڑھے اور بخور حل ستارے کا روشن کرے اور دوسرا روز یکشنبہ ہے اور مالک اس روز کاشمش ہے یا زکی یا مفرح اور اعداد برج اسد کے ۲۵ ہیں۔ اسم اپنی یاد یا دن روز یکشنبہ میں ہوئے اور تیسرا روز یعنی دو شنبہ ہوا اور ستارہ اس روز کا قرعہ ۳۴۰ عدد ہیں ان اسموں کو پڑھے یا مَلِک یا قَدَس یا حبیب اور برج سرطان ہے ۳۰۲ یا قہار یا وہاب اگر روز سیشنبہ ہو تو برج ستارہ مالک ہے ۴۵۰ عدد ہیں یا دود یا مقتدی یا بدیع برج حل اور عقرب یا حکیم یا مالک یا رب یا حبیب اور اگر روز چہار شنبہ ہے تو اس روز کا مالک ستارہ عطارد ہے یا وہاب یا کریم یا جواد اور برج سنبلہ ۱۴۷ یا علی یا حییٰ یا دلی اور اگر روز

پنجشنبہ ہے مالک اس روز کا ستارہ مشتری اسم الہی یا مَذِلُّ یا سَمِیْع یا قَدَس یا عَزِیز یا بَاسِط اور برج قوس اور ۵۸۰ یا مَذِلُّ یا سَمِیْع یا قَدَس یا عَزِیز یا بَاسِط اسی طرح اسمائے الہی استخراج کرے۔

باب فیہوال بیان زکوٰۃ اسمائے الہی میں شامل اوپر دو فصلوں کے

فصل ۱۰۱۔ طریق زکوٰۃ شایخوں میں معلوم کرنا چاہئے کہ علم تکبیر میں اسمائے الہی درکار ہوتے ہیں مگر تقوٰۃ سابقان چالیس اسمائے الہی جاتا ہے اور طریقہ استخراج کا یہ ہے کہ جو شخص ان کی دعوت کرے کہ وہ شخص صاحب کشف القلوب اور کشف القبور ہو جائے گا اور سیف زبان ہمیں کمال اسرار اور تاثیر ہے اور اسمیں اسم اعظم ہے اور جن شخصوں کو تقسیم کامل ہوتی ہے وہ شخص بدرجہ اولیاء اللہ کے اور ابدال اور غوث اور قطب کے ہو چننا ہے اور کرامات اس سے ظاہر ہوتے ہیں طریقہ شرائط دعوت کا بیان کیا جاتا ہے اور جو اسم کے جواں ہیں وہ شخص خوب خیال سے دریافت کرتے کرتے ہیں مثلاً اگر کوئی شخص اسمائے الہی کی دعوت کرے اور اسم کے بیس حرف شماریں ہوں تو ہر حرف کو ہزار بار شمار کر کے پڑھے مثلاً میں حرف کو بیس ہزار پڑھے اور میں حرف کو بیس ہزار میں جمع کیا اور ۲۰ حرف کو افسر ۲۰ کے ضرب کیا ۴۰۰ اور حاصل ضرب کو جمع کیا اس کو نصاب کہتے ہیں اور جو اس کو نصف کیا تو وہ زکوٰۃ اسم کی ہوئی اسکو نصف کیا تو اس کو عشرہ کہتے ہیں اور اول ۲۰ نصف کو تفل کہتے ہیں اس کے دس ہزار ہوئے اور دور دور کو برابر نصاب کے شمار کرے اور بذل کے سات ہزار اور ختم کے بارہ سو اس صاب سے اسم کو پڑھے اور درمیان اس دعوت کے تفل بذل اور ختم اس طرح پر تمام اسمائے الہی کا بیان ہے مثلاً دعوت اسم اول کی یا ہم یا ایل یا ہوا ایل بحق استغثا اور تفسیر اسمائے

الہی کا یہ بیان ہے سبحانک لا الہ الا انت یا رب کل شیء و وارثہ و وارثہ
 دل احمد و در میان اسم کے ۶۶ حرف ہیں بقاعدہ مذکور استخراج عدد مجمل کبیر اسم کے یعنی
 ۶۶ کو ۶۶ میں ضرب کیا تو یہ عدد ۲۱۱۶ ہوئے اور یہ ترکیب نصاب کی اور وہ ۶۰۰۰
 اور زکوة یعنی اکے ۵۲۹۰۰ اور عشر تغفل ۱۰۰۰۰ اور درود مدور کے برابر نصاب کے
 اور بذل ۴۰۰۰ اور ختم ۱۲۰۰ یہ پڑھے اور بعد اس نیت کے دعوت کے ۶۶ روز ہر روز
 ۶۶ ہزار بار پڑھے اس شال سے تمام چالیس اسم کو تیار کرے ہرگز خطا نہ کرے گا۔
 اب خواص اسمائے الہی کے کہ ہر ایک اسم اعظم ہے اور خاصیت اسم اول کی بیان
 کرتا ہوں ملاقات سلاطین اور پرورش دل اور درخ سر کشی محبوب اور میراث کالینا
 اور خاصیت اسم دوم کی واسطے تسخیر خلافت اور درخ تلکدستی اور رجوع دولت و جنت
 کے اور درجات علوی کا حاصل ہونا اور برآنا حاجت دارین کا اور کمال مشہور ہونا
 خاصیت اسم سوم کی برآنا حاجات کا اور تسخیر خلافت اور درخ مغفرت یعنی غفرت
 قمر کی اور کواکب کی اور دوست رکھنا خلق اللہ کا خاصیت اسم چہارم برآنا حاجات
 دارین کا اور محبت محبوب کی اور رجوع کرنا بادشاہ کاف صاحب دعوت کے اور درخ
 بدخولی اور فریفتہ کرنا کسی کو اور پس کی یا اپنے اوپر خاصیت اسم پنجم برآنا حاجات
 کا اور زندہ ہونا دل مردہ کا اور صحت بیمار کو خاصیت اسم ششم حصول ثبات حضور
 دل اور کشائش کار بارے ہمہ اور حاصل کرنا اسباب چوری گئے ہوئے کا۔
 خاصیت اسم ہفتم واسطے درخ فکر و باطن اور درود و خوف اور قہر دشمن وغیرہ کے
 اور تسخیر بادشاہ اور خلافت کے اور حصول ذوق و شوق حق کے خاصیت اسم ہشتم
 واسطے حصول استحکام عمل باطن و حکومت سلاطین پر اور واسطے ہر ایک کار کے
 خاصیت اسم نہم واسطے برآنے حاجات اور درخ خصائل بد اور محبت در میان
 وزن کے۔ خاصیت اسم دہم برآنا امورات دارین اور برآنا حاجات اور دفع
 لسان زبان بندی کرنا حاسدوں اور دشمنوں کی اور کشف ارواح اور راہ دکھلانا
 حق کا۔

خاصیت اسم یازدہم برآنا حاجات کا بادشاہوں کی طرف سے اور امداد کرنا و زما و کا اور
 خلاصی پانا قرضداری سے اور تسخیر بادشاہ اور گدگی اور تانی کرنا نفس المردہ کا۔
 خاصیت اسم دوازدہم برآنا حاجات کا اور درخ قہر اور برس اور عذاب کا اور چہارم
 ہلک ہوں اور محفوظ رہنا جن اور کشیدہ شیطان اور انسان سے۔ خاصیت اسم سیزدہم
 برآنا ہول دل کا اور تسخیر جن اور شیاطین کی اور حاضر کرنا انسان کا۔ خاصیت اسم
 چہارم واسطے فراخی روزی اور کشائش رزق اور حصول رزق کے۔
 خاصیت اسم یازدہم ہلاکت دشمن اور خلاصی ظالم کے ہاتھ سے اور
 معرفت حق کا۔ خاصیت اسم شانزدہم واسطے بنیائی اور روشنی
 کی لکنت سے پاک ہونا۔ اور اگر کان کی سماعت کم ہوگی ہو تو اس کی بے شفا
 پانا۔ خاصیت اسم ہفتم غمخس پانا قرضداری سے اور ترقی روزگاری اور حق کا
 دفع ہونا۔ خاصیت اسم سیزدہم دفع بلا و درخ باطل کرنا جادو وغیرہ کا۔
 خاصیت اسم دہم حاضر کرنا غائب یا معلوم کرنا۔ خاصیت اسم ہشتم حصول بخت حق قلعہ اندکی یعنی کرنا
 خاصیت اسم بسبب و حکم تسخیر عالم الارواح علوی کی۔
 خاصیت اسم بسبب و دوم تسخیر خلافت اور عاشق ہونا مشوق کا اور دولت علوی
 مرتبے سے ظاہر ہونا اور درخ رحمت کواکب سے محفوظ رہنا۔
 خاصیت اسم بسبب و سوم واسطے دفع پریشانی احوال ظاہری کے کھچ کرنا غائب کا۔
 خاصیت اسم بسبب و چہارم واسطے قبولیت دلہا اور علوم تربت دارین اور رحمت
 اسم کواکب کے۔
 خاصیت اسم بسبب و پنجم واسطے حصول غنا اور خصوصاً حاجات و دونوں جہان کے
 اور کشف عالم جبروت اور لا ہوت اور تسخیر وغیرہ۔
 خاصیت اسم بسبب و ششم واسطے درخ اعدائے ظاہری اور باطنی اور زلزلہ اور
 برق و باران اور برکت کشت از در زراعت اور سیوہ جات میں۔

خاصیت اسم بست و ہفتم ہزیت لشکر یگانہ آوردن اعدا اور کشادگی آواز سینه اور چوری کا نکلنا۔
 خاصیت اسم بست و ہشتم واسطے علودرجات دارین اور قربت حق کے۔
 خاصیت اسم بست و نہم واسطے مقبوری اعدائے ظاہری اور باطنی اور دربر و جہنم ہونے بادشاہوں اور حاکم جابر کے اور تیغ عطار کے۔
 خاصیت اسم سی ام واسطے معرفت توحید و لطف حق تعالیٰ کے اور پر آسان وزین کے اور مہارت ظاہری و باطنی و دوش در دوسر کے مفید ہے۔
 خاصیت اسم سی و یکم واسطے تسخیر کوب مشتری اور پانا مرتبہ عالی کا
 خاصیت اسم سی و دوم موصوف ہونا ساتھ جمیع صفات کے حق تعالیٰ سے اور زندہ ہونا مژدے کا بجسم خالق کے اور شفا پانا مرہین کا اور خلاصی پانا ظالم کے
 ہفتہ سے۔ خاصیت اسم سی و سوم حصول مقاصد کو تین درج اعدا اور ترب حاصل ہونا۔ خاصیت اسم سی و چہارم زیادتی مراتب دارین و مقاصد کو تین اور قطع اوصاف اور قبولیت عالم میں اور موصوف ہونا بصفت حق کے تسخیر کوب زحل۔ خاصیت اسم سی و پنج واسطے حصول علودرجات اور حصول مال و جاہ و فضل دارین اور مرتبہ کی تسخیر۔ خاصیت اسم سی و ششم واسطے حصول اطاعت ظالمان و حاسدان و بدکاران سے۔ خاصیت اسم سی و ہفتم واسطے مقاصد دارین کے۔ خاصیت اسم سی و ہشتم واسطے حصول مرادات و زبان بندی بگوئی اور پیدا ہونے عجیب غریب علوم اور حکمت وغیرہ کے۔
 خاصیت اسم سی و نہم واسطے خلاصی مجوس اور شفا پانے مرہین کے۔
 خاصیت اسم تہم محفوظ رہنا بگوئی اور کشف ہونا ۸ ہزار عالم پر اور معلوم کرنا تمام غیر اور شہر مخلوقات کا اور جوع کرنا خلافت کا۔ فصل ۲۰ بیان احوال دعوت حریف میں معلوم کرنا چاہیے کہ ہر حرف کو ایک بعد دوسرے کی تفصیل کی ہے
 ۲۸ حروف ابجد کے جو اصل میں ہیں اور ۲۸ اسمائے الہی ہیں ہر حرف کے ساتھ

منسوب ہیں اور ہر حرف فلک پر ایک ایک روحانی ایک ایک حرف پر مکمل ہے پس اسمائے الہی اور ۲۸ منزلیں قرنی ہیں جیسا کہ پہلے اس کے بعد میں اس کا ذکر ہو چکا ہے جو کچھ کہ عالم میں ہے ان اسمائے الہی کا تہور ہے ملک اور باطن ملکوت ایک دوسرے سے ہیں اور رنگ آمیز طرح برطہ کے رکھتے ہیں مگر یہ کیفیت معلوم نہیں ہوتی جب تک کہ اسمائے الہی کی دعوت نہیں کی جاتی اور جو کوئی اس کو کرے خدا شد و عند الناس عند جمیع الموجودات قبول ہوتی ہے اور اس کے اور رتب ہیں اور رب کی تجلیات حرف سے ظاہر ہوتی آتی ہیں
 موجودات سے ہیں اور جو سالک اس دعوت سے مشرف ہوا
 کے جانے اللہ تعالیٰ کی عنایت سے مراد کو پہنچے گا شہر
 مکتوبی مدغم بیچ اسم کے اسکو جمع کرے مثلاً میں حروف ہوں پس ایک حرف سوئہ پڑھے نصاب مرتب ہوا اور جمع دو ہزار ہوئے اور نصف اس کا اسپر زیادہ کر کے پڑھے تو کڑا کا مرتبہ ہوا اور جمع اسکی تین ہزار ہوئے اور نصف اس کا نصف پر جمع کرے اور پڑھے تو عشر کا مرتبہ ہوا اور جمع اسکی تین ہزار اور پانچ سو ہوئے اور نصف اس کا پڑھے تو قفل کا مرتبہ ہوا اور عدد اس کے دوسو پچاس ہوئے بشا عشر اور قفل کے دو چند کر کے پڑھے تو در مدور مرتبہ کا ہو اور ہزیت بذل کے سات ہزار اور ہزیت ثتم بارہ سو دفعہ پڑھے اس دعوت حرفی میں سر حرفی ہے اسم اعظم کے بذل اور ختم کی تمام قرأت اس قدر ہوئی اور جو کہ شرائط تھے وہ سب بیان کر دیئے گئے نقطہ۔
 اور دوسرا طریقہ دعوت کا یہ ہے اس کو معلوم کرنا چاہئے اسم کو بشرائط تمام حروف اس کے شمار کرے اور جو کہ قاعدہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ جس اسم الہی کی دعوت کرے اول اس کے حروف کو شمار کر کے جدا جدا لکھے مثلاً شمار میں دس حرف آئے تو بیس حرف شمار میں لائے

یعنی ایک حرف کی تشریح یا تعریف والے آیت الہی سلاہ کل شیء عدل
جو کچھ میزان میں ملے وہم یا عجیب انشاء اللہ البکر یا علی فلا یذل عزہ
بزار یا علیہ و نسا یا علیہ اسم چیلیم یا تریب المجدب المدانی دوزن کل شیء
مقبولہ یا تریب اسم چیلیم یا علیہ عند کل کرمیہ و معاذی عند
کل سیدہ و عجیبی عند کل دعوہ و مؤنبی عند کل وحشہ یا و حائی
حین سقلم حیلنی یا غیانی انا اللہ متی ہذا الا سائر الاعظام
ان تصلى على محمد و على آل محمد و ان ترزقني ايامنا و اماننا و عافيتنا
و تنفقوا بآب الدنیا و الاخریہ و ان تحبس عني ابناء السوء و ابناء
فی السوء و ان تسير قلوبهم عن شئ ما نطلب و نسال فی خیر لیلک
غیرک اللهم هذا الدعاء مبین و منک الاجابة و هذا الجهد مبین
عندک السؤلان و لا حول و لا قوة الا بالله العلی العظیم و بسم الله تعالى
على خير خلقه محمد و آله و اصحابه اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

تمام ہوئے جبل اساور

اگر چاہے کہ تمام جن وانس اور ار و احوں کو اپنی تسخیر میں لاوے اور وہ بے
شر یا بے درازوں پس طریقہ ادب سندوگانہ کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے بشرائط تمام
تمام بجالائے اور عمل میں عامل مشغول ہو اس طریقہ سے کہ نصاب مجموع تمام
اسمائے عظام کا کرے جس طرح پر اسم اول سبحانک یا غیانی تک آکالیں
ہزار مرتبہ اس کا نصف رکوۃ اور نصف اس کا عشر اور نصف اس کا تفل اور نصف
اس کا دوردور یا دوجہ نصاب بشرائط مذکور پڑھے اور بذل و ختم ایسا ہے جو
درمیان دعوتِ حرفی کے ذکر ہو چکا ہے بعد شرائط تین خلوتیں ہیں گوشے میں بیٹھ
کر کے کہ اس گوشے میں کوئی نہ آوے بلکہ آواز بھی کاڑوں میں نہ جاوے شہر میں نہ
سی دامن صحرا میں یا کوہ پر جا کر خلوت تقرر کرے اور جس جگہ ایک خلوت کرے

اسی جگہ تین خلوتیں تمام کرے اگر ایکلا ہو تو ہر بار تین رنگ کرے معنی خلوت اول میں
تمام پوشاک اور مصلہ وغیرہ شکر کی رنگ لے اور ہر روز توبہ یا نیئت دعوت سار
روز پڑھے اول ہفتے میں علامت ظاہر ہوگی اور آخر ہفتے میں تمام جن فرماں بردار ہونگے
اور ہر روز حاضر آویں گے اور عذر کریں گے اور وعدہ بھی کریں گے لیکن صاحبِ خلوت
میں مشغول رہے اور ان سے حکام نہ پھار اشارے سے کچھ نہ کہے آخر الاربعہ عاجز
ہوئے ان کو کبھی طلب کر کے اقرارِ سحر کرے کہ جسوقت ہم طلب کریں اسی وقت
ہو جب اقرار ان کا کامل ہو جائے تو اسے عمل کرے مگر اس امر کو کسی سے نہ
ذکرے اور طریقہ خلوت دوم کا یہ ہے کہ لباس رنگ مع مصلائے
سات خلوتیں کرے اور تلاوت اور قرأت اسائے مذکور کی کرے ہر ہفتے میں ہر روز
ہوگا اور ہر ہفتے آخر میں جنس انسانی سے یعنی فرزندانِ آدم سے کوئی نظر نہ آوے
جب وہ اطاعت میں حاضر ہوں گے اور جب اس مرتبے کو پہنچے تو اپنے آپ کے ہمارے
تاکر خود داری حاصل ہو اور صحبت دینا سے احتراز کرے طریقہ خلوت سوم کا رنگ
سبز لباس و مصلہ سبز ہو اور قرأت اسائے مذکور کی کرے عجائب اور غرائب ظاہر
ہو اور سالک مستقیل اور مستحکم ہو کسی طرح کا خیال اور دوسرا اپنے دل میں نہ لائے
سات ہفتے اختیار کرے ہر ہفتے میں طرح طرح کے آثار نظر آئیں گے اور شاغل پر غلام ہوگا
اول ہفتہ سالک اپنے حجرے سے تباہ آسان اول جائیگا اور جا عتیں روحانی کی حاضر ہونگی
اور باقیہ عامل کا یکوگر ارادہ آسان پر لیجائے گا کہ کہ سیر آسان اول کی دکھلا دینگی
تمام روحانیاں آئیں اور اول آسان اول پر محال کو آشنا کر دیں گی اسی طرح پڑھو تین سال تک
کیا حاجت رکھتے ہو اگر کہو تو ہم تمھاری حاجت بر لاؤں اور یہ بات سب اور میں
آجیس کہیں گی کہ حضرت باری تعالیٰ کی طرف توجہ کر کے اس امر کو قبول کرالیں گے
بعد قبولیت کے آتھہ پر کہ اگر ادب و لوح محفوظ کے بیجا میں گی جو کچھ کہ پوشیدہ ہو گا وہ سب
ظاہر ہو جاوے گا مگر عامل کسی کو اس امر سے مطلع نہ کرے اگر خبر دیگا تو یہ سب امر

عرض کی کہ ایک نقش مربع میرے پاس ہے اور سوائے مد پروردگار کوئی سبب نہیں ہے
بادشاہ نے فرمایا کہ ایک نقش مربع میرے واسطے تیار کرو۔ جسوقت وہ مربع تیار
کرے کہ بادشاہ کی نظر گذرانا بادشاہ نے اپنے عمامے میں رکھا یہ عمل سید حسین اعظمی
کا ہے بار بار تجربے میں آیا ہے اور نااہلوں اور ظالموں سے مخفی کیا ہے اگر ظالمی میں
کوئی شخص اپنے پاس رکھے اس کا حافظہ ناسوا اللہ تعالیٰ ہوگا جسوقت ساعت یہ
اور قمر خالی غومت سے ہوئے اسوقت اس مربع کو لکھے اور بخورشوہوگ پر ملائے
بحرچہ فصل ۳ محظوظ رہنے غضب سلطانی کے بیان میں جسوقت تحقیق ہو کہ بادشاہ
یا سلاطین یا امراء نے حکم مارے جانے فلاں شخص کا دیا اسوقت یہ اعداد کریمہ
کے ۱۳۸۶، اعداد نام اجل گرفتہ کے جمع کر کے نقش مربع ورق طلائی پر تیار کرے
اور اس شخص کے پاس پہونچا دے انشاء اللہ تعالیٰ قتل سے محفوظ رہے گا اور یہ اعداد
بہت شخصوں نے تلاش کیئے لیکن معلوم نہ ہوا کہ کیس آیت یا کون سورۃ کے یہ اعداد
ہیں اور جناب آخون صاحب شاگرد حضرت شیخ بہاء الدین رحمۃ اللہ علیہ جسوقت
ظاہری پر جاتے تھے تو یہ مربع کاغذ پر لکھ کر شخص کو عنایت کرتے تھے اور شاگردا
صاحب بیان کرتا ہے کہ استاد کی بندے پر تاکہ بھی کہ جو شخص غضب سلطانی
میں آجاوے یا تعقیب کی ہو تو یہ نقش مربع اسکو ضرور پہونچا دینا اس وقت کا یہ تذکرہ
ہے کہ شیخ بہاء الدین کے پاس سرزا افضل الدین محمد گئے اور کہا کہ میرے بھائی
ولی محکو بادشاہ نے گردن مارنے کا حکم دیا ہے اور بارہ سے طلب ہو کر آیا ہے
اور وہ روز شنب برات یعنی ۲۴ تاریخ ماہ شعبان ۸۰۰ ہجری کی بھی جناب شیخ
صاحب نے مربع تیار کر دیا ولی محمد خاں کو یہ نقش پہونچا دیا گیا نصف ساعت نہیں
گذری تھی کہ بادشاہ اس کے خون سے درگزر ابار بار تجربے میں آیا ہے فصل ۴ امین
غضب سلطانی کے بیان میں واسطے امین غضب سلاطین و حکام وغیرہ سے
لوح مربع تیار کرے روز یکشنبہ ساعت اول شمس وقت سید اور قمر کی شمس سے
نظر تثلیث ہو اور قمر خالی غومت سے ہو اعداد آریہ کریمہ کے یہ ۱۱۳۰ اور اعداد

اس شخص کے نام کے سبب ایک جاگ کے مربع تیار کرے چاندی کے ورق پر اور بخوراک
پر روشن کرے اور تقصیر دار کے بازوئے چپ پر بائیں اٹھا انشاء اللہ تعالیٰ وہ غلط
بدل بغیر و سر فراموشی ہوگی اور بادشاہ غضب سے درگزر کرے گا نہایت عجب ہے بار بار
تجربے میں آیا ہے وہ آیت یہ ہے **سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسُبْحَانَ**
عَلَىٰ كُلِّ سَلْطَنٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فصل ۵ غضب سلاطین کے بیان میں
واسطے تسخیر سلاطین وغیرہ و شکوت و امارت و حکومت اور عزیز ہونے کے نظر فلانی
میں یہ عمل کرنی علیہ الرحمہ کا ہے پہلے اعداد اس اسم کے پہلے اسامی سے ایک اسم
ہے اور اعداد اپنے اسم اور اسم سلطان کے ان سب اسموں کے اعداد ایک جگہ
نقش مربع اور ورق طلا کے شرف آفتاب میں یا کہ آفتاب برج اسد
فرکی تثلیث یا قدیس آفتاب سے ہوئے تیار کرے اور مہر کندہ کرے
یہ ہے یا اللہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ فَعَمَّ جَلَّالَتَا اور اعداد اسم کے صحیح ہیں ۵۹۳
اور اس عمل کو مولانا عبداللطیف گیلانی نے واسطے مہر شریف علی خاں کے تیار کیا
تھا بقوت اس مہر کے بادشاہ نے تمام و کمال اختیار دیا کہ جو کچھ چاہتے تھے کرتے
تھے فصل ۶ تسخیر سلاطین و تالیف قلوب کے بیان میں اگر چاہے کہ تسخیر قلوب
بادشاہان و سلاطین زمان و حکام وقت کی کرے کہ بغیر ترے ایک لحظہ اور ایک دم نہ
رہیں اور اپنے ہم چشموں میں سبب بزرگ اور باعزت اور حرمت سے بچے تو لازم ہے کہ
شرف آفتاب میں یہ اعداد اور سلاطین زمان اور اپنے نام کے اعداد سب کی ایک کتاب
کرے اور بعد اسکے ایک نقش سدن لوح طلائی پر لکھے اور بخور روشن کرے مگر
جسوقت کہ لوح تیار ہو جاوے اسوقت اس سلطان زمان کی خدمت میں حاضر ہو
عیاضات مشاہدہ ہو گئے کہ بیان نہیں ہو سکتا یہ عمل شیخ ابوعلی نے شیخ محمد عجب
حاکم لکھا کہ غلے عالم اور عامل تھے ان کو مولانا احمد لاری کو پہونچا تھا یہ عمل الہ و درو بخان
حضرت شیخ بہاء الدین قدس اللہ سرہ العزیز کے پاس لایا تھا اور شیخ صاحب مدح
واسطے تسخیر قلوب جمیع مخلوقات و سلاطین زمان کے شرف آفتاب میں کرتے تھے۔

زل سے ہو یا قمر بہرہ راس یا ذنب کے ہو یا اس دن کے چاند گہن یا سوچ گہن ہوئے تو اس
تکسیر کے دو تویذ بنا کر ایک خواہنگاہ مطلوب میں دفن کرے اور ایک راہگدز میں دفن کرے اور
تقدیم کی ہو تو اس تکسیر کا نیتہ تیار کر کے چراغ میں جلائے عداوت اور مفارقت خفا ہر
ہوگی مجرب، اور بار بار قمر یہ کیا ہے اور اس عزیمت کو پڑھے علیکم یا جبرائیل یا میکائیل
یا اسرافیل یا عزرائیل یا تھار او قمر تو بین فلاں بن فلاں عداوت و بغض و بغیر
لہ تجتہا قولہ تعالیٰ وَالتَّائِيْبَاتُ بَيْنَهُمْ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ عَرَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتُؤْتِي
بَيْنَهُمُ الْاِيْمَةَ بِمَا كَانُوا فَيَسْمَعُوْنَ اِذَا اُمِرُوْا اَوْ سَيِّئُوْنَ اَنْ يَقُوْلُوْا لَكُنْ كُنْ فَيَقُوْلُوْنَ

فصل ۱۴۔ مرد کے بستہ کرنے میں مرد بستہ یعنی ایک مرد ایسا ہے کہ بازاری عورات میں
خراب ہے اور اپنے گھر کی عورت سے رغبت نہیں ہے تو وہ عورت یہ کرے کہ پانچ اس
مرد کا پسینہ لگا ہوا لے اور لاکھ سرخ میں رنگ کراد پر اس پارچہ کے آب منی اس مرد کا
آلودہ کر کے سائے میں خشک کرے اور جو وقت کہ نہرہ ۱۵ پنے برج میں ہو یا ڈھریں یا
میزان میں ہو اور نہرہ بہرہ قمر کے نظر محبت رکھتا ہو اس وقت عدد نام اس مرد کے
اور اسکی ماں کے استخراج کرے اور ان تین اسمائے الہی یا مہدی یا مہدی یا مہدی یا
تاجین یعنی ۱۸۱۸۱۸ ہر نام مرد کو رزق عرفان سے شلت ہندی میں پڑ کرے اور ایک
سٹی کی ہانڈی تنگ منہ کی لیکر اسمیں نقش شلت کو رکھے اور اسکو اپنے گھر میں جائے نفاک میں
دفن کرے اور سنگ گراں سپر رکھے اور دوسرا شلت اس شخص کی گذرگاہ میں دفن کرے کہ نہرہ
سکی یا ہر جو نہ ہو جائیگی یعنی گھر کی عورت کے سوا اور کسی پر قادر نہ ہوگا جب تک عورت گھر کی لیکر
وہ مرد نہ کھلے گا اور واسطے اسی امر کے دفعش اور میں انکو بھی مثل شلت کے پڑ کرے سرخ اتانیز میں

۱	ب	۵	۲
۳	ن	۴	ج
۹	د	۱	ح

باب چوبیسواں قواعد بھرنے نقش میں شامل ۱۳ فصلوں پر

فصل ۱۔ شلت کے بھرنے کے بیان میں نقش پڑ کر نیک کسیر کے قاعدے میں بیان کرنا ہوں
معلوم ہو کہ ہر ایک چار نقش شلت خواہ برج پڑ کر نا ضرور ہوتا ہے پہلے یہ چاہئے کہ عدد
جمع تکسیر میں خواہ طالب مطلوب ہوں خواہ نیتہ یا کوئی نقش کسی ستارے سے منسوب ہو تو
اس کا معلوم کرنا لازم اور واجب ہے مثلاً قاعدہ نقش شلت پر مثال دیتا ہوں اول
معلوم کرنا چاہئے کہ نقش شلت کے کتنے اعداد ہوتے ہیں اور کتنے اعداد کی طرح ہے اور
کتنے اعداد شلت شایں ہیں اول شمار کیا کہ خانے شلت کے کتنے ہیں پس شمار کیا کہ ۹
خانے شلت ہیں ایک پٹی میں تین خانے تو ۹ خانے ہوئے اور ایک کو اسمیں سے
کم کیا باقی ۸ رہے اور ۸ کو نصف کیا تو چار ہوئے اور شلت کی ایک پٹی میں تین خانے
تو ۸ پٹی میں ضرب کیا مین چوک ۱۲ ہوئے معلوم ہو کہ ۱۲ عدد کی شلت میں طرح ہے
پس معلوم کیا ۱۲ عدد طرح شلت کے ہیں اور ۹ خانے شلت کے ہیں اور ایک سے
زیادہ کیا تو ۱۰ ہوئے اور اسکو نصف کیا تو ۵ ہوئے اور ایک پٹی شلت کی ۳ خانے کی ہے
۵ کو ۵ میں ضرب کیا تو ۱۵ ہوئے معلوم ہو کہ ۱۵ اعداد اندر شلت کے آتے ہیں پس اس
طرح پر برج اور خمس اور سدس ہفت درہفت یا بست درہست یا پچاس در پچاس خانے
پڑ کرے پہلے طرح ہر ایک کی دریافت کرے اگر نقش شلت ہے تو ۱۲ کی طرح ہے اور باقی اعداد
کے تین حصے کرے ایک حصہ خانہ اول میں رکھے اور بعد اسکے ایک ایک عدد زیادہ کرنا چلا
جائے اگر چاہے کہ نقش مرتب کو پڑ کرے تو اول معلوم کرے کہ نقش مرتب کی کیا طرح بجاتی
ہے اول خانے مرتب کے شمار کرے تو ۹ خانے ہوئے اور چار پٹی اور ایک پٹی چار خانے کی
ہوئی اول طرح معلوم کرے یعنی ۱۲ خانے میں سے ایک عدد کیا تو ۱۵ باقی رہے اور اسکو
نصف کیا تو آٹھ سات ہوئے اسکو اور ایک پٹی گھر کی یعنی ۸ کو ۸ میں ضرب کیا تو ۶۴ ہوئے معلوم ہو کہ
۶۴ طرح مرتب میں سے جاتی ہے اور باقی اعداد کے چار حصے کے ایک حصہ خانہ اول میں
لکھا اور شلت کی چار عناصر پر کی۔

انگشتی پر غالب نہ ہوگا اور تمام خلافت طبع ہوئے اور نظریں خلق اللہ کے مقبول
القول ہوئے خواص تیسرا شلت طبعی کا ساعت شمس یا مشتری یا شرف قمر میں لکھے اور
پاس اپنے رکھے اور آگے حاکم کے جائے فوراً دیکھنے سے مہربان ہو جائے اگر چہ خون
ناحق بھی کیا ہو خواص جو حقا شلت طبعی کو ساعت عطارد و شرف قمر میں اوپر چہ خون
کے لکھے اور وہ لوح رکھ کے گلے میں ڈال دے بدخونی اور گریہ اور خون اور بدخونی
زائل ہو جائیگی۔ خواص یا پنجواں شلت طبعی کا اوپر زمین یا اوپر تخت کے نقش کے
محو کر دے تین ہزار ہر روز لکھے تو عجائبات دیکھے اگر بنام مجوس لکھے تو مجوس خلاص
پاوے۔ اگر کہیں آگ لگی ہو تو پتھر پر یا سفال آب ناریدہ پر لکھے اور آگ میں پھینکے
تو آگ سرد ہو جائیگی۔ خواص چھٹا شلت کا شلت طبعی کو شرف قمر میں لکھے روز و شرف
اول ساعت قمر ہوئے اور انگشتی چاندی کی ہو اور حقیرا بھی چاندی کا ہوئے اس پر
کندہ کرے واسطے بھول اور بھڑوں اور مصروع کے نجات پاوے اور خواص اسلئے
اصحاب کہف ان مصلوں کے واسطے اثر بخشنے ہیں اگر مجوس اپنے پاس لکھے تو قید سے
خلاصی پاوے۔ خواص ساتواں جسوقت کہ آفتاب برج قوس میں ہوئے اور شمس
زائد النور ہو برج اسد یا حمل میں اور پاک نخست سے تو شلت کو لکھے اور نیچے
چو کھٹ زندان کے دفن کرے حکم رب العالمین سے تمام قیدی خلاص ہو جائیں۔
خواص آٹھواں شلت طبعی کا اوپر کاغذ سفید کے لکھے اور پانی میں دھو کر ملاوے
عورت حاملہ کو اگر چہ بچہ شکم میں مر گیا ہو تو مردہ شکم سے باہر آد لگیا اور اگر شلت کو
لکھے اور مثل تعویذ لپیٹ کر اوپر ران چپ صاحب دروزہ کے باندھے فوراً دروزہ
سے خلاص ہووے اگر اسمائے اصحاب کہف صاحب دروزہ کے باندھے۔ جلد
دروزہ سے خلاص ہو۔

اسمائے اصحاب کہف یہ ہیں یلیحنا مکسلینا کشفوط

تیبونس اور قطیونس کبشا قطیونس یوانس کلبہ قطیونس

خواص نواں جب قمر اول دروزہ منزل جبر پر ہوئے یا سوسہ ہو اور قمر نخست سے دروزہ ہوئے۔
شلت طبعی کو اوپر پانچ چہم خوس کے لکھے اور اوپر پانچ راست قاصد کے باندھے۔ ماہ
طبعی میں دروزہ نہ ہوگا اور اسمائے اصحاب کہف بھی لکھے اور ران راست پر قاصد
کے باندھے تو جلد راد کو قطع کر دیا اور اگر قمر منزل زیا یا پیر یا سیدہ السور پر ہو یا منزل رشا
پر ہو اور نام ان دو شخصوں کا شلت میں لکھے ان دو اسموں میں تفرقہ اور جدائی ہوئے اور
اگر آوارگی اور غربانی و دشمنی کا واسطے لکھے تو دشمن خراب اور ذلیل ہوگا مگر وقت ہفتہ خرمیہ
در نہ کیے نہ ہو گا وہ وقت یہ ہیں قمر ہرہ ذنب کے خواہ اس کے ہوئے یا زحل سے یا مریخ
سے نظر عدوت کی یا مقابلہ یا مقارنہ یا تریخ ہوئے اور طالع وقت عقرب یا جدی
خواہ دوس ہوئے اور قلم شکست ہوئے اور کفری مردہ کا کفر کے لکھے یا ای اور کبی اور
سر کے سے اور زک آستان اس شخص کے دفن کرے نزار اور قمر پیدا ہوئے اور
خانہ بربادی اور دیرانی ایسی ہوئے کہ کچھ صورت آبادی کی نہ ہو اور دشمن افواج
معیبت میں گرفتار ہو جائے مگر یہ عمل ہرگز کسی پر نہ کرے اگر کو دیکھا تو آخرت میں
کو نوالا غربانی اور پریشانی میں پڑے گا۔ خواص دسواں اگر شرف عطارد میں اور
ساعت عطارد ہو شلت طبعی کو لکھے اور نگینہ انگشتی کے نیچے رکھے اور دست
راست میں پیٹے اور ہر روز شربت معریہ لکھتے ہیں پلاوے بوقت فجر کے تہا رنہ
تو مانعہ اور طبیعت رکھ کے کی تیز ہو اور وفقت اور فراموشی دل سے زائل ہوئے۔
خواص گیارہواں اگر بروز سیدہ اور ساعت مشتری یا زہرہ میں چار شلت اوپر سفال
اب ناریدہ کے لکھے اور چار گوش زراعت میں دفن کرے یا باغ استاد ہو تو ہر آفت
الغنی و سادی سے محفوظ رہے گا۔ خواص بارہواں اگر شرف قمر و سیدہ میں ہوئے تو
شلت لکھے اور صندوق پر لگاوے آتشزدگی اور پانی میں غرق ہونے اور کرم اور
بوزے محفوظ رہے گا۔ خواص تیرہواں اگر ساعت عطارد میں اور روز سیدہ ہو
لکھے اور بجائے ہندسہ قلب شلت میں نام گرینہ کا لکھے اور زیر سنگ گراں رکھ دے

یاد میان حق کے رکھے اور خدہ اسکا مستحکم کر کے جائے تارک میں رکھدے تو گزشتہ
جلد گرفتار ہو کر آویگا۔ ایضا دعوت شلت کی جسوقت غزہ روز کیشنبہ کا ہو دعوت
شروع کے اول غسل کرے اور ہر روز روزہ رکھے اور گوشہ تنہائی ہوئے اورنگ
حیوانی اور جلالی کرے اور کردہات دنیوی سے دور رہے اول روز استغفار میں
مشغول رہے روز دوم تا سوم سورہ اخلاص اور روز چہارم بعد نماز فجر کے روز ہزار
چار سو پینتالیس بار یہ کہے یا مٹکلان منسوب حروف قبول کرو یا اسلافیل یا
اطمہا شیل تمام مٹکلان شلت کے جو پہلے مذکور ہو چکے ہیں پر رہے جیسوی
واطبعونی یا اللہ تعالیٰ یا اصحاب الکاس و اح بعد اسکے پانچ شلت لکھے
اور بخور روشن کرے جب تک کہ پڑھنے سے فراغت پاوے جب پینتالیس روز تمام
ہوں تو یلیدے کے پینتالیس لٹو باندھے اور بار و اح پاک مقدس حضرت محمد
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور بعد اسکے حضرت غوث الاعظم کا فاتحہ دیکے تا بار
لڑکوں کو تقسیم کرے اور اسے طرح پر عمل یلیدے کا ہر روز اول کرنا چاہئے تاکہ
فتح دارین ہوئے ہر روز پندرہ نقش شلت پڑ کر کے آب رواں میں بہاوے غسل
جاری رہے اگر ایک روز ترک ہو جاوے تو دوسرے روز تیس نقش پڑ کرے اور غسل
لاوے تاکہ عمل زور شور پر ہوئے اور عامل جس کام پر لٹھ ڈالے گا وہ خوش ہوگا
حال شلت کا تمام ہوا۔ فصل ۱۰ نقش مربع کے بیان میں نقش مربع کا کیا
وجہ استادوں نے فرمائی ہیں طبیسی مشہور ہے پہلے جو کہ میزان کے اعداد چار
کرے اور پہلے تیس جمع سے منہا کرے اور باقی کے چار حصے کرے اور ایک حصہ اول
خانے میں پڑ کرے اور ایک ایک ہر خانے میں زیادہ کرنا چلا جاوے تاکہ تمام
وجہ دوسری یہ ہے کہ کل میزان سے ۳۰ عدد نقصان کرے اور باقی چار حصے کرے
اگر حصے سے تین زیادہ ہوں تو ایک عدد پاچویں خانے میں زیادہ کرے اور دیکھے
لکھنا چلا جاوے اور اگر حصے سے ۲ عدد اور زیادہ ہوں تو خانہ ۹ میں ایک عدد زیادہ
کرے تو پورا ہوگا۔ اور اگر حصہ سے ایک عدد زیادہ ہو تو خانہ ۱۳ میں ایک

زیادہ کرے بار ہوگا۔ مثال اسکی یہ ہے نقش مربع کی میزان طرہ ۱۴۰ اور باقی ۳۵۳
اور حصہ ۸۰ اور کسرا ۱۰ اور چتر سیری یہ ہے جو کہ میزان جمع ہوئے اس میں سے ۲۱ عدد کم
کر دے اور باقی کو اپنے دل میں یاد رکھے اور اس کو ۱۳
خانے میں لکھے اور خانہ اول ایک سے شروع کرے
ایک ایک عدد زیادہ کرنا چلا جاوے جسوقت کہ تیرہواں
خانہ آوے جو دہائی یا دہے وہ رقم لکھے پورا ہوگا۔

۸۸	۱۰۲	۹۸	۹۵
۹۹	۹۴	۸۹	۱۰۱
۹۲	۹۶	۱۰۴	۹۰
۱۰۳	۹۱	۹۲	۹۷

مثال اسکی میزان جمع ۱۰۰ عدد طرح ۲۱ باقی ۷۹ اور
ایک عدد سے اس نقش کو شروع کیا و جب چتر قی کا یہ بیان ہے جو کہ میزان عدد کی جیسے
اس کو نصف کرے اور ایک نصف میں سے ۷ عدد
کی طرح کی اور دل میں یاد رکھے اور پہلا خانہ مربع کا
ایک عدد سے شروع کرے اور ایک اور ایک زیادہ
کرنا جاوے۔ ۸ خانے تک اور خانہ ہتم میں جو کہ دہائی
یاد رکھا ہے وہ لکھے اور اس جا سے ایک عدد مطابق
دیکھ کر کے زیادہ کرنا چلا جاوے تمام نقش پورا ہو جاوے گا۔ مثال میزان ۱۰۰ عدد
اس میں اور اس کو نصف کیا تو ۵۰ ہوئے اور ۵۰ میں سے ۷ عدد کم کے تو باقی ۴۳ عدد رہے

۸۰	۱۱	۸	۱
۱۲	۷	۲	۷۹
۹	۸۲	۳	۷
۸۱	۳	۵	۱۰

اور خانہ اول کو ایک عدد سے شروع کیا خانہ تک
ایک ایک زیادہ کیا اور خانہ ۹ میں جو دل میں تھا
یعنی ۲۴ عدد لکھے اور پھر جو جب ہر خانہ کے ایک اور
ایک زیادہ کرنا چلا جاوے تاکہ ۱۰۰
تمام ہو جب سب طرح سے شمار کیا تو

۱	۳۷	۳۷	۸
۳۵	۷	۲	۳۶
۶	۳۶	۳	۳۹
۳۰	۳	۵	۳۳

یاد رکھو کہ کہ میزان ہر اس کو نصف کرے اور نصف سے ایک عدد کم کرے
یاد رکھو کہ کہ میزان ہر اس کو نصف کرے اور نصف سے ایک عدد کم کرے
یاد رکھو کہ کہ میزان ہر اس کو نصف کرے اور نصف سے ایک عدد کم کرے

کیا تو باقی ۱۱ اور ہے جو کہ اصل اول قاعدہ بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہئے یہ شمال اصل مربع کی ہے مثلاً میزان جمع کل ۱۰۰ اور طرح ۳۰ اور باقی ۷۰ اور اس کے چار حصے لئے حصہ کہہ کر آئی خواص چار در چار ۱۶ خانے دو اساتے یعنی یا ہادی یا وہاب سے مرکب اور قاعدہ پر کرنے کا یہ ہے کہ پانچ طرح بیان کے ہیں ان خانے کو جس خانے سے چاہے شروع کرے اور باقی کو بیوپرچاؤ سے خواص ۱۶ خانوں مربع کا بیان کیا جاتا ہے اول خانے سے ۱۶ خانے تک اور ہر خانے کا خواص علحدہ ہے خانہ پہلا واسطہ عورت اور حرمیت اور واسطہ صحت بیمار کے اور حصول مراد دلی کے خانہ اول سے شروع کرے اور خزانہ دوم واسطہ عداوت کے تاکہ در میان دو شخصوں کے تفرقہ ہوئے اور خانہ سوم واسطہ پتہ وغیرہ اور حصول دولت وغیرہ کے خانہ چہارم واسطہ دغ و درد سر و دماغ اور خرابی دشمن کے خواص خانہ پنجم واسطہ عرق و دغ و جادو و دغ گفتار اور حشرات الارض اور ہوا کے خانہ ششم کے خواص واسطہ الفت اور محبت عورت و مرد کے خانہ ہفتم کے خواص واسطہ فریب اور آوارہ کرنے دشمن کے خواص خانہ ہشتم واسطہ فتح و نصرت جنگ اور مدد کے خواص خانہ نہم کے واسطہ زیادتی بہم و علم و حکمت و کیا گری کے خواص خانہ دہم کے واسطہ الفت و محبت زن و شوہر اور شفقت اور مہربانی دوستوں کے خواص خانہ یازدہم کے واسطہ بہر لائے حشرات الارض اور کزدہم وغیرہ کے خواص خانہ دوازدہم واسطہ دغ ہوش اور ہوش و ملح زراعت اور باغ کے خواص خانہ سیزدہم واسطہ زیادہ دغ شیر ویشی اور برکت زراعت کے خواص خانہ چہار دہم واسطہ افزونی زراعت اور بیک کرنے مستحق کے خواص خانہ پانزدہم واسطہ ہلاکت خاتم اور آوارہ دشمن کے

۱۰۵	۵	۳	۱۱۰
۳	۱۱۱	۱۰۴	۶
۱۰۸	۲	۴	۱۰۷
۸	۱۰۶	۱۰۹	۱

۱۷	۳۱	۲۸	۳۴
۲۹	۲۳	۱۸	۳۰
۲۲	۲۶	۳۳	۱۹
۳۲	۲۰	۲۱	۲۷

خواص خانہ شانزدہم واسطہ ہلاکت دشمن اور زبان بندی کے اور خواص میں مربع کے سات شرطیں اول بجلاوے اور تمام عنوان اس نقش کے فرما تہر دار ہونگے۔ اول زکات ۱۳۶ دوم نصاب ۱۳۶ سوم دور مرد و ۱۳۶ چہارم بذل ۱۳۶ پنجویں عشر ۱۳۶ ششم تغل ۱۳۶ ہفتم ختم ۱۳۶ ان ہر ایک کی سات شرطیں ہیں پہلے غسل و ذکر و دنو تیسرے دور کعت نماز ادا کرے چوتھے فاتحہ پڑھے پانچویں بیکہ رو بیٹھے چھٹے خلعت میں ہو کر آفتاب بھی اس جگہ پڑے ساتویں جگہ غیر شخص کا گذر نہ ہوئے۔ اور نقش مربع لکھے اور دھوپ میں رکھے جسوقت کہ ظہر کی نماز ہو پہلے نماز ادا کرے اور بعد ان نقوش مربع کو آپ رواں میں بہاویس پس بیچ اعداد نقش مربع ۹۵۴۔ ان اعداد کو اوپر تین روز کے تمت کرے روز اول ۳۱۸ نقش مربع پڑھ کرے۔ روز دوم ۳۱۷ روز سوم ۳۱۶ اور شرط مربع اور شلت کے سات ہیں اور ۱۶ خانوں میں ۱۶ طرح ہر نقش کو پڑھ کرے

۶۰ و زمت	شفائے بیمار	عداوت	حصول دولت
۸ ۱۱ ۱۳ ۱	۱۱ ۸ ۱ ۱۳	۱۳ ۱ ۸ ۱۱	۱ ۱۳ ۱۱ ۸
۱۳ ۲ ۴ ۱۲	۲ ۱۳ ۱۲ ۴	۴ ۱۲ ۱۳ ۲	۱۲ ۴ ۲ ۱۳
۳ ۱۶ ۹ ۶	۱۶ ۳ ۸ ۹	۹ ۶ ۳ ۱۶	۶ ۹ ۱۶ ۳
۱۰ ۵ ۴ ۱۵	۵ ۱۰ ۱۵ ۴	۴ ۱۵ ۱۰ ۵	۱۵ ۴ ۵ ۱۰
باغ بہتان	دغ و سرور و گفتار	محبت الفت زن و مرد	خرابی دشمن
۴ ۹ ۴ ۱۳	۵ ۱۰ ۱۵ ۴	۴ ۱۵ ۱۰ ۵	۱۳ ۴ ۹ ۴
۱۵ ۶ ۱۲ ۱	۱۱ ۸ ۱ ۱۳	۱۳ ۲ ۸ ۱۱	۱ ۱۲ ۶ ۱۵
۱۰ ۳ ۱۳ ۸	۲ ۱۳ ۱۲ ۴	۴ ۱۲ ۱۳ ۲	۸ ۱۳ ۳ ۱۰
۵ ۱۶ ۲ ۱۱	۱۶ ۳ ۴ ۹	۹ ۶ ۳ ۱۶	۵ ۱۶ ۲ ۱۱
نفرت و دغ	بہم علم و حکمت	افت و شفقت و ستاں	دغ حشرات الارض
۵ ۱۶ ۲ ۱۱	۱۶ ۳ ۴ ۹	۹ ۶ ۳ ۱۶	۱۱ ۲ ۱۶ ۵
۱۰ ۲ ۱۳ ۸	۱۲ ۱۳ ۱۲ ۳	۴ ۱۲ ۱۳ ۲	۸ ۱۳ ۴ ۲
۱۵ ۶ ۱۲ ۱	۱۱ ۸ ۱۰ ۱۳	۱۳ ۱ ۸ ۱۱	۱ ۱۴ ۶ ۱۵
۴ ۹ ۴ ۱۳	۵ ۱۳ ۱۵ ۴	۴ ۱۵ ۱۰ ۵	۱۳ ۴ ۹ ۴

۱۱۰	۴	۵	۱۰۵
۶	۱۰۴	۱۱۱	۳
۱۰۴	۴	۲	۱۰۸
۱	۱۰۹	۱۰۶	۸

کیا تو باقی ۱۱۱ ہے جو کہ اصل اول قاعدہ بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہئے یہ مثال اصل مربع کی ہے مثلاً میزان جس کل ۱۰۰۔ اور طرح ۳۰۔ اور باقی ۷۰ اور اس کے چار حصے لئے جبکہ کسر آئی خواص چار در چار ۱۶ خانے رہتا ہے اور عدد طبعی ۳۴ ہیں دو اسے تین بی یا ہادی یا وہاب سے مرکب اور قاعدہ پر کرنے کا یہ ہے کہ پانچ طرح بیان کئے ہیں انی خانے کو جس خانے سے چاہے شروع کرے اور کوئی کرے چار خواص ۱۶ خانوں مربع کا بیان کیا جاتا ہے اول خانے سے ۱۶ خانے تک اور ہر خانے کا خواص علیحدہ ہے خانہ پہلا واسطے عورت اور حرم

۲۴	۲۸	۳۱	۱۴
۳۰	۱۸	۲۳	۲۹
۱۹	۲۳	۲۶	۲۲
۲۴	۲۱	۲۰	۳۲

اور واسطے صحت بیمار کے اور حصول مراد دلی کے خانہ اول سے شروع کرے اور خانہ دوم واسطے عداوت کے تاکہ درمیان دو شخصوں کے تفرقہ ہوئے اور خانہ سوم واسطے پت و غیرہ اور حصول دولت وغیرہ کے خانہ چہارم واسطے رخ و در و سر و دماغ اور خرابی دشمن کے خواص خانہ پنجم واسطے عرق دانی و سحر و جادو و دفع گفتار اور حشرات الارض اور کالے خانہ ششم کے خواص واسطے الفت اور محبت عورت و مرد کے خانہ ہفتم کے خواص واسطے خواب اور آوارہ کرنے دشمن کے خواص خانہ ہشتم واسطے فتح و نصرت جنگ اور مقلد کے خواص خانہ نہم کے واسطے زیادت و بہم و علم و حکمت و کمیادگری کے خواص خانہ دہم واسطے الفت و محبت زن و شوہر اور شفقت اور مہربانی و دوستوں کے خواص خانہ یازدہم کے واسطے باہر لانے حشرات الارض اور کزدوم و غیرہ کے خواص خانہ دوازدہم واسطے درخ پوش اور پوش و دفع زراعت اور باغ کے خواص خانہ سیزدہم واسطے زیادہ و بواسطے درخ پوش اور پوش و دفع زراعت کے خواص خانہ چہار دہم واسطے افزونی زراعت اور ہونے شیر پوشی اور برکت زراعت کے خواص خانہ پانزدہم واسطے ہلاکت خاتم اور آوارہ کرنے کے خواص خانہ ششویں کے خواص خانہ پانزدہم

خواص خانہ شانزدہم واسطے ہلاکت دشمن اور زبان بندی کے اور خواص میں مربع کے سات شرطیں اول بجا لادے اور تمام عنوان اس نقش کے فراموش نہ ہو گئے۔ اول نکات ۱۳۶ دوم نصاب ۱۳۶ سوم دور دور ۱۳۶ چہارم بذل ۱۳۶ پنجم عشر ۱۳۶ ششم نقل ۱۳۶ ہفتم قدر ۱۳۶ ان ہر ایک کی سات شرطیں ہیں پہلے فصل دوم دنو تیسرے دور کو تہاذا کرے چوتھے فاقہ چوتھے پانچویں بقدر دیکھئے چھٹے قنوت میں ہو کہ آفتاب بھی اس جگہ نہ ہو۔ ساتویں اس جگہ نہ شخص کا گذر نہ ہوئے۔ اور نقش مربع کھئے اور خوب میں رکھے جو تکت کو فخر کی نماز ہو پہلے نماز ادا کرے اور بعد ان نقش مربع کو آپ رواں میں بہاوسے پس تبیح اعداد نقش مربع ۴۵۴۔ ان اعداد کو اوپر تین روز کے قسمت کرے روز اولی ۱۳۸ نقش مربع چکر کرے۔ روز دوم ۳۱۴ روز سوم ۱۳۶ اور شطر اطمینان مربع اور شکت کے سات ہیں اور ۱۶ خانوں میں ۱۶ طرح ہیں نقش کو چکر کیا ہے

عزت و رمت	شفائے بیمار	عداوت	حصول دولت
۸ ۱۱ ۱۳ ۱	۱۱ ۸ ۱ ۱۳	۱۳ ۱ ۸ ۱۱	۱ ۱۳ ۱۱ ۸
۱۳ ۲ ۴ ۱۲	۲ ۱۳ ۱۲ ۴	۴ ۱۲ ۱۳ ۲	۱۲ ۴ ۲ ۱۳
۳ ۱۹ ۹ ۶	۱۹ ۳ ۸ ۹	۹ ۶ ۳ ۱۹	۶ ۹ ۱۹ ۳
۱۰ ۵ ۳ ۱۵	۵ ۱۰ ۱۵ ۳	۳ ۱۵ ۱۰ ۵	۱۵ ۳ ۵ ۱۰
باغستان			
۴ ۹ ۴ ۱۳	۵ ۱۰ ۱۵ ۳	۳ ۱۵ ۱۰ ۵	۳ ۱۵ ۱۰ ۵
۱۵ ۶ ۱۲ ۱	۱۱ ۸ ۱ ۱۳	۱۱ ۸ ۱ ۱۳	۱۱ ۸ ۱ ۱۳
۱۰ ۳ ۱۳ ۸	۲ ۱۳ ۱۲ ۴	۴ ۱۲ ۱۳ ۲	۴ ۱۲ ۱۳ ۲
۵ ۱۹ ۲ ۱۱	۱۹ ۳ ۸ ۹	۹ ۶ ۳ ۱۹	۹ ۶ ۳ ۱۹
نفت و نفع			
۵ ۱۹ ۲ ۱۱	۱۹ ۳ ۸ ۹	۹ ۶ ۳ ۱۹	۹ ۶ ۳ ۱۹
۱۰ ۲ ۱۳ ۸	۱۱ ۸ ۱ ۱۳	۱۱ ۸ ۱ ۱۳	۱۱ ۸ ۱ ۱۳
۱۵ ۶ ۱۲ ۱	۲ ۱۳ ۱۲ ۴	۴ ۱۲ ۱۳ ۲	۴ ۱۲ ۱۳ ۲
۱ ۱۴ ۶ ۱۵	۱۳ ۱ ۸ ۱۱	۱۳ ۱ ۸ ۱۱	۱۳ ۱ ۸ ۱۱
۱۳ ۴ ۹ ۳	۵ ۱۳ ۱۵ ۲	۵ ۱۳ ۱۵ ۲	۵ ۱۳ ۱۵ ۲

خوابی دشمن

یاد روز جمعہ یا شب جمعہ اور عروج ماہ قمر زائد النور اور قمر برج ثور میں سنبلہ میں یا توس یا حوت
میں اور نظر نہرہ یا مشرقی سے تثلیث یا تسلس ہو تو تمام طالب اور مطلق کا استخراج کر کے
یہ عدد جمع پر زیادہ کر کے ۴۵۵۵۔ اور عمل محبت کا کرے اور حرام پر نہ شروع کرے کہ بیمار
نہایت بزرگ میں یا صوفی ہو کر پوست آہو پر کھلے اور وسط کر کے اپنے بازو پر باندھے اور سات
نقش اس رفتار سے پڑ کرے اور کاغذ پر کھلے اور قیلہ تیار کر کے وقت شب علمکہ مکان
میں اور چراغ مسی یا گلی ہو پتائی چوب اندر پر اس چراغ کو روشن کرے اور یہ عزیمت ہے
استمعت علیکم ایہا الاوراح النظاہرات ہربنا اور یکم علی تعہید و توحیق قلب
و روح و جسد فلاں بن فلاں نام مطلوب اور اسکی ماں کا کھلے بنا عرش و محبت فلاں
بن فلاں نام طالب اور اسکی ماں کا کھلے نجذ بوا مناد و جیم جارح فلاں نام مطلق
بن فلاں نام مطلوب بشوق مواصلت فلاں نام طالب بن فلاں مادر طالب حتی
لا تصبر ساعة و يستطيع فی جمیع الامور لیلا و نهارا کمایحیذب المناطیس
المحدید و محیی کشائیل و محیی الملک الغالب سد جفنائیل علیکم و مجلا لہ
الدیکم و اسعر وافی قضاء حاجات و امور فلاں طالب فلاں مطلق و ما یتعال
فلاں بن فلاں مطلوب و اطیعوا فی هذا الامر و احات هذا الدعوات فان تجیبوا
بشکمہ اللہ باللجنۃ وان لم تجیبوا فسلط اللہ علیکم ملائکہ ان تقبوا
و جھکم و ادبارکم فتبادروا فی حصول هذا الامر بحی اللہ الودود و الوہاب
رفتار نقش یہ ہے

۹	۱۲	۶
۳	۱۳	۱۶
۱۵	۱	۴
۱۰	۸	۵

المبدی الحی القیوم و محیی بدوہ السحاح
ایضا شرف نہرہ میں پہلے نام طالب و مطلوب
جدا جدا کھلے اور اعداد استخراج کرے اور عدد اول
آریہ میں مرکب کر کے نقش ثلث میں آیت ذوالکثا
کھلے اور جو اعداد استخراج کے ہیں ان اعداد کے حرف
بنائے ایک اسم ملائکہ تیار کر کے پشت لوح پر کند کرے
اور اپنی پگڑی میں رکھے

مَا عَنَتُمْ	بِالْمُؤْمِنِينَ
حَرَفَيْنَ عَلَيْكُمْ	رُفُوفَ رَحِمَيْنِ
۱۰۹	۱۰۵
۹۶۶	۱۲۳۵
۱۱۵۰	۸۰۵۳
	۸۸۸

یہ عمل محبت کا ہے طہیر ہے
ایضا اگر چاہے کہ ایک کو خواتین مطلقہ
میں سے سخن بیا کرے پہلے انتظار
وقت کا کرے جو وقت آفتاب برج
حمل کے ۱۹ درجے پر ہو تو ایک لوح
طلائی تیار کر کے اور یہ اعداد ۱۰۹۵۵۵ مع طالب مطلوب سب کو جمع کر کے لوح پر کندہ
کرے اور بعد کندہ ہونے کے اس لوح کو آگ میں دفن کرے بعد از چند ساعت لوح نکالے
کو اوپر باندھے چپ کے باندھے مطلوب سر و پا برہنہ تیرے پاس حاضر ہو اور مطہر و
خزائنہ دار ہو۔ تو پڑھے۔ حرام کے واسطے ہرگز نہ کرے کہ خون مطلوب کی دیوانگی
کا ہے۔ ایضا عمل محرب استادان متقدمین کا یہ عمل واسطے اہل قلم کے نہایت بہتر ہے
روح نقہ پر نقش مسدس میں ان اعداد کو پڑ کرے اور بازوئے راست پر باندھے مراد
حاصل ہوگی۔ اس عمل کو مولانا عبد الکریم دہلوی نے واسطے نظام الملک کے کیا تھا وہ
اس مرتبے کو پہونچا کہ ملک ایران میں مشہور تھا۔

جس وقت حسین سبک نے تقریر کی تھی اور بہت مضطرب الحال تھا۔ مگر
بطرف حسین سبک کے تھا یا جو دیکھ یہ اوپر اس کے غالب آیا اس نے جس فن پر
یہ کار گذار سرکار تھا نام اس کا اور نام صاحب حساب کا تیسرے کے معنی صدر و سر
کیا اور عدد اور اعداد زمام تک جمع کیا لوح مذکور میں کھلے اور حرف صوامت کو ساتھ
اس صاحب حساب کے جو کہ تحریر کیا ہے اسکے اعداد اور ششم اسمائے عظامہ کے
ساتھ جمع کر کے لوح نقہ میں پڑ کرے اور اپنے بازوئے راست پر باندھے اس
تاد مستعان کی قدرت کا تماشا دیکھئے کہ جن روزوں میں میر شمس الدین علی وزیر
افغانی نے تقریر کی بادشاہ نے حکم کیا کہ جو کچھ کہ صاحب سرکار میں طرف وزیر کے
نقشے دفن کر دو کہ ان سے اپنا روپیہ سرکار لے اور قسم کھائی۔

جناب میر ہدی علی خاں اور میر انجم اور مولانا مظفر رحمہم بنی حضرت شیخ بہا الدین
محمد علی تشریف لائے اور شیخ صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ اس مقدمے کے
دوئی میر ہدی علی خاں کو ہو۔ اور شاہ نے فرمایا کہ وہ اپنے کہہ رہا ہے کہ یہ
عرض کرو اور تم کھاٹی ہے جناب شیخ صاحب نے انہوں صاحب شاگرد صاحب کو حکم
دیا کہ عمل عطا دے تیار کر کے میر صاحب کو روک میر فکرو اپنے بازو باندھے۔

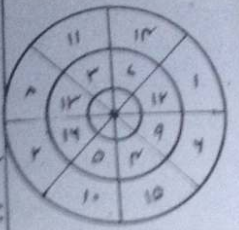
چنانچہ حسب الارشاد خود صاحب نے تیار کر کے میر مذکور کے حوالے کیا کہ اپنے ہاتھ پر اندھون کا یہ آگ فرد ہو اور بڑے حساب و اداں محاسب کو رائے اور مکر حساب کیا۔ مگر ایک خرمبرہ میر مذکور پر نہ نکلا اس بلا سے میر صاحب نے نجات پائی اور ہمراہ عدد شش اسم عطار رو کے اور عدد سورہ والوصح کے لوح میں چکر کرے اگر کوئی مظلوم ظالم کی گرفتاری میں ہو تو واسطے ربانی کے یہ عمل کرے نجات پاوے گا اور اگر کسی جاگیر نامہ پر یا رسول بھیجے تویشش اسم عطار رو کے سرنامہ پر لکھے انشاء اللہ تعالیٰ و فناء قبول ہو جاوے گا۔ مگر عمل پہلے زبان سرلیائی میں تھا۔ مولانا فیث الدین نے اس عمل کو زبان فارسی میں کیا بہت عجبات سے ہے اور دوسری ترکیب اس عمل کی بیان کرتا ہوں اور سورہ قاف کے ہمراہ ہے اور صحیح اعداد اسائے عطار رو کے یہ ہیں ۱۰۳۶۳۲۱۰ اسائے عطار از ایران الی الان استعانی امصافان اثربا وادال نے دست اور اعداد اسائے مذکور ۱۸۳۰۔ اور اعداد سورہ والوصح ۴۲۷۴۔ اول اعداد کثیر طالب اور مطلوب کے اور عدد شش اسمائے عطار رو کے اور عدد سورہ والوصح کے ان سب کو جمع کر کے لوح نقرہ میں چکر کرے اور طالب کے بازوئے راست پر ہاندھے انشاء اللہ تعالیٰ بلا سے خلاصی پاوے گا۔

تجائے بلائے مخلصی پاویگا۔
اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ مولانا حسین رحمۃ اللہ علیہ نے میر غیاث الدین
اصلاح اور قطعاً تغیر و تبدل اس خدمت سے نہایت
مستوفی کے واسطے کیا تھا۔

[illegible]

دکایت عمل و کثرت کی ایک روز بادشاہ وقت پر کثرت سلطنت پر جلوہ فرما
ہوئے اور قاب عالیہ المعالیہ کو حضرت شیخ بہاء الدین محمد عاملی کے پاس بھیجا کہ شیخ
صاحب سے جا کر کہو کہ ہمارے واسطے کوئی عمل تیار کرو کہ باوث ترقی سلطنت اور مزید
عز و اوقام دشمن مقہور ہوں شیخ صاحب نے عرض کیا کہ انشاء اللہ شرف آفتاب
جس تیار کرو گا اور وہ بہت خوش ہو گا مسئلہ یہی ہے عمل شرف آفتاب کیا تیار
کیا خواص طلائع میں نقش و نگار جو یعنی محسن کو ترکیب دیا اور بازو پر بادشاہ کے
بازو اس لوح معظمہ کو رکھ کر رکعت سے اوقام سلطنت اور جہانداری میں روز بروز
ترقی ہوئے گی اور مسج دشمنان و باغی و طاعیان مقہور و مخدوم ہو گئے اور بادشاہ
عز و کبر کی ادا کر کے مجلس اس کے بالا خانے پر جا اور مدھن طرف مشرق کے اوں نظر آفتاب
کے حضور پر کہے سو وہ انشیں پڑھتے رہتے جہوت تمام قرص آفتاب کا زمین پر
کیا اس وقت لوح پر نہ کہے کہ کیا عزت اس لوح کی برکت سے پچھلے دولت کے
کمال پر پہنچائے کہ ہرگز زوال نہ ہوئے اور اس قوم پر مجھے حاکم کر دے تمام مردم
اس التیم کے پیری فراخ برداری میں رہیں یہ عمل بہت مجرب ہے اسکی برکت سے
بہت مجرب ہے اسکی برکت سے بہت مردم دولت عظمیٰ کو پہنچے ہیں اور شیخ

صاحب نے اس عمل کو واسطے خواب عالیہ کے تیار کیا تھا ایسی دولت ان سے رجوع
 ہوتی کہ بیان سے باہر ہے اور شیخ محدوح نے واسطے الہ وادی خاں کے کیا تھا وہ بھی
 دولت عظیم کو پہونچا اور لوح کی پشت پر یہ طلسم آفتاب کا لکھے اور طعن لوح کے کنار
 آسم لکھے چنانچہ وہ اسرار یہ ہیں ابوشامہ صولرنا صیدار شامال **طلسم آفتاب**
 کا جتنے عمل شرف آفتاب میں ہوں سب میں یہ لوح درکار ہے اسکو بھولے روز
 عمل رہ جائیگا اور دوسرا عمل واسطے تسخیر بادشاہان و امراے عظام کے ہے جب
 ارادہ کرے واسطے تسخیر بادشاہ یا امراے عظام کے پہلے ایک لوح طلائع خالص لے
 شعل کی لے اور اس پر روز پنجشنبہ کو شرف آفتاب کا برائے تو نقش در لکھے اولی
 تر ہے اور بہر کنہ مصری یا قندھہ میں رکھے اور بخور عود و عنبر اور مشک و زعفران اور
 عطر آگ پر جلاوے اور اعداد لوح اول اور اس لوح کے یہ اعداد ہیں ۱۲۳۱ اور
 دوسری کتاب سے لوح طلائع پر یہ اعداد ہیں ۳۶۴۳ عدد کی کمی ہے ان اعداد کو
 لوح دور میں کندہ کرے اور اسما اور طلسم مکرر لوح کے لکھے جو شرائط لوح کے ہیں
 موافق ان کے لوح تیار کر کے ایک کانٹے میں گلاب بھر کے لوح مذکور کانٹے میں
 ڈال دے اور وقت شب کے آسمان کے نیچے رکھے سات روز تک اس طرح پر
 تجزیہ کرے بعد سات روز کے اس گلاب کو شیشے میں محفوظ رکھے جسوقت ارادہ
 کرے تسخیر کا بادشاہ کے پاس یا امیر کے پاس جاوے اس لوح کو اپنی پگڑی میں لکھے
 اور قدرے گلاب شیشے میں سے لکے اپنے من پر لے انشاء اللہ تعالیٰ وہ کام انعام
 کو پہونچے گا اور جسوقت اپنے گھر سے باہر آئے تو اس وقت قدرے گلاب اپنے منہ
 پر لے کر کے باہر نکلے بقدرۃ اللہ تعالیٰ نظر مردمان میں جا شوکت و ہیبت ہوگا اور
 جس وقت بازو پر لوح کو باندھے پچاس بار ان اسما کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تہ
 عالمی کو پہونچے گا اور نقش در یہ ہے۔



فصل بیان کشیدہ شکل سدس طبعی میں مسلم
 کو تیار چاہیے کہ یہ شکل سدس منسوب شرف
 آفتاب سے ہے عدد ایک سو گیارہ لوح کرے
 اور باقی کے چھ حصے کرے اگر حصے میں ایک عدد
 کم ہے یعنی پانچ عدد باقی رہے تو خانہ ہفتم
 میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر دو
 عدد کم ہوں تو خانہ میں ایک عدد زیادہ

کرے اور اگر ۳ حصے میں کم ہوں تو خانہ میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۴ حصے
 میں کم ہوں تو خانہ میں ایک عدد زیادہ کرے اگر اگر حصہ کرے میں چار عدد
 کم ہوں تو خانہ میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر حصہ کرے میں ۵ عدد
 کم ہوں تو خانہ میں ایک زیادہ کرے نقش پورا ہو جائیگا یہ نقش سدس کی کسرت

نقش ہے

۷	۹	۳۲	۳۳	۳۴
۳۱	۱۸	۲۱	۲۲	۱۱
۲۶	۲۳	۱۲	۱۶	۲۲
۸	۱۲	۲۴	۱۹	۱۴
۶	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵
۲۴	۲۸	۵	۲	۳

بیان کر دینا کہ نقش پورا کرنے میں درمندانہ ہے
 جسوقت کہ مشتری جو شمس و زعفران سے سفید
 کاغذ یا لوح نقرہ یا پوست شیر یا لکھے اور اپنے
 پاس رکھے یہ حامل قوت اور جماعت میں مشہور
 خلق اللہ ہونے اور نظر نقیبان و علماء میں
 ہیبت ہو اور جسوقت انصال سعدین سے بنظر
 دوستی ہو اور طالع اختیار کرے کہ تمام سعدین

طالع بنظر ہے۔ حامل ہر بلا سے محفوظ رہے اور جسوقت کہ شرف زمل کا ہو اور شمس
 برج ہدی میں یا برج دولہ میں ہو اور سعدین سے نظر ثروت یعنی دوستی کی ہو تو اوپر
 سنگ سیاہ کے نقش سدس لکھے اور دنیا و عمارت میں رکھے عت مدیکہ مکان
 آباد رہے گا اور جسوقت آفتاب شرف میں ہو اور ساعت سید ہوا پر لوح طلائع کے
 نقش کندہ کرے حاصل اس کا مقبول انقول ہوئے۔

اور جو وقت وصل شمس محل کے دوسویں درجے پر ہوئے تو نقش کھینچے حال دروں سے
 امان میں رہے اور وقت مذکور پر واسطے دوسویں کے لوح سہی پر کھینچے ساعت مذکور میں
 نہایت مفید ہوگا اگر اس وقت میں چھ گھنٹے تک پر نقش کھینچے معنی ساعت آفتاب
 چھ جادوئی کرے اور جائے مذکور پر آگ جلاوے تو غائب یا ساغر اپنی جائے حاجت
 کرے اور بعض استاد کہتے ہیں کہ ہر ایک قطعہ س کالے اور چھ جاب میں ڈالے لیکن
 آگ میں خوب اگر لنگھیں فلاں پر نقش کرے میان دشمنان دوست نہایت ہونے
 فصل ۴۔ بیان شکل سبع معنی ہفت در ہفت میں یہ نقش ذوالقرد ہے اور تعلق اس کا
 شرف برج سے ہے اور عدد طبعی ۱۵۰ ہیں۔ استخراج اس کا اسف یا لطیف یا دل
 اور طریقہ اسکے پیکر کرنے کا یہ ہے ۱۶۰ طرح کئے، باقی رہے سات حصے کرے، ہر ایک
 ایک آیا اور ہفت حصہ شروع کیا اگر کسی ایک ہے تو خانہ ۳۳ میں ایک عدد زیادہ کرے
 اور اگر دو عدد دس ہے تو خانہ ۳۶ میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر کسرتن کی ہو تو خانہ
 ۲۹ میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر کسرت چار کی ہے تو خانہ ۲۲ میں ایک عدد زیادہ
 کرے اور اگر ۵ کی ہے تو خانہ ۱۵ میں ایک عدد زیادہ کرے اور کسرت ۹ کی رہے تو خانہ
 میں ایک زیادہ کرے میں کہتا ہوں کہ جو وقت کسی نقش کے پیکر کرنے اور کسرت اس کی
 معلوم کرنے کی حاجت ہوئے تو محروم نہ رہے واسطے ہستی کے سب بیان کر دیا اگر
 کتاب قص شے خواص سبع کا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیے کہ جو وقت مقدار
 شرف میں ہو مشک اور زعفران سے سفید پارچہ حریر کاغذ پر لکھے اور دھوکے کو لٹائے
 ہر اہر شربت مہری کے تو ذہن لڑکے کا تیز ہو جائے اور حافظہ بہت ہو اور جو وقت قمر
 برج سرطان میں اور اوتار خالی غصتوں سے ہوں اور مقدار درجہ شرف میں ہو شرف
 میں دھوکے کو لٹا دے وہی خواص سابق کو بخشنے کا اور عامل کو ہر ایک علم آسانی
 آوے اور علم کی ترقی ہو اور تمام کاروبار آسانی ہوئی اور اگر برج شرف میں رطلان میں
 کے یا طالع سے برج جدی وھواں ہو تو نقش میلک کے کھینچے عالی ضرب بتیاری سے محفوظ رہے
 اور اگر کسرت میں تختہ مئے اور نزدیک لوٹ سلاطین کے رنج و نقد رہے اور اگر نقش

سنت یا سند میں مشتری اور برج کی ہر نقش کو تیار کرے عامل نزدیک مخلوقات کے
 مقبول القول ہو اور نقش ہفت در ہفت کا یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

فصل ۵۔ نقش شمس کے بیان میں جانا چاہیے کہ نقش ہشت در ہشت کے ۴۳ خانے ہیں اور
 عدد طبعی اسکے ۲۹ ہیں اور تعلق سارہ مشتری سے ہے یہ زوج الارض ہے خواص نقش مربع
 کے لکھتا ہے اور طرح اس نقش کی ۲۵۲ عدد ہیں مثلاً ۲۹۰ مع میزان ہے اور ۲۵۲ طرح
 کیا۔ باقی رہے ۷ حصے کئے تو ایک حصہ خانہ سے شروع کیا اور نقش پیکر دیا ایک سے شروع
 کیا ۶۳ خانے پر تمام کیا۔ مثلاً اگر حصہ کرنے میں سات باقی رہے معنی کسرت ۷ تو
 میں ایک عدد زیادہ کیا نقش پورا ہوگا اور اگر حصہ کرنے میں ۹ عدد باقی رہے تو خانہ ۴۱
 ایک عدد زیادہ کر دیا تو پورا ہوگا اور اگر ۵ عدد باقی رہے تو خانہ ۳۵ میں ایک عدد زیادہ
 کرے نقش پورا ہوگا اور اگر ۳ عدد باقی رہے تو خانہ ۳۳ میں ایک عدد زیادہ کرے
 نقش پورا ہوگا اور اگر ۲ عدد باقی رہے تو خانہ ۳۱ میں ایک عدد زیادہ کرے و نقش
 پورا ہوگا اور اگر ۱ عدد باقی رہے تو خانہ ۲۹ میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر
 ایک باقی رہے تو خانہ ۲۷ میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر ۰ نقش شرف مشتری
 سے منسوب ہے۔ جو وقت شرف سارہ مشتری ہو اور قمر برج قوس یا قوس میں ہوئے

تو نقش اور پاکہ مذکے یا کمین تعلق کے کھلے اور پاس اپنے رکھے تو نزدیک ملک اور استرات اور نقصات کے مقبول القول ہوئے۔ اگر چار پائے کے بدن میں کسی کو نقص ہوئے تو یہ نقش کا غنڈہ کھلے اور آٹے میں ملا کر مع نقش کھلاوے صحت حاصل ہوگی خواص پہلا اگر خشک سالی ہوئے اور نظر قمر اور مشتری تثلیث یا تیس ہوئے قمر برج آبی میں ہوئے اور طالع وقت برج سرطان ہو اور ساعت قمر یا زہرہ ہوئے اس وقت صحرا میں جا کے نقش پر کرے اور ایک طشت مٹی پر آب کر کے یہ نقش پانی میں ڈالے اور طشت کو ڈھاک دے اور اُس پر پانی پریشی ڈالے

..... اور دعا پڑھو و ردگار میں کہے انشاء اللہ تعالیٰ
بقدرت الہی بارش ہوگی۔ خواص دوسرا۔ اگر واسطے دیوانے کے شک اور غضبان اور گلاب سے کھلے اور صبح صادق کے وقت روز چھبشنہ کو بھنوں کے بازو پر باندھے دیوانگی دغ ہو جاوے یہ نقش بہت مبارک ہے کھلاوے اسکو تا لیف القلوب کہتے ہیں اور جو قوت مشتری کی ہمراہ مریخ کے نظر اتصال و ثبوت ہو اگر شاہین یا باز یا شکار یا بیا ہو گیا ہو تو کباب اور روٹی سناہہ ہمراہ نقش کھلاوے جو مرض ہوگا اس سے صحت ہوگی اور اگر مشتری برج سرطان میں ہو اور قمر اتصال ہو تو حامل کی حاجت نذر سے برآوے فصل ۶۔ نقش تاسعہ میں شکل ورنہ فرد الفرو ہے اور اعداد طبعیہ ۳۹۹ میں اور طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے ۲۶۰ طرح کرے اور باقی ۹ عدد کھلے اور اس کے ۹ حصے کیے اور ایک حصہ خانہ اول سے شروع کیا اور حصہ کے میں ۸ زیادہ ہوں تو

خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا۔
باقی میں ۱۹ خانے میں ایک زیادہ کیا تو پورا ہو جاوے گا اور اگر باقی رہے تو خانے میں ایک عدد زیادہ کر دو پورا ہوگا اور ۵ عدد باقی رہیں تو ۳ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر ۴ عدد باقی رہیں تو ۴ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر ۳ عدد باقی رہیں تو ۳ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر ۲ عدد باقی رہیں تو ۲ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر ۱ عدد باقی رہے

تو ۳ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا۔
مریخ کا شرف ہوئے اور زہرہ کی نظر دوستی ہو تو شک و غضبان اور گلاب اوپر کاغذ کے کھلے یا کپاس ہو یا پوست آہو پورا وہی وقت لپیٹ کر بازو پر باندھے اور اگر ایک حاجت میں دشمنی اور فقر ہو تو وصل ہو جائیگی اور اگر روزن میں غصوت ہو تو برطرف ہو جائیگی حکمائے فلاسفہ اسکو تا لیف القلوب کہتے ہیں اگر شرف زحل ہو تو روح سیسے پر جمع کرے روز کھلے واسطہ و قیض معلوم کر کے اگر زحل قوس میں ہو تو بھی سیسے پر بٹھنے کا اور اگر شرف آفتاب ہو تو واسطہ قاضی اور روزہ کرے جو کہ حاجت ہوگی وہ برآوے گی اور حکام مال کو دوست رکھیں گے اور دوستی دل سے رکھیں گے نقش یہ ہے۔

۴۲	۳۴	۲۶	۱۸	۱	۴۴	۶۶	۵۸	۵۰
۵۲	۴۴	۳۶	۱۹	۱۱	۳	۴۶	۶۸	۶۰
۶۲	۵۴	۳۷	۲۹	۲۱	۱۳	۵	۴۸	۴۰
۷۲	۵۵	۴۷	۳۹	۳۱	۲۳	۱۵	۴	۸۰
۸۲	۶۵	۵۷	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۴	۹۰
۹۲	۷۵	۶۷	۵۹	۵۱	۴۳	۲۵	۲۴	۱۰
۱۰۲	۸۵	۷۷	۶۹	۶۱	۵۳	۲۵	۲۸	۲۰
۱۱۲	۹۵	۸۷	۷۹	۷۱	۶۳	۲۶	۳۸	۳۰
۱۲۲	۱۰۵	۹۷	۸۹	۸۱	۷۳	۵۶	۴۸	۴۰

فصل ۷۔ نقش درہ درہ میں یہ شکل وہ درہ خانے رکھتی ہے اور اعداد طبعیہ اس کے ۵۰ عدد ہیں اور طرح اسکی ۹۵ ہے طریقہ اس نقش کے پڑھنے کا یہ ہے کہ اصل عدد سے ۹۵ طرح کرے اور حاصل کو ۱۰ سے تقسیم کرے جو کچھ خارج قسمت اس عدد سے پہلے خانے بھرنا شروع کرے جو کہ باقی آئے اول اسکے دس حصے کرے اگر ایک کہ جو یعنی باقی میں تو ۱۱ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو جائیگا اور اگر ۲ عدد حصے میں کم ہوں تو ۲۱ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۳ عدد کم ہوں تو ۳۱ خانے میں

ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۶ عدد کم ہوں تو خانہ ۴۱ میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو جائے
اور اگر ۵ عدد کم ہوں تو خانہ ۴۰ میں ایک زیادہ کرے اور اگر ۴ عدد کم ہوں تو خانہ ۳۹ میں
ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۳ عدد کم ہوں تو خانہ ۳۸ میں ایک عدد زیادہ کرے اور
اگر ۲ عدد کم ہوں تو خانہ ۳۷ میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۱ عدد کم ہوں تو خانہ ۳۶ میں
ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو گا خواص اس وہ درجہ کے بیان ہوئے ہیں جو بہت
کم مشتری برج سرطان میں ۱۵ درجے پر ہوا اور قمر مقدار ہو یا متصل ہو تثلیث قرار
تدیس اور یوں تلی کے نقش چکر کرے اور پانی صاف اور پاکیزہ میں دھو کر پلا دے
جو کچھ زہر کھایا ہو وہ صاف تھے ہیں مگر جاوینگا اگر وقت مذکور میں اور یوں فقہ کے
نقش کھینچ کر شرف قمر میں یا خانہ اوج میں قمر ہو یہ نقش تیار کرے اور ایک ٹی لٹا کر
کی پکاوے اور یوں کو اس روٹی پر مثل مہر کے اٹھاوے اور جس شخص کو قوت ہو یا
نفقہ ان یا ترس دل یا مال بخیل یا جنون ہوئے اس کو روٹی مذکور کھلائے انشاء اللہ قلع
مراض مذکور سے دل خلاص ہو جائیگا۔ اور اگر قاصد یا رسول کسی چار روزانہ کرے
وہ اس کے بازو پر باندھے تو وہ غرق ہونے سے اور قطع الطریق سے اور راز ہنر سے اور
لایاے ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا اور قاصد خوشنود بھی لینگا اور مردوں کی حالت لگے گی

۱۰	۹۹	۸	۹۴	۹۵	۶	۹۷	۲	۹۲	۱
۲۰	۱۹	۸۸	۱۷	۸۵	۸۶	۱۴	۸۴	۱۲	۲۰
۳۰	۲۹	۲۸	۷۷	۷۶	۷۵	۷۴	۷۳	۷۲	۳۰
۴۰	۳۹	۳۸	۶۶	۶۵	۶۴	۶۳	۶۲	۶۱	۴۰
۵۰	۴۹	۴۸	۵۵	۵۴	۵۳	۵۲	۵۱	۵۰	۵۰
۶۰	۵۹	۵۸	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۶۰
۷۰	۶۹	۶۸	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۷۰
۸۰	۷۹	۷۸	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۸۰
۹۰	۸۹	۸۸	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۹۰
۱۰۰	۹۹	۹۸	۰	۹۹	۹۸	۹۷	۹۶	۹۵	۱۰۰

فصل۔ یا زود یا زودہ میں ۱۲۱ خانے رکھنا ہے اور عدد طبعی اسکے ۶۱ اور شکل

فراغ و شرف عطار دے منسوب اور رفتار اس شکل شش کے ہے ہم یا بحث یا محمود

۱۳	۲۵	۳۷	۴۹	۶۱	۷۳	۸۵	۹۷	۱۰۹	۱۲۱	۱
۲۸	۵۰	۶۲	۷۴	۸۶	۹۸	۱۱۰	۱۲۲	۱۳۴	۱۴۶	۲۶
۴۳	۷۵	۸۷	۹۹	۱۱۱	۱۲۳	۱۳۵	۱۴۷	۱۵۹	۱۷۱	۵۱
۵۸	۹۰	۱۰۲	۱۱۴	۱۲۶	۱۳۸	۱۵۰	۱۶۲	۱۷۴	۱۸۶	۷۶
۷۳	۱۰۵	۱۱۷	۱۲۹	۱۴۱	۱۵۳	۱۶۵	۱۷۷	۱۸۹	۲۰۱	۱۰۱
۸۸	۱۲۰	۱۳۲	۱۴۴	۱۵۶	۱۶۸	۱۸۰	۱۹۲	۲۰۴	۲۱۶	۱۲۶
۱۰۳	۱۳۵	۱۴۷	۱۵۹	۱۷۱	۱۸۳	۱۹۵	۲۰۷	۲۱۹	۲۳۱	۱۵۱
۱۱۸	۱۵۰	۱۶۲	۱۷۴	۱۸۶	۱۹۸	۲۱۰	۲۲۲	۲۳۴	۲۴۶	۱۷۶
۱۳۳	۱۶۵	۱۷۷	۱۸۹	۲۰۱	۲۱۳	۲۲۵	۲۳۷	۲۴۹	۲۶۱	۲۰۱
۱۴۸	۱۸۰	۱۹۲	۲۰۴	۲۱۶	۲۲۸	۲۴۰	۲۵۲	۲۶۴	۲۷۶	۲۲۶
۱۶۳	۱۹۵	۲۰۷	۲۱۹	۲۳۱	۲۴۳	۲۵۵	۲۶۷	۲۷۹	۲۹۱	۲۵۱
۱۷۸	۲۱۰	۲۲۲	۲۳۴	۲۴۶	۲۵۸	۲۷۰	۲۸۲	۲۹۴	۳۰۶	۲۷۶
۱۹۳	۲۲۵	۲۳۷	۲۴۹	۲۶۱	۲۷۳	۲۸۵	۲۹۷	۳۰۹	۳۲۱	۲۹۱
۲۰۸	۲۴۰	۲۵۲	۲۶۴	۲۷۶	۲۸۸	۳۰۰	۳۱۲	۳۲۴	۳۳۶	۳۱۶
۲۲۳	۲۵۵	۲۶۷	۲۷۹	۲۹۱	۳۰۳	۳۱۵	۳۲۷	۳۳۹	۳۵۱	۳۴۱
۲۳۸	۲۷۰	۲۸۲	۲۹۴	۳۰۶	۳۱۸	۳۳۰	۳۴۲	۳۵۴	۳۶۶	۳۶۱
۲۵۳	۲۸۵	۲۹۷	۳۰۹	۳۲۱	۳۳۳	۳۴۵	۳۵۷	۳۶۹	۳۸۱	۳۸۱
۲۶۸	۳۰۰	۳۱۲	۳۲۴	۳۳۶	۳۴۸	۳۶۰	۳۷۲	۳۸۴	۳۹۶	۳۹۶
۲۸۳	۳۱۵	۳۲۷	۳۳۹	۳۵۱	۳۶۳	۳۷۵	۳۸۷	۳۹۹	۴۱۱	۴۱۱
۲۹۸	۳۳۰	۳۴۲	۳۵۴	۳۶۶	۳۷۸	۳۹۰	۴۰۲	۴۱۴	۴۲۶	۴۲۶
۳۱۳	۳۴۵	۳۵۷	۳۶۹	۳۸۱	۳۹۳	۴۰۵	۴۱۷	۴۲۹	۴۴۱	۴۴۱
۳۲۸	۳۶۰	۳۷۲	۳۸۴	۳۹۶	۴۰۸	۴۲۰	۴۳۲	۴۴۴	۴۵۶	۴۵۶
۳۴۳	۳۷۵	۳۸۷	۳۹۹	۴۱۱	۴۲۳	۴۳۵	۴۴۷	۴۵۹	۴۷۱	۴۷۱
۳۵۸	۳۹۰	۴۰۲	۴۱۴	۴۲۶	۴۳۸	۴۵۰	۴۶۲	۴۷۴	۴۸۶	۴۸۶
۳۷۳	۴۰۵	۴۱۷	۴۲۹	۴۴۱	۴۵۳	۴۶۵	۴۷۷	۴۸۹	۵۰۱	۵۰۱
۳۸۸	۴۲۰	۴۳۲	۴۴۴	۴۵۶	۴۶۸	۴۸۰	۴۹۲	۵۰۴	۵۱۶	۵۱۶
۴۰۳	۴۳۵	۴۴۷	۴۵۹	۴۷۱	۴۸۳	۴۹۵	۵۰۷	۵۱۹	۵۳۱	۵۳۱
۴۱۸	۴۵۰	۴۶۲	۴۷۴	۴۸۶	۴۹۸	۵۱۰	۵۲۲	۵۳۴	۵۴۶	۵۴۶
۴۳۳	۴۶۵	۴۷۷	۴۸۹	۵۰۱	۵۱۳	۵۲۵	۵۳۷	۵۴۹	۵۶۱	۵۶۱
۴۴۸	۴۸۰	۴۹۲	۵۰۴	۵۱۶	۵۲۸	۵۴۰	۵۵۲	۵۶۴	۵۷۶	۵۷۶
۴۶۳	۴۹۵	۵۰۷	۵۱۹	۵۳۱	۵۴۳	۵۵۵	۵۶۷	۵۷۹	۵۹۱	۵۹۱
۴۷۸	۵۱۰	۵۲۲	۵۳۴	۵۴۶	۵۵۸	۵۷۰	۵۸۲	۵۹۴	۶۰۶	۶۰۶
۴۹۳	۵۲۵	۵۳۷	۵۴۹	۵۶۱	۵۷۳	۵۸۵	۵۹۷	۶۰۹	۶۲۱	۶۲۱
۵۰۸	۵۴۰	۵۵۲	۵۶۴	۵۷۶	۵۸۸	۶۰۰	۶۱۲	۶۲۴	۶۳۶	۶۳۶
۵۲۳	۵۵۵	۵۶۷	۵۷۹	۵۹۱	۶۰۳	۶۱۵	۶۲۷	۶۳۹	۶۵۱	۶۵۱
۵۳۸	۵۷۰	۵۸۲	۵۹۴	۶۰۶	۶۱۸	۶۳۰	۶۴۲	۶۵۴	۶۶۶	۶۶۶
۵۵۳	۵۸۵	۵۹۷	۶۰۹	۶۲۱	۶۳۳	۶۴۵	۶۵۷	۶۶۹	۶۸۱	۶۸۱
۵۶۸	۶۰۰	۶۱۲	۶۲۴	۶۳۶	۶۴۸	۶۶۰	۶۷۲	۶۸۴	۶۹۶	۶۹۶
۵۸۳	۶۱۵	۶۲۷	۶۳۹	۶۵۱	۶۶۳	۶۷۵	۶۸۷	۶۹۹	۷۱۱	۷۱۱
۵۹۸	۶۳۰	۶۴۲	۶۵۴	۶۶۶	۶۷۸	۶۹۰	۷۰۲	۷۱۴	۷۲۶	۷۲۶
۶۱۳	۶۴۵	۶۵۷	۶۶۹	۶۸۱	۶۹۳	۷۰۵	۷۱۷	۷۲۹	۷۴۱	۷۴۱
۶۲۸	۶۶۰	۶۷۲	۶۸۴	۶۹۶	۷۰۸	۷۲۰	۷۳۲	۷۴۴	۷۵۶	۷۵۶
۶۴۳	۶۷۵	۶۸۷	۶۹۹	۷۱۱	۷۲۳	۷۳۵	۷۴۷	۷۵۹	۷۷۱	۷۷۱
۶۵۸	۶۹۰	۷۰۲	۷۱۴	۷۲۶	۷۳۸	۷۵۰	۷۶۲	۷۷۴	۷۸۶	۷۸۶
۶۷۳	۷۰۵	۷۱۷	۷۲۹	۷۴۱	۷۵۳	۷۶۵	۷۷۷	۷۸۹	۸۰۱	۸۰۱
۶۸۸	۷۲۰	۷۳۲	۷۴۴	۷۵۶	۷۶۸	۷۸۰	۷۹۲	۸۰۴	۸۱۶	۸۱۶
۷۰۳	۷۳۵	۷۴۷	۷۵۹	۷۷۱	۷۸۳	۷۹۵	۸۰۷	۸۱۹	۸۳۱	۸۳۱
۷۱۸	۷۵۰	۷۶۲	۷۷۴	۷۸۶	۷۹۸	۸۱۰	۸۲۲	۸۳۴	۸۴۶	۸۴۶
۷۳۳	۷۶۵	۷۷۷	۷۸۹	۸۰۱	۸۱۳	۸۲۵	۸۳۷	۸۴۹	۸۶۱	۸۶۱
۷۴۸	۷۸۰	۷۹۲	۸۰۴	۸۱۶	۸۲۸	۸۴۰	۸۵۲	۸۶۴	۸۷۶	۸۷۶
۷۶۳	۷۹۵	۸۰۷	۸۱۹	۸۳۱	۸۴۳	۸۵۵	۸۶۷	۸۷۹	۸۹۱	۸۹۱
۷۷۸	۸۱۰	۸۲۲	۸۳۴	۸۴۶	۸۵۸	۸۷۰	۸۸۲	۸۹۴	۹۰۶	۹۰۶
۷۹۳	۸۲۵	۸۳۷	۸۴۹	۸۶۱	۸۷۳	۸۸۵	۸۹۷	۹۰۹	۹۲۱	۹۲۱
۸۰۸	۸۴۰	۸۵۲	۸۶۴	۸۷۶	۸۸۸	۹۰۰	۹۱۲	۹۲۴	۹۳۶	۹۳۶
۸۲۳	۸۵۵	۸۶۷	۸۷۹	۸۹۱	۹۰۳	۹۱۵	۹۲۷	۹۳۹	۹۵۱	۹۵۱
۸۳۸	۸۷۰	۸۸۲	۸۹۴	۹۰۶	۹۱۸	۹۳۰	۹۴۲	۹۵۴	۹۶۶	۹۶۶
۸۵۳	۸۸۵	۸۹۷	۹۰۹	۹۲۱	۹۳۳	۹۴۵	۹۵۷	۹۶۹	۹۸۱	۹۸۱
۸۶۸	۹۰۰	۹۱۲	۹۲۴	۹۳۶	۹۴۸	۹۶۰	۹۷۲	۹۸۴	۹۹۶	۹۹۶
۸۸۳	۹۱۵	۹۲۷	۹۳۹	۹۵۱	۹۶۳	۹۷۵	۹۸۷	۹۹۹	۱۰۱۱	۱۰۱۱
۸۹۸	۹۳۰	۹۴۲	۹۵۴	۹۶۶	۹۷۸	۹۹۰	۱۰۰۲	۱۰۱۴	۱۰۲۶	۱۰۲۶
۹۱۳	۹۴۵	۹۵۷	۹۶۹	۹۸۱	۹۹۳	۱۰۰۵	۱۰۱۷	۱۰۲۹	۱۰۴۱	۱۰۴۱
۹۲۸	۹۶۰	۹۷۲	۹۸۴	۹۹۶	۱۰۰۸	۱۰۲۰	۱۰۳۲	۱۰۴۴	۱۰۵۶	۱۰۵۶
۹۴۳	۹۷۵	۹۸۷	۹۹۹	۱۰۱۱	۱۰۲۳	۱۰۳۵	۱۰۴۷	۱۰۵۹	۱۰۷۱	۱۰۷۱
۹۵۸	۹۹۰	۱۰۰۲	۱۰۱۴	۱۰۲۶	۱۰۳۸	۱۰۵۰	۱۰۶۲	۱۰۷۴	۱۰۸۶	۱۰۸۶
۹۷۳	۱۰۰۵	۱۰۱۷	۱۰۲۹	۱۰۴۱	۱۰۵۳	۱۰۶۵	۱۰۷۷	۱۰۸۹	۱۱۰۱	۱۱۰۱
۹۸۸	۱۰۲۰	۱۰۳۲	۱۰۴۴	۱۰۵۶	۱۰۶۸	۱۰۸۰	۱۰۹۲	۱۱۰۴	۱۱۱۶	۱۱۱۶
۱۰۰۳	۱۰۳۵	۱۰۴۷	۱۰۵۹	۱۰۷۱	۱۰۸۳	۱۰۹۵	۱۱۰۷	۱۱۱۹	۱۱۳۱	۱۱۳۱
۱۰۱۸	۱۰۵۰	۱۰۶۲	۱۰۷۴	۱۰۸۶	۱۰۹۸	۱۱۱۰	۱۱۲۲	۱۱۳۴	۱۱۴۶	۱۱۴۶
۱۰۳۳	۱۰۶۵	۱۰۷۷	۱۰۸۹	۱۱۰۱	۱۱۱۳	۱۱۲۵	۱۱۳۷	۱۱۴۹	۱۱۶۱	۱۱۶۱
۱۰۴۸	۱۰۸۰	۱۰۹۲	۱۱۰۴	۱۱۱۶	۱۱۲۸	۱۱۴۰	۱۱۵۲	۱۱۶۴	۱۱۷۶	۱۱۷۶
۱۰۶۳	۱۰۹۵	۱۱۰۷	۱۱۱۹	۱۱۳۱	۱۱۴۳	۱۱۵۵	۱۱۶۷	۱۱۷۹	۱۱۹۱	۱۱۹۱
۱۰۷۸	۱۱۱۰	۱۱۲۲	۱۱۳۴	۱۱۴۶	۱۱۵۸	۱۱۷۰	۱۱۸۲	۱۱۹۴	۱۲۰۶	۱۲۰۶
۱۰۹۳	۱۱۲۵	۱۱۳۷	۱۱۴۹	۱۱۶۱	۱۱۷۳	۱۱۸۵	۱۱۹۷	۱۲۰۹	۱۲۲۱	۱۲۲۱
۱۱۰۸	۱۱۴۰	۱۱۵۲	۱۱۶۴	۱۱۷۶	۱۱۸۸	۱۲۰۰	۱۲۱۲	۱۲۲۴	۱۲۳۶	۱۲۳۶
۱۱۲۳	۱۱۵۵	۱۱۶۷	۱۱۷۹	۱۱۹۱	۱۲۰۳	۱۲۱۵	۱۲۲۷	۱۲۳۹	۱۲۵۱	۱۲۵۱
۱۱۳۸	۱۱۷۰	۱۱۸۲	۱۱۹۴	۱۲۰۶	۱۲۱۸	۱۲۳۰	۱۲۴۲	۱۲۵۴	۱۲۶۶	۱۲۶۶
۱۱۵۳	۱۱۸۵	۱۱۹۷	۱۲۰۹	۱۲۲۱	۱۲۳۳	۱۲۴۵	۱۲۵۷	۱۲۶۹	۱۲۸۱	۱۲۸۱
۱۱۶۸	۱۲۰۰	۱۲۱۲	۱۲۲۴	۱۲۳۶	۱۲۴۸	۱۲۶۰	۱۲۷۲	۱۲۸۴	۱۲۹۶	۱۲۹۶
۱۱۸۳	۱۲۱۵	۱۲۲۷	۱۲۳۹	۱۲۵۱	۱۲۶۳	۱۲۷۵	۱۲۸۷	۱۲۹۹	۱۳۱۱	۱۳۱۱
۱۱۹۸	۱۲۳۰	۱۲۴۲	۱۲۵۴	۱۲۶۶	۱۲۷۸	۱۲۹۰	۱۳۰۲	۱۳۱۴	۱۳۲۶	۱۳۲۶
۱۲۱۳	۱۲۴۵	۱۲۵۷	۱۲۶۹	۱۲۸۱	۱۲۹۳	۱۳۰۵	۱۳۱۷	۱۳۲۹	۱۳۴۱	۱۳۴۱
۱۲۲۸	۱۲۶۰	۱۲۷۲	۱۲۸۴	۱۲۹۶	۱۳۰۸	۱۳۲۰	۱۳۳۲	۱۳۴۴	۱۳۵۶	۱۳۵۶
۱۲۴۳	۱۲۷۵	۱۲۸۷	۱۲۹۹	۱۳۱۱	۱۳۲۳	۱۳۳۵	۱۳۴۷	۱۳۵۹	۱۳۷۱	۱۳۷۱
۱۲۵۸	۱۲۹۰	۱۳۰۲	۱۳۱۴	۱۳۲۶	۱۳۳۸	۱۳۵۰	۱۳۶۲	۱۳۷۴	۱۳۸۶	۱۳۸۶
۱۲۷۳	۱۳۰۵	۱۳۱۷	۱۳۲۹	۱۳۴۱	۱۳۵۳	۱۳۶۵	۱۳۷۷	۱۳۸۹	۱۴۰۱	۱۴۰۱
۱۲۸۸	۱۳۲۰	۱۳۳۲	۱۳۴۴	۱۳۵۶	۱۳۶۸	۱۳۸۰	۱۳۹۲	۱۴۰۴	۱۴۱۶	۱۴۱۶
۱۳۰۳	۱۳۳۵	۱۳۴۷	۱۳۵۹	۱۳۷۱	۱۳۸۳	۱۳۹۵	۱۴۰۷	۱۴۱۹	۱۴۳۱	۱۴۳۱
۱۳۱۸	۱۳۵۰	۱۳۶۲	۱۳۷۴	۱۳۸۶	۱۳۹۸	۱۴۱۰	۱۴۲۲	۱۴۳۴	۱۴۴۶	۱۴۴۶
۱۳۳۳	۱۳۶۵	۱۳۷۷	۱۳۸۹	۱۴۰۱	۱۴۱۳	۱۴۲۵	۱۴۳۷	۱۴۴۹	۱۴۶۱	۱۴۶۱
۱۳۴۸	۱۳۸۰	۱۳۹۲	۱۴۰۴	۱۴۱۶	۱۴۲۸	۱۴۴۰	۱۴۵۲	۱۴۶۴	۱۴۷۶	۱۴۷۶
۱۳۶۳	۱۳۹۵	۱۴۰۷	۱۴۱۹	۱۴۳۱	۱۴۴۳	۱۴۵۵	۱۴۶۷	۱۴۷۹	۱۴۹۱	۱۴۹۱
۱۳۷۸	۱۴۱۰	۱۴۲۲	۱۴۳۴	۱۴۴۶	۱۴۵۸	۱۴۷۰	۱۴۸۲	۱۴۹۴	۱۵۰۶	۱۵۰۶
۱۳۹۳	۱۴۲۵	۱۴۳۷	۱۴۴۹	۱۴۶۱	۱۴۷۳	۱۴۸۵	۱۴۹۷	۱۵۰۹	۱۵۲۱	۱۵۲۱
۱۴۰۸	۱۴۴۰	۱۴۵۲	۱۴۶۴	۱۴۷۶	۱۴۸۸	۱۵۰۰	۱۵۱۲	۱		

فصل ۱۱: نقش چہارہ در چہارہ میں افراد الزوج ۱۹۶ خانہ کھتا ہے اور اعداد میں اس کے
۱۱۴۹ میں اور خواص اس شکل کا یہ ہے واسطے تہاوی اور اعداد پر غالب ہونے اور فتح نظر
پانے اور مکائد اور آفات دوران سے محفوظ رہنے کے اور جوت شرف آفتاب ہوئے
تو کاغذ پاس شکل کو کھکے اور اپنے پاس رکھے بقول بعض جوت زحل اور زوج میں نظر
دستی کی ہوا اور بعض یہ کہتے ہیں کہ شکل چہارہ در چہارہ اسوقت کھکے کہ زحل ۲۱ درجے
برج میزان اور شمس و قمر سمود نظر ہوئے اور زحل اور زحل اور زحل غایت تسکین ہو

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22
2	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43
3	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64
4	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85
5	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100	101	102	103	104	105	106
6	107	108	109	110	111	112	113	114	115	116	117	118	119	120	121	122	123	124	125	126	127
7	128	129	130	131	132	133	134	135	136	137	138	139	140	141	142	143	144	145	146	147	148
8	149	150	151	152	153	154	155	156	157	158	159	160	161	162	163	164	165	166	167	168	169
9	170	171	172	173	174	175	176	177	178	179	180	181	182	183	184	185	186	187	188	189	190
10	191	192	193	194	195	196	197	198	199	200	201	202	203	204	205	206	207	208	209	210	211
11	212	213	214	215	216	217	218	219	220	221	222	223	224	225	226	227	228	229	230	231	232
12	233	234	235	236	237	238	239	240	241	242	243	244	245	246	247	248	249	250	251	252	253
13	254	255	256	257	258	259	260	261	262	263	264	265	266	267	268	269	270	271	272	273	274
14	275	276	277	278	279	280	281	282	283	284	285	286	287	288	289	290	291	292	293	294	295
15	296	297	298	299	300	301	302	303	304	305	306	307	308	309	310	311	312	313	314	315	316
16	317	318	319	320	321	322	323	324	325	326	327	328	329	330	331	332	333	334	335	336	337
17	338	339	340	341	342	343	344	345	346	347	348	349	350	351	352	353	354	355	356	357	358
18	359	360	361	362	363	364	365	366	367	368	369	370	371	372	373	374	375	376	377	378	379
19	380	381	382	383	384	385	386	387	388	389	390	391	392	393	394	395	396	397	398	399	400
20	401	402	403	404	405	406	407	408	409	410	411	412	413	414	415	416	417	418	419	420	421
21	422	423	424	425	426	427	428	429	430	431	432	433	434	435	436	437	438	439	440	441	442
22	443	444	445	446	447	448	449	450	451	452	453	454	455	456	457	458	459	460	461	462	463
23	464	465	466	467	468	469	470	471	472	473	474	475	476	477	478	479	480	481	482	483	484
24	485	486	487	488	489	490	491	492	493	494	495	496	497	498	499	500	501	502	503	504	505

وفاطالع خالی غوست ہوں چار قطع فولاد پر لکھے اور ایک پر صورت مرتع لکھے اور ایک پر صورت آفتاب لکھے اور ایک پر صورت زحل کی لکھے اور ایک پر صورت شمس کی لکھے اور جو قوت و دشکردن میں جلال و قتال شروع ہوئے اسوقت لوح آفتاب پر نشان کے فوج میں لٹکاوے اور لوح قمر بھی یہ دو نشان فوج کے در بیان رہیں اور لوح زحل کی داہنی طرف فوج کے اور لوح مرتع کی بائیں طرف فوج کے نشان بنائیں

لکھا ہے اس صورت سے فوج اپنی تیار کر کے لشکر مخالف پر حرب و یکبارہ پیش آئے
گرد و چن لشکر غنیمت جو کچھ تھے ہزیمت کھا کر گریگا فوج سرخ کی سی پر اور فوج زمک کی
فرلا پر اور اور آفتاب کی طلا پر اور اور قمر کی فقر پر یہ قول سکیم مرصطا طالیس کا ہے
نہایت بادشاہ سکندر میں بار بار تجھے میں آئی ہے۔

فصل ۱۱۔ پانزدہویں پانزدہویں واسطی قیام سلطنت اور فتح خلافت اور ترقی عمر
بادشاہ و مغربی آفت ارضی و سوا سے آفتاب اول و ربیع پر برج حمل کے ہو۔ اول
وقت برج اسد کا ہو اور ساعت ششتری کی جب یہ وقت ہوئے قیام طلائع پر اس
نقش کو لکھئے کہ در سو پچیس ^{۲۲۵} خانے میں عدد طبعی ۱۶۹۵، ۱۶۸۰، اس شکل کی طرح
ہے اور باقی ۱۵ ہرے کے اور جسے کو در میان کے خانے سے شروع کیا تو اس
شکل میں بہت سے اشد کے نام آتے ہیں اس لوح کو بادشاہ اپنے پاس رکھے تو موجب
ظفر اور خیر و زیور کا ہے اگر شرف آفتاب اور قمر اپنے شرف میں اور ساعت ششتری کی ہو۔
اور لوح ذہر نقش کرے اور اپنے پاس رکھے تمام سلاطین اور حکام میں مقبول القول
اور محترم ہوئے۔

ایضا صوفی کہ آفتاب درجہ ہشتم برج جزا میں ہوئے اور مشتری عطارد سے
نظر تثنیث یا تدیس ہو تو اوپر کا غنڈہ کے کھلے اور اپنے پاس رکھے حامل تمام مخلوقات
میں نعت و حرمت سے رہے۔

ایضا نظر ثلثی قبر پاشتری یا نہرہ یا آفتاب سے ہو تو اس نقش کو کاغذ پر کھینچ کر اپنے بازو پر باندھے، پنج آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا اور نظر خلائق میں عزت و احترام ہوگا اور اگر اس نقش کو اپنے پاس رکھے اور دربار میں بادشاہ یا حاکم وقت کے جاوے۔ مگر اور بادشاہ اس سے محبت اور مہربانی کی نظر سے پیش آئیگی اور دوست رکھیں گے۔

۱۲۲	۱۲۹	۱۵۶	۱۴۳	۱۹۰	۲۰۴	۲۲۲	۱	۱۸	۲۵	۵۲	۶۹	۸۶	۱۰۳	۱۲۸
۱۱۳	۱۵۵	۱۴۲	۱۸۹	۲۰۶	۲۲۲	۱۵	۱۴	۳۲	۵۱	۶۸	۸۵	۱۰۲	۱۱۹	۱۲۱
۱۰۴	۱۸۷	۱۷۴	۲۲۱	۲۰۵	۲۲۲	۱۶	۱۳	۴۲	۵۰	۶۷	۸۴	۱۰۱	۱۱۸	۱۳۷
۱۰۵	۱۸۷	۱۷۴	۲۲۱	۲۰۵	۲۲۲	۳۰	۳۲	۴۹	۶۶	۸۳	۱۰۰	۱۱۷	۱۳۴	۱۵۱
۱۸۶	۲۰۳	۲۲۰	۲۲۱	۲۰۵	۲۲۲	۲۹	۳۱	۴۸	۶۵	۸۲	۹۹	۱۱۶	۱۳۳	۱۵۰
۲۰۳	۲۱۹	۲۱۱	۲۲۰	۲۰۵	۲۲۲	۲۸	۳۰	۴۷	۶۴	۸۱	۹۸	۱۱۵	۱۳۲	۱۴۹
۲۱۸	۲۰۴	۲۱۱	۲۲۰	۲۰۵	۲۲۲	۲۷	۲۹	۴۶	۶۳	۸۰	۹۷	۱۱۴	۱۳۱	۱۴۸
۲۱۹	۲۰۴	۲۱۱	۲۲۰	۲۰۵	۲۲۲	۲۶	۲۸	۴۵	۶۲	۷۹	۹۶	۱۱۳	۱۳۰	۱۴۷
۲۲۰	۲۰۴	۲۱۱	۲۲۰	۲۰۵	۲۲۲	۲۵	۲۷	۴۴	۶۱	۷۸	۹۵	۱۱۲	۱۲۹	۱۴۶
۲۲۱	۲۰۴	۲۱۱	۲۲۰	۲۰۵	۲۲۲	۲۴	۲۶	۴۳	۶۰	۷۷	۹۴	۱۱۱	۱۲۸	۱۴۵
۲۲۲	۲۰۴	۲۱۱	۲۲۰	۲۰۵	۲۲۲	۲۳	۲۵	۴۲	۵۹	۷۶	۹۳	۱۱۰	۱۲۷	۱۴۴
۲۲۳	۲۰۴	۲۱۱	۲۲۰	۲۰۵	۲۲۲	۲۲	۲۴	۴۱	۵۸	۷۵	۹۲	۱۰۹	۱۲۶	۱۴۳
۲۲۴	۲۰۴	۲۱۱	۲۲۰	۲۰۵	۲۲۲	۲۱	۲۳	۴۰	۵۷	۷۴	۹۱	۱۰۸	۱۲۵	۱۴۲
۲۲۵	۲۰۴	۲۱۱	۲۲۰	۲۰۵	۲۲۲	۲۰	۲۲	۳۹	۵۶	۷۳	۹۰	۱۰۷	۱۲۴	۱۴۱
۲۲۶	۲۰۴	۲۱۱	۲۲۰	۲۰۵	۲۲۲	۱۹	۲۱	۳۸	۵۵	۷۲	۸۹	۱۰۶	۱۲۳	۱۴۰
۲۲۷	۲۰۴	۲۱۱	۲۲۰	۲۰۵	۲۲۲	۱۸	۲۰	۳۷	۵۴	۷۱	۸۸	۱۰۵	۱۲۲	۱۳۹
۲۲۸	۲۰۴	۲۱۱	۲۲۰	۲۰۵	۲۲۲	۱۷	۱۹	۳۶	۵۳	۷۰	۸۷	۱۰۴	۱۲۱	۱۳۸

فصل ۱۳۔ بہشت در بہشت نہایت وتر ہے جو تشریف شری می طلوع
یعنی جسے تشریف کہتے ہیں اور حکماء اہل بزم زیر شعاع آفتاب سے جب باہر ہوتے ہیں تو اسکو
تشریف کہتے ہیں تین کو ایک جو آفتاب اور پر فلک کے ہیں یعنی سورج کو فلک بزم پر ہے اور تشریف
تشریف پر ہے اور زحل بزم پر ہے تو تین یعنی آفتاب کی شعاع سے باہر ہوتے ہیں۔
بہشت قوت پر ہوتے ہیں۔ بمنزلہ وزیر کے بزم بیان کرتے ہیں اور اپنے بزم قوت حوت
تشریف اور اگر دوسرا برج ہو تو حدیں یا اپنے وجود میں مگر تشریف جس وقت کہ طلوع
قوت ہے تو ۱۲ درجے روز طلوع منزلہ وزیر کی ہے۔

جو تشریف آفتاب ۲۶ درجہ کا فاصلہ ہوئے تو حکم وزیر کا جائز رہتا ہے مگر جو تشریف شری
صاحب صدر جہ کے ہو تو اسوقت ایک لوح نقہ تیار کر کے اور نظر مورت ہوئی تشریف
یا تشریف ہوکنہ کر کے اور نہر کند با وضو ہو مال اس کو اپنے پاس رکھے تو پروردگار عالم
روزانہ رزق اور خیر و برکت کے کھول دیتا ہے اگر نقہ ہو تو حق تعالیٰ اس کو غنی کرتا ہے
اور اگر اس لوح کو مال میں رکھے تو بہت نفع جوئے اور بہت سے خواص اس لوح کے ہیں۔

کافی	عننی	مغنی	فتاح	سناذ	کریم	دھاب	ذوالنول
۱۱۱	۱۶۰	۱۰۰	۲۸۹	۲۰۸	۲۴۰	۱۳	۷۸۲
۵۳۵	۵۶۵	۵۳۳	۵۳۵	۵۲۸	۵۱۸	۵۵۲	۵۵۵
۵۳۶	۵۶۶	۵۹۰	۶۶۲	۵۱۹	۵۱۲	۵۱۶	۵۲۶
۵۳۷	۵۶۷	۵۱۵	۵۱۵	۵۲۱	۵۲۱	۵۲۴	۵۹۸
۵۳۸	۵۶۸	۵۱۶	۵۱۶	۵۲۲	۵۱۱	۵۰۴	۶۹۷
۵۳۹	۵۶۹	۵۱۷	۵۱۷	۵۱۳	۵۱۸	۵۰۰	۶۹۶
۵۴۰	۵۷۰	۶۱۰	۵۰۵	۶۲۵	۵۲۳	۶۳۲	۱۱۱
۶۵۴	۶۰۲	۳	۳۳۹	۵۲۷	۷۲۵	۷۱۵	۹۳۳

مگر اس نقش میں کاتب کی غلطی ہے کہ کئی ہندسہ مکرر آئے ہیں اور جہیں مکرر آتا ہے وہ
نقش غلط ہے مگر ہم ذوالکتابتہ کی مثال دیتے ہیں نقش ثلث میں کس واسطے کہ بہشت
در بہشت کی کسر اور تصاویر طریح سابق بیان کر چکے ہیں اور اب مکرر ہو جائیگا یعنی ثلث
کے اوپر والے ناؤں میں تین حرف لکھے ہیں ایک ایک حرف سے دو دو چالیس ہیں جبکہ
ثلث میں ہم نے لکھا ہے اور مثال نقش ثلث ذوالکتابتہ کی بھی کافی ہے۔

فصل ۱۳۔ بیان شانزدہ در شانزدہ میں ۱۶۔ اور ۱۶ کا حال
بیان کیا جاتا ہے جس اسم الہی کے اعداد چاہے اس نقش میں
بھرے خواہ وہ سورہ ہو یا کوئی آیت مگر بطریقہ ثلث جو اول
کتاب میں بیان کیا ہے وہ طریقہ کل نقش کا ہے یعنی جو خانہ

ذ ذ د و د ص و و ط ی ن ن ض ح ح ع پس دیکھا شمار ایک کو تو پہلے
 جذب کا جیم لیا اور ایک کا الف لیا بعد اسکے ذال اور پھر ب سے ج اور الزاو اور بعد
 ی ہ اور متولد الذل داو اور بعد انقلاب اس دور کے ملفوظی حرف کا شمار کیا تو ۱۶
 حرف دور ملفوظی کے ہوئے اور اعداد ان کے ۲۲۱ بعد اس کے دور عددی ہر طرح کی،
 باقی ۱۱۴ علی ہذا القیاس آیا اسکو ملاحظہ فرمائیں اح داث ن ی ن ث ل ث ہ
 رب ع ح س ص ت ۳۴ حرف یہ دور عددی ہوئے اور اعداد ان کے یہ ہوئے ۲۱۸
 پس ان اعداد کو ہم نے اوپر بارہ برج فلک کے طرح کیا اول شروع برج حل سے
 تو عدد اسکے منتهی ہوئے اوپر برج جدی کے اول سے اور ۹ فلک تک ہیں اور برج فلک
 کہ اوپر فلک شمس کے ہیں وہ فلک اوپر ہے اور جو فلک شمس کے نیچے ہیں وہ نیچے ہیں
 پس قمر سیر کرتا ہے اور ۲۸ منازل کے جمع اسپر قمر کی اور برج کے عدد جمع اوپر
 جدی کی کہ اس کا مقصود ہے ترتیب اول یہ چاہئے کہ تمام عدد کی میزان ہے۔
 کل کی میزان یہ ہے ۲۲۱ ۴۶۵ ۹۸۰ ۱۱۱۰ ۱۲۱۲ ۱۳۱۴ ۱۵۱۶ اور میزان ۱۳۰ علی
 اوپر صورت فلک اور حروفات ہے اور اس عمل کی ترکیب اوپر اس صورت کے
 ہے واند علم بالصواب ج از ۲۳ ۳۴ ط ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰
 دہ ۸ ض ۲۲۱ ذ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰
 ۱۶ ن ۱۷ ض ۱۸ ہا ۱۱۲ د ص ح ع خ ۶ درجے اور ان تمام سطروں کو ایک
 کا غنڈ پر سلسلے سے لکھے اور اس طلسم کا فیلہ تیار کر کے چراغ منسی یا نگلی میں روشن
 گا و اور شہد خالص سے روشن کرے مطلوب کو ایک ساعت کا بھی عرصہ نہ گذرے گا
 کہ طالب کے پاس حاضر ہوگا اگرچہ وہ قید شدید میں اور قلوباہن میں بھی ہوگا تو
 طالب کے پاس آوے گا اور یہ عمل حکماء اور علمائے فلاسفہ کا نہایت مجربات اور
 نوادرات سے ہو اور حرفن پانی کا عمل اوپر اس طرح کے ہے کہ اسم جذب الہیج اور
 دوسرے حروف ہوا کے واسطے لکھو دینے خواص اور انفاس کے اوپر درمیان بخت
 اور صاحب عامل کے اور حروف سیدھا خاکی واسطے جذب اور بخت کے طریقہ مذکور

ہوا کا آنا بھی کفایت کرتا ہے۔ اگر تفریق چار عناصر کی کر دیں تو کتب کا بطول ہوتا ہے
 اور ایک طریقہ یہ ہے میزان تمام عمل کی جمع کرے اور اسکو دو چند کرے اور اسکو نیک
 ساعت اور یوم میں نقش مثلث میں پر کرنے نہایت سریع الاثر عمل ہوگا اور جو حرفن کے
 نہایت خواست رکھتے ہیں وہ یہ پانچ ہیں جہا ت ث ش ن ی ایک حرف ہمیں کش
 کا ہے اور دو حرف ہوا کے ہیں اور دو حرف خاک کے ہیں مگر یہ تین طبع کے حرف ہیں اور
 پانی کا حرف ہمیں نہیں ہے مگر ہوا کے جو حرف ہیں وہ مخالف خاک کے ہیں اور حرف
 آتش کا فوہ ہے پس جسوقت تو ارادہ کرے کہ درمیان دو شخصوں کے عداوت اور حسد
 پیدا ہو جماعت ہو یا تھوڑے ہوں اور انہیں تفرقہ ہوئے یا بیار ہوں پس کاغذ سرخ
 پر نام مطلوبوں کا لکھے اور قطع قطع جدا لکھے تمام حرفوں اور اسم عداوت اور نصیحت
 کے حرف کو بھی قطع قطع لکھے اور حروفات نفس ناری ث ش ذ ان تمام حروفات کا تفریق
 ہر ایک سطر لکھے اور اس سطر کو صدر و مؤخر میں گردش ہے جسوقت کہ سطر اول سطر آخر میں
 ظہور کرے یعنی زام بر آوے اور چار گوشے کے حروف اور تین حروف قلب کی تکریر ہوئے
 اور معلوم کرے کہ کون طبع غالب ہے اور ان حروف کے اعداد استخراج کر کے نام خلیفہ عمل
 کا نکالے اور لوح منسی یا نگلی میں تصویریں ان لوگوں کی کھینچے اور شہد کو بطور آفتاب
 اور طالع وقت جو زائیں تصویر ایک دوسرے کی برگشتہ ہو یعنی پشت پیشت کی دوسری
 تصویر کی پشت سے ملی ہو اور حروف صدر کے اور حروف مؤخر کے تمام پہلوئے اور اسم
 خلیفہ عمل کا ہر ایک تصویر کی ایک جانب سر پر لکھے اور عدد اسم مذکور کے ہر ایک تصویر
 کی دوسری جانب لکھے اور حروف تکریر کو گرد و پیش ان تصویروں کے لکھے اور جس
 مکان میں یہ سب جمع ہوتے ہوں وہاں دفن کر دے مگر مکان کے مشرق کی طرف اور
 ایک آتش میں دفن کرے ان شخصوں میں اس طرح کا تفرقہ اور عداوت پیدا ہوگی
 کہ ایک دوسرے کے قتل پر آمادہ ہوگا یہ عمل بہت مجرب ہے اور تجربے میں آیا ہے اور
 اسی طرح ہر عمل حروف ہوا اور خاک اور پانی کے نفس حروف ہیں۔ اگر ہر عمل کے علیحدہ

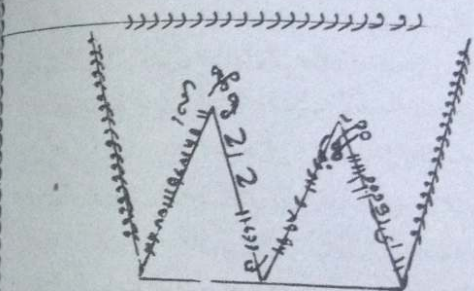
علحدہ ہر ایک عنصر کا بیان کروں تو کتاب کو طول ہوتا ہے اس واسطے کچھ جمل بیان کیا جاتا ہے اور اسی طرح ہر حکمائے فلاسفے نے ابجد کا بیان کیا ہے آصف بن برخیا کا طریقہ اکبری اصل انسان کے واسطے نہایت مفید ہے جو چار عناصر کا بیان ہو چکا ہے کل کا دار و مدار پروردگار عالم نے اوپر چار عناصر کے رکھا ہے مگر اس کا کچھ بیان آخر کتاب میں ہو گا چنانچہ عناصر باد کے یعنی جزو سقن ظان حروف کا حال اور اعمال حیوانات طائر پر ہے طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ پہلے اسم طائر کا لکھے کہ جو مطلوب ہوئے اور حرف اُس کے قطع قطع لکھے اور کلہ جذب کو بھی لکھے اور جو کہن ابجی میں ہوئی ہیں وہ سات حروف ہیں ان کو برابر اسم کے لکھے اور حروف اسم سے حروف ابجد کا استخراج دے اور بعد اسکے اعداد جمل کبیر استخراج کرے اور تمام میزان کو اسکی خوب جمع کر کے حرف بنائے اور ان حرف کا مجموعہ تیار کرے سر پر اس طائر کی تصویر کے لکھے اور جو کہ پہلے حروف استخراج کئے تھے ان حروف کا جو گرد اس تصویر طائر کے لکھے مگر طالع وقت برج ہوئی ہو اور ساعت عطار د کا بخور روشن کر کے کاغذ پر لکھے اور کاغذ مذکور کو ہوا میں لٹکا دے وہ طائر بعد ایک ساعت کے حاضر ہو گا۔ علمائے مغرب فرماتے ہیں اس طرح کے مقدمات موافق کرامات اولیاء اللہ کے ہیں اور حروف خالی کا یہ عمل ہے جو کہ حیوانات خالی ہیں اور وہ انسان کے گھر میں رہتے ہیں اور طرح بطرح کی تکلیف انسان کو دیتے ہیں مثل بچھر اور کھٹمل اور چوہے اور چیونٹی اور سانپ اور بچھو وغیرہ کے اگر چاہے کہ ان بیات کو اپنے گھر سے نکال دے تو طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ پہلے اسم مطلوب کو لکھے اور کلہ طرہ کو جدا جدا تمام حروف کا لکھے اور جو عناصر خالی کے حروف ہیں ان سے مزاج دے اور ان حروف کا اعداد جمع کر کے کہن بنائے اور اسم موکل استخراج کر کے اوپر تصویر اس حیوان کے لکھے اور اس کا عند کا توہید کہ اپنے گھر میں دفن کرے حکم خدائے تعالیٰ سے ایک حیوان بھی اس گھر میں رہے گا جب تک وہ توہید رہے گا کوئی حیوان اس گھر میں نہ رہے گا۔ اور

آصف بن برخیا نے تھرت عنصر ہوا کا یہ بیان کیا ہے جو کہ اول اسم طائر کا لکھے اور اسم جذب کا لکھے اور جو کہ حروف ہیں ان کو مزاج دے ہر ہر دونوں اسموں کے اور مزاج دے کے ایک سطر لکھے بعد سطر مذکور کے اعداد استخراج کر کے حرف بنائے اور جو حرف استخراج ہوئے ان کو کہہ کر کے ایک اسم خلیفہ اس عمل کا استخراج کرے اور صورت اس حیوان کی لکھے اور سر پر صورت کے نام موکل کا لکھے اور اس کاغذ کو ہوا میں لٹکا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بعد ایک ساعت کے وہ حیوان حاضر ہو گا اور پھر سا جونی مغربی خلیفے ہیں کہ یہ قیصرے کرامات کے ہیں اولیاء حق میں اور عمل آبی حروف کا یہ ہے جو عمل تیسرا طرح کے تصویات سے ہیں اور طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ جو قیصرے چاہے شکار کرے دو اب دریا میں کاغذی چھوٹی یا بڑی پھیلی کا تو پہلے نام اس پھیلی کا لکھے اور حروف علیحدہ یعنی جدا جدا لکھے اور حروف آبی جو نزدیک فلاسفہ کے ہیں ان حروف کو ہر ہر اسم پھیلی کے استخراج دیکر اعداد استخراج کرے اور تمام کی میزان کو جمع کر کے حرف بنائے اور جو حرف استخراج ہوئے ان کا موکل بنائے اور اوپر سر تصویر پھیلی کے لکھے اور جو کہ حروف مزاج کے ہیں ان کو گردیں اس پھیلی کی تصویر کے لکھے مگر جو قیصرے قمر آبی برج میں ہو یعنی برج سرطان یا عقرب یا حوت میں ہو اور طالع وقت برج آبی ہو اس وقت اس عمل کو تیار کرے اور بخور کا فوراً آتش پر جلا دے اور اس توہید کو تیار کر کے جس جاکہ شکار کھیلنے کا ارادہ ہوئے یعنی دریا یا پھیلی یا تالاب کے کنارے پر ہونے کو کہ تمام پھیلیاں حاضر ہوں گی۔ جس پھیلی کا نام استخراج میں شمول کیا اس قسم کی پھیلیاں دریا کے کنارے پر موجود ہوں گی جال ڈال کے تمام جاکہ شکار کرے۔ اور اگر دو اب بحری کو لکھے کہ تمام حیوانات دریا کے اوپر کنارے کے حاضر ہوں گے۔ ایک دفعہ استخراج کے لکھایت کرتا ہے۔

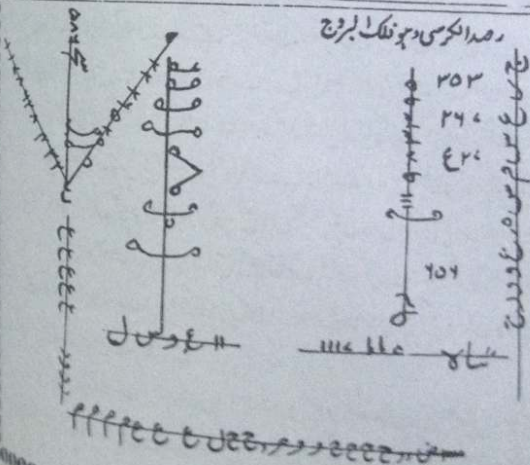
اور کتاب آصف بن برخیا کہ نام اس کا فوراً لکھو ہے اسمیں مکان عرش مل جللا اس صور سے کہ رصد العرش اور رصد الکری اور بعد اسکے صورت منطقہ

البروج نکھی ہے اور بعد کے فلک خمسہ متحیر لکھا ہے اور شرفات کو اکاب روش و قر کے صورت طلسمات لکھی ہے یعنی عطارد کی اور قمر کی علیحدہ علیحدہ لکھی ہے۔ اور باقی مرکبات ہیں۔

رصد العرش



رصد انکس و دہر فلک البروج

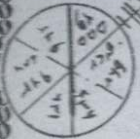


شرفات کو اکاب آفتاب زہرہ اور شرف قمر علیحدہ بیان کیا ہے

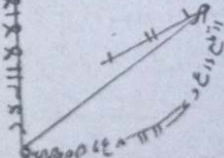
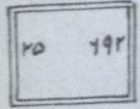
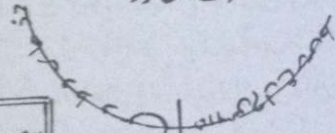
شرفات کو اکاب فلک و شرف قمر و شرف عطارد کا علیحدہ بیان کیا ہے



۴۴۴۴

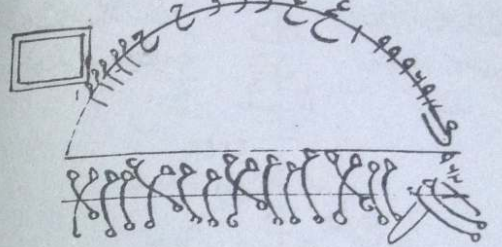


شرف عطارد



رصد فلک عطارد اور طالع ثور اور برج جوزا یا سنبلہ

رصد فلک القمر



عرش اعلیٰ کا اور رصد فلک البروج اور کوکب سبعہ سیارات اور رصد فلک عطارد کا اور رصد فلک قمر کا بیان حکمائے متقدمین لکھتے ہیں اور دونوں کے اعمال میں فرماتے ہیں کہ لوح طلائئ پر عرش اعظم اور فلک البروج کے واسطے لوح نقره اور اگر دونوں میں سے نہوں تو پوسٹ آہو پر گر آب زر سے لکھے اور باقی طلسم کوکب اور پسنوبات یعنی زحل سیسے پر اور مشتری تعلق پر اور مریخ کو آہن پر اور زہرہ کو مس پر اور عطارد ہفت جوشن پر اور قمر کو لوح نقره پر اب اوقات کا بیان کیا جاتا ہے اول رصد عرش کا بیان ہے ترکیب اور وقت اس کا یہ ہے بتاریخ ۱۳ شعبان اور ۱۴ شب کو بعد نصف شب کے لوح کندہ کر کے ورق نقره یا طلاؤ پر کیونکہ بعد نصف شب کے بہت مبارک ہے اور بخور خوشبو مشک و زعفران یا عود و عنبر و لوبان و عنبرہ اور آتش کے خوب روشن کر کے اور اسکو تیار کر کے اپنی پگڑی میں رکھے اور جو ترکیب عرش اعظم میں بیان ہو چکی ہے اسی پنج پر فلک البروج ہے مگر بتاریخ ۲۶ اور ۲۷ شب کو جبکہ ثلث آخرات کا باقی ہوا مہر جب کی تیار کر کے اپنی پگڑی میں رکھے نو ادا کے بیان سے باہر ہیں اور عجیب و غریب ہیں اور باقی رصد کوکب کے معنی جس وقت کہ زحل ۲۱ برج پر برج میزان کے ہو اس وقت طلسم درخت کا لکھے اور بخور زحل کا روشن کرے

اور شرف مشتری کا جس وقت مشتری برج سرطان کے ۵ اور ۶ پر آوے اس وقت طلسم کلاں لکھے اور بخور مشتری کا روشن کرے اور جس وقت مریخ برج جدی میں ۲۸ درجے پر آوے اس وقت شرف مریخ کا طلسم کلاں لکھے اور بخور شورو روشن کرے اور جس وقت آفتاب برج حمل کے ۹ درجے پر ہو اس وقت طلسم کلاں کو لکھے اور بخور روشن کرے اور جس وقت زہرہ برج حوت کے ۱۹ درجے پر ہو اس وقت طلسم کلاں کو لکھے اور بخور روشن کرے اور خواصات شرفات پہلے کتاب میں ہو چکے ہیں اور شرف عطارد جس وقت عطارد ۵ اور ۶ پر برج سنبلہ کے آوے تو طلسم عطارد کا لکھے اور جس وقت قمر ۱۳ پر ۳ درجے برج ثور کے آوے اس وقت لکھے اگر شرفات کو کاکب حامل کے پاس ہوں تو جو سمت فلکی کبھی اثر نہ کرے گی اور ہمیشہ سعادت اور فرخ رہے گی اور سب ادیں برآویں گی۔

باب تیسویں تنجیرات میں شامل اوپر ست فصلوں کے

فصل اول تنجیرات میں آصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ طالب کو چاہئے کہ اسکو اپنے دل میں خوب یاد رکھے کیونکہ یہ بات کرامات سے کم نہیں ہے اس مقدمے کو طکائے خلافت نے پوشیدہ کیا ہے اور کتاب میں بھی لکھا ہے تو مرنے والے کے ساتھ میں نے اس کا خلاصہ کر کے لکھا ہے اور جو شخص کہ اس سے فیضیاب ہو وہ دعائے خیرت یاد دے کہ میں نے نہایت کوشش کی ہے اور مختصر کر کے بیان کیا ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ جس وقت تو راودہ کرے جذب قلب یا جذب تنجیر و حاشیات کا کہ جو تعلق رکھتی ہیں جہانیت سے فلیطہ مغفرت سلیمان علیہ السلام یعنی آصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ راداع بشر ہو یا راداع جن یا جو انات چرند یا پرند یا دریا کی پھلی ہو یا کچھ روحانی جسم سے تعلق رکھتی ہو تو طریقہ اسکے استخراج کا یہ ہے یعنی تنجیر جس روحانی کی منظور ہو پہلے اس کے اسم کے حرف جدا جدا لکھے بعد اس کے بسط عددی بحرف اور اسکی مقام میزان کو جمع کرے اور اس میزان کو اپنی صورت میں ضرب کرے اور جو حاصل ضرب

ہوں انکے حروف استخراج کر کے اسماء تیار کرے اگر روح انسان ہے تو لفظ عقل اور نقیض
 اور حیات اور قلب روحانی عالم انسانی و جسمانی و ظلمانی و سفلیات ان کو بسط عددی
 کر کے جمع کرے اسکو بھی بطور اول ضرب کر کے حرف بنائے اور حروف کو جمع کرے اور بعد اسکے
 طالع وقت کو اور اسکے ستارے کو اور صاحب ساعت کا ستارہ اور صلیب کو کا جو ستارہ
 ہوئے اور ملائک طالع وقت کے اور قمر جس برت میں ہو اسکے ستارے کو اور قمر جس
 منزل پر ہو سب کو بسط عددی کر کے جو میزان ہوئے اسکو اپنی صورت میں ضرب کرے اور حاصل ضرب
 بنائے اور بعد اس کے اسم ذات کو ضرب کر کے حروف حاصل کرے ایک یا دو یا تین یا
 تیار کرے اور جس روز کہ شرف قمر ہو وقت شرف کے لوح نقہ پر لکھے اور بعد اسکے ان
 اسماء کو بسط غریزی یعنی مزاج دس کے لوح مذکور کی پشت پر دائرہ بنا کر کندہ کرے
 اور حاصل اپنی پگڑی میں سر پر رکھے تسخیر خلافت ہوگی اور حیوان اور معدن اور نباتات
 تمام اسکے حکم میں ہونگے اسمیں اسرا اپنی ہے وقت استخراج کے اگر نام حیوانات اور
 نباتات کا استخراج کیا ہوگا تو حکم میں آویں گے جسکا استخراج کو کیا گواہ جو جمع کرے گا
 طالع حاصل کے مثال اسکی یہ ہے اسم مطلوب الروح ہے اسکی میزان ۲۴۵ اور لفظ
 روح کو بسط عددی کیا چنانچہ احد ثلاثین مائتین ست شان اور اسکو میزان دیا۔

۲۶۲ اور اس میزان کو اسمی کی صورت میں ضرب کیا اور حاصل ضرب یہ عدد ہوئے
 ۶۰۹۸۰۹۲۱ اور ان کے شرف بنائے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

الاصح و ظ خ حروف ہوئے =
 ضرب الروح کی مثال دی ہے۔
 ب۱ القیاس اسی طرح پر تین میزان اور
 استخراج کرے۔ فصل ۲۰ بیان تفسیر
 محبت و الفت میں جو کہ در میان دو شخصوں

کے سبب جو یا در بیان میں عداوت اور دشمنی ہوئے اور چاہے کہ در میان میں ان اور

شخصوں کے محبت و الفت کمال ہوئے اس عمل کا استخراج کرے۔ میں سبک قاعدہ اول
 کتاب میں ذکر کیا ہوں اور طریقہ اس کا مفصل یہ ہے کہ آصف بن برخیا اپنی کتاب
 دواہر المکنون میں بیان کرتے ہیں کہ اشد کو ہر ایک جانتا ہے کہ برقی اور جمع ہے اور یہ دلیل
 علم جلیل العظیم ہے اور یہی کتاب سر الافاد میں مذکور ہے اور طریقہ اسکے استخراج کا یہ
 ہے کہ جسوقت تو ارادہ کرے کسی حیوان چرند یا پرند کا تو اسکے اسم کو استخراج کر کے فیض
 حاصل ہوگا جس شے کا تو ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ میں ہوگا استخراج الفت و محبت ہو۔
 یا عند در میان دو شخصوں کے مگر تا عدہ ضرب روحانیات جو کہ بیان ہو چکا ہے مثلاً
 در میان دو شخصوں کے مناقشہ ہے مثال اسکی یعنی برف میں اور آتش میں منقب ہے
 الفت عظیم ہوئے ان دو عناصر میں۔ آصف بن برخیا فرماتے ہیں اپنی کتاب نور المکنون
 میں کہ انسان کی محبت اور پر طبع کے فرائی ہے اور کتاب الاسرار میں بھی بیان ہے یعنی
 برف اور آتش میں اسقدر الفت اور محبت ہوئے کہ دونوں کو ایک ظرف میں رکھے
 اور ایک کو دوسرے سے ضرر نہ پہنچے اور حکیم جالینوس بھی محبت آتش اور برف میں
 بیان کرتے ہیں الشیخ ادرنار کی محبت کا طریقہ اور مراد طبائے اور تالیف علم الحروف وضع
 آصف کی یہ ہے ان دو قاعدہ عربی سے الفت لایم زیادہ ہوتا ہے اور داخل کرنے میں
 ان میں اس میں مرتبہ ناکا ہے اور لام دقیقہ پانی کا اور فون ثانیہ خاک کا ہے اور الفت
 مرتبہ آتش کا ہے رانثہ پانی کا ہے اب ال ث ل ج الف مرتبہ ناکا ہے ل دقیقہ
 پانی کا ہے ث راہم ہوا کا ہے ل دقیقہ پانی کا ہے ج مرتبہ ہوا کا ہے اور ان حروفات
 میں سے یہ عدد استخراج کرے جو سابق میں استخراج کیا ہے اور ملائکہ استخراج کیے۔
 دفنائیل سٹائیل و صفائیل یہ تین اسماء سے پیدا ہوئے اور حروف تہج میں
 اعضائیل اور شعیب میں طس مش اور صورت حروف تالیف تار کی کا جس میں
 شہزادہ اس صفحہ اور شعیب کے حرف بنائے اسماء و ذائیل طس صفائیل و اعضائیل
 پیدا ہوئے اور مرکز صفائیل ہے اور تالیف کے حرف طالع سم شدت اور تمام

اور جو باقی رہیں قطب الجہ سے اس کا حرف معلوم کر کے اس حرف کا نظیر الجہ سے لے
اور حرف مستعمل کا یہی اسی طرح پر سہ قصلہ لیکر سطر سوم لکھے اور بعد اس نظیر الجہ
منظوم لکھے اور اس کو صد رنؤ کر کے جواب با صواب حاصل ہو گا ورنہ الجہ سے یہیں

سوال ۱	ظایر مخفی	حرف تن	خوی عس	اجل رس	طوق قن
یون ذغس	بش اضرط	هجو و	دش ش غ	نربس اس	تن نام

نقش اسم ذات				نقش اسم محمد				نقش اسم احمد			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۹	۶	۸	۲۳	۱۴	۶	۱۹	۵۱	۲۰	۱۴	۵	۱۲
۱۱	۲۸	۲۷	۳	۲۲	۵۵	۱۲	۳	۱۳	۲۶	۶	۷
۲۵	۲	۴	۳۵	۱۷	۲۳	۲۱	۲۲	۱۸	۳	۲	۲۰
نقش اسم غائب				نقش اسم قادر				نقش اسم ضامن			
ع	ا	ل	ب	ق	ا	د	س	ض	ا	م	ن
۱۱	۸	۳۹۲	۵۲	۱۱۳	۹۷	۸۸	۷	۳۵	۵۱	۸۰۳	۲
۷	۵۲۲	۹	۲۹۵	۹۰	۱۵	۱۰۵	۹۵	۵۲	۲۲	۳	۸۰۲
۱۵	۵۰۱	۵۰۰	۱۶	۲	۱۹۲	۱۰۸	۳	۲	۸۰۵	۲۹	۲۷
نقش اسم حلوا				نقش اسم شانی				نقش اسم قاض			
ح	ل	د	ا	ش	ا	ن	ی	ق	ت	ا	ح
۱۰	۳	۲۸	۴	۷	۱۱	۲۹۹	۲	۲	۲	۷	۲۹۹
۱۶	۵	۹	۱۵	۸	۷۸	۳	۳۲	۱۰	۳	۳۹۸	۷۸
۱۱	۷	۲	۲۵	۴	۳۰۱	۹	۷۷	۳۹۷	۷۹	۹	۴
نقش اسم اخلاص				نقش اسم عزیز				نقش اسم باط			
خ	ل	ا	ص	ع	ذ	ی	ز	ب	ا	س	ط
۲۳	۷۸	۷۰۴	۱۶	۳	۶	۷۱	۱۲	۳۸	۲۳	۳	۷
۸۱	۱۰	۲۹	۷۰۱	۱۷	۱۲	۵	۷۰	۱۳	۴۱	۲	۱۳
۱۷	۷۰۳	۷۰۳	۱۲	۴	۷۹	۸	۱۳	۱۹	۶	۷	۲۲
نقش اسم جلال				نقش اسم تبار				نقش رکعت تلاوتی			
ج	ل	ا	ل	س	ت	ا	س	ط	ا	ط	ا
۳۶	۱۵	۴	۹	۲	۱۹۹	۷۱	۳۹۹	۲۲	۱۰۱	۴	۴۰۳
۸	۱۳	۳۲	۱۱	۳۰۲	۳	۳۹۸	۵۸	۹۹	۲۸	۴۰۴	۷
۱۷	۶	۲۷	۱۲	۳۹۷	۵۹	۲۰۱	۴	۲۵۴	۸	۲۵۴	۳۰۳
نقش اسم نور و نام				نقش اسم غالی				نقش اسم غافر			
۲۴۳	۲۴۰	۲۴۲	۲۴۲	۱۵	۱۹	۳	۷	۱۷	۱۷	۳۹	۲۲
۲۴۱	۲۴۳	۲۴۳	۲۴۳	۱۳	۷۱	۲۸	۶	۱۱	۲۵	۱۷	۵۰
۲۴۱	۲۴۳	۲۴۳	۲۴۳	۱۶	۱۲	۱۲	۲۳	۱۲	۷۰	۲۰	۱۸
۲۴۳	۲۴۳	۲۴۳	۲۴۳	۶	۲۵	۸	۱۷	۱۹	۲۲	۲۰	۲۰

واسطه و نظر جن و پری و گفتار که نهایت بحرب خوب

دان و کاد الذین کفر	بابصا هم لما عوا	و یقرون آمه	وما هو الا ذکر
لیذ لقونک ۱۱۸۳	الذکر ۱۳۹۳	لیجنون ۳۵۲	للقالین ۱۱۷۱
۳۵۴	۱۲۷۰	۱۱۸۴	۱۴۹۲
۱۲۶۹	۳۵۱	۱۴۹۵	۱۸۸۵
۱۳۹۴	۱۱۸۶	۱۲۶۸	۳۵۲

خاتمه کتاب

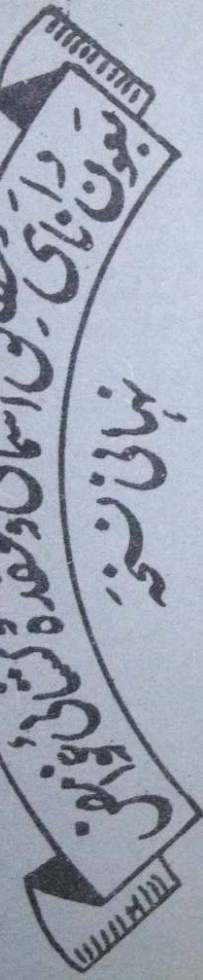
منشاء تصنیف اس کتاب کایه قضا که اس فقیر کو اند بل شانه: یکی فرزند عطایا
تھا نام اس کا سید ولد احسن تھا اس خاکسار نے علم نجوم اسکو کا حقہ تعلیم کیا اور اسکی
تعلیم کے واسطے دو کتابیں نے تصنیف کی تھیں ایک علم رمل میں دوسری یہ کتاب علم جفر
کی اخبار و آثار میں چنانچہ تھوڑے عرصہ میں اس توحشیم سے منب معلوم سے فراغت حاصل کر لی
تھی چونکہ خاکسار عرصہ سے سرکار والی مرشد آباد میں ملازم ہے اس واسطے اپنے اہل و
دعیا کو بنظر قرب کے بھیجا کہ عظیم آباد میں سکونت اختیار کی تھی اسی عرصے میں اس
فونہال کو عارضہ طحال لاحق ہوا اور عرصہ چار ماہ کا گذر ا تھا کہ مہر ۲۹ سال ۲۷ محرم
۱۲۹۷ھ کو اس فرزند نے نقض کی انوس صدر افسوس عظیم آباد مقام امام باڑہ
کو ٹھہر گئے اسکو دفن کیا امید کہ جواب اس کتاب کو ملاحظہ فرمائیں تو اس مرحوم کو کم
ناتخیر سے یاد فرمائیں اور یہ قطعہ تاریخ اسکی لوح مراد پر کندہ ہے۔

قطعہ تاریخ وفات سید ولد احسن

بست و نہ سال جوان رفت بسوی جنت
نشر پڑ سال انتحاش گفت

خاتمه الطبع

نشد الحمد للہ کہ کتاب لا جواب سدن اسرار نہانی کا شرف خواص اسائے ربانی
کی اکیر سے پہنچن انکیر مودن پر مفتاح الجفر جس نعت طبع شد



ہدایت نامہ جفاران مجموعہ تجربات مشائخان ہم پلہ اکسیر سہمی بہ

آحسن التکبیر معروف

مفتاح الحرف

علم الجفر کی مشہور کتاب مجموعہ عملیات و نفیسات

ماہر فرخ غلام حسین جفار

Get my Book please
handle with
care
Wagon Bai.

Wagon Bai.